اوم

مہابھارت بھاشا

سمپورن ۱۸ پرب

انوادک:-

شریمان منشی قبول سنگھ ورما

پرکاشک

گرگ اینڈ کو تھوک کتبخانہ

کھاری باؤلی دہلی

قیمت ---------- دو روپے آٹھ آنہ

(انڈیا آفسٹ پریس دہلی)

فہرستِ مضامین

اوم

مہابھارت

آدی پرب

ایک سمے جنمے جے سے ملنے کے لئے وید بیاس کرشن دویپائن
منی ہستنا پور پدھارے۔ اس سمے جنمے جے گنگا تٹ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ بھگوان
وید بیاس کو راجہ جنمے جے دیکھکر ان کی چرن بندنا کرتے ہوئے کہنے لگے
کہ آج میرا راجیہ آپ کے پدھارنے سے پوتر ہو گیا۔ اور میرا جیون سپھل ہوا۔
تتھا وید بیاس منی جنمے جے کو سچیوں سہت سبھا بھون میں بیٹھا دیکھکر کہتے لگے
کہ ہے راجن میں آپ کو دیکھکر پرسن ہوا۔ کیونکہ آپ کے سمان دھرماتما
راجہ اس بھومنڈل پر نہیں دیکھتا ہوں۔ تتھا آپ نیتی دوارا اپنی پرجہ کا
پالن پوشن کرتے ہیں۔ یہ سن کر راجہ جنمے جے کہنے لگے کہ ہے منی آپ تینوں
کال کی بات جاننے والے ہیں۔ تتھا آپ سے مہارشی کورو پانڈوں کو اپدیش
دیتے تھے پھر کس پرکار ان دونوں پکشوں کا یدھ دوارا ناش ہوا۔ اور
دروپدی کا ارمان کوروں دوارا دیکھکر آپ نے انہیں کیوں نہیں روکا تھا
تتھا اس کتھا کا کیا کارن ہے۔ سو کرپا کر کے مجھے سنائیے گا۔
یہ بچن راجہ کے سن کر بھگوان بیاس دیو کہنے لگے کہ کورو پانڈوں

اپمان

سچیوں = وزیروں ۔ منتریوں

اپمان

کی بدھی کا بھاگیہ گتی کے دوارا ناش ہو گیا تھا۔ اسی کارن اُنھوں نے ہمارے
دئیے ہوئے اُپدیشوں پر دھیان نہیں دیا تھا۔ اتہ اِس سمے میں تمہیں
بھی بھوشیہ کے وِشئے میں اُپدیش دینے آیا ہوں۔ پرنتو تم اُپدیشوں
پر دھیان نہ دو گے۔ جس کے کارن آپ کا شریر بگڑ جائیگا۔ ہے
راجن! تم پر دُکھ آنے والا ہے۔ اور اِس دُکھ سے تم مُکت ہونا چاہتے
ہو۔ تو اس بات کا دھیان رکھنا کہ تمہارے یہاں ایک گھوڑا بکنے آئے گا
اسے تم خریدنا نہیں۔ اور یدی خرید بھی لو تو اس پر سواری نہ کرنا۔ اور نہ
اس پر چڑھکر شکار کو جانا۔ یدی شکار کو جاؤ تو بن میں سُندر استریاں
آئیں گی۔ اُن کو گرہن نہ کرنا۔ اگر گرہن کرو تو اُن کی بات کو نہ ماننا۔ اسی میں
تمہارا کلیان ہوگا۔ اتنا کہکر بیاس جی اپنے آشرم کو چلے گئے۔ راجہ نے
اُن کی بات کا اچھی طرح خیال رکھا۔ کچھ دن بعد راجہ کے یہاں ایک
بیوپاری گھوڑا لے کر بیچنے کو آیا۔ اور راجہ نے ایک گھوڑا مول لیا۔ اور راجہ
چڑھکر شکار کو گیا۔ اور ایک بان سے باراہ کو مارا۔ اس کو مارنے کے
بعد اس کے پیٹ سے ایک کنیا نکلی جو بہت سُندر تھی۔ راجہ اس سے
کہنے لگا۔ کہ تم کون ہو؟ کنیا کہنے لگی کہ راجہ میں راج رشی کی بیٹی ہوں۔ اپنے
پتا کی آگیا پاکر یہاں آئی ہوں۔ یہ سُنکر راجہ نے کہا کہ تمہارے پتا کا
کیا حکم ہے۔ یہ سُنکر وہ کہنے لگی کہ میں ہستناپور کے راجہ جنمیجے سے
شادی کروں گی۔ اگر آپ ہی وہاں کے بھوپ ہیں تو آپ بر دیجئے۔ تب
میں آپ کو پتی مانوں۔ تتھا اشومیدھ یگیہ کا پر دیکر اس کو اپنے یہاں لاکر
اس سے بھوگ کرنے لگے۔ اور راجہ نے یگیہ کرایا۔ پرنتو اس یگیہ کو دیکھ

کر براہمنوں کے بالک ہمیں پڑے اور راجہ نے اُن کے سر کاٹ لئے۔ تب
اس ہون کی اگنی اُس نگر کو بھسم کرنے لگی۔ اس سے بیاکل ہو کر راجہ ایشور
کا بھجن کرنے لگے۔ راجہ پر سنکٹ دیکھ ویدبیاس راجہ سے کہنے لگے کہ
تم پاپی ہو۔ اور میرے کہے بچنوں پر دھیان نہ دیتے ہوئے یہ کرم کیا
ہے۔ تب راجہ اُن کے چرنوں میں گر گیا۔ اور بولا۔ کہ ہے گرو دیو۔ اب
آپ چھما کر میرے بچنے کا اُپائے کیجئے۔ تب راجہ کو گھبرایا دیکھکر وہ
کہنے لگے کہ اب تم مہابھارت کی کتھا کو سنو جس سے تم اُن اٹھارہ ہتیاؤں
سے بچو۔ یہ کہکر بھگوان ویدبیاس منی نے راجہ جنمے جے کو مہابھارت کی
کتھا سنائی۔ پرنتو اُن کی سمجھ میں نہ آنے کے کارن پرتیکش ہتیوں کی
پرکھا دکھلائی۔ اُس پرکھا سے راجہ کی پرحالت بھرشٹ ہونے لگی۔ یہ
دیکھکر راجہ بہت گھبرایا۔ تب منی نے اس مایا کو دیکھکر راجہ سے کہا کہ اب تم
اُن ہتیاؤں سے چھوٹ گئے ہو۔ اب ایک ہتیا اور باقی رہ گئی ہے۔ وہ
ہتیا تب مکت ہوگی جب تم میرے ساتھ بدری کا شرم کو چلو۔ اتنی
سن کر وہ منی کے ساتھ بدری کا شرم کو گیا۔ منی نے براہمنوں سے کہا
کہ اس راجہ کے اُوپر کیول ایک برہم ہتیا باقی رہ گئی ہے۔ سو آپ
سب لوگ اُسے دور کیجئے۔ تب اُنہوں نے اُس ہتیا کو تھوڑا
تھوڑا سب نے بانٹ لیا۔ پرنتو ایک بستر پر نیلا داغ باقی رہا۔ تب
راجہ کو ویدبیاس بھگوان نے سنگھاسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اور
براہمنوں کو دان پنیہ کیا۔ تب راجہ اُس پاپ سے چھوٹا تب راجہ
نے منی کی شردھا سہت پوجا کی۔ اور بولا کہ مہاراج اب میرا جنم

سپھل ہوا۔ اس کے بعد وہ اپنے آشرم کو گئے۔ اور منی نے اپنے شش
ویشم پائن کو مہابھارت پڑھا کر راجہ کے پاس بھیجکر جنمے جے کی کتھا پڑھکر
کہا کہ اس کا پاٹھ ہر روز کیا کرو۔ اس سے آپ کے سمست پاپ دور ہونگے
جنمے جے نے ویشم پائن سے کہا کہ ہے گرو دیو آپ مجھے پانڈوں
کی اُت پتی اور درو پدی کے پانچوں پتیوں کی استری بننے کی کتھا سنانے
کی کرپا کیجئے۔ یہ بچن سن کر ویشم پائن کہنے لگے کہ ہے راجن ایک سمے
پاروتی اور مہادیو جی کیلاش پر براجمان تھے۔ اس سمے پاروتی ایک
کام دھین گئو کو پانچ سانڈوں کے ساتھ گھومتی دیکھکر کہنے لگی کہ
ہے مہادیو جی جس کام دھین کو دیکھکر سمست پرانی نمسکار کرتے ہیں۔
وہ اس طرح کیوں گھوم رہی ہے۔ یہ سن کام دھین نے پاروتی کو شراپ
دیا کہ تو بھی مرتیو لوک میں پانچ منوشیوں کی استری بنے گی۔ اس کو
سن کر پاروتی مہادیو سے بولیں کہ مجھے شراپ سے مکت کرنے کی
کرپا کیجئے۔ اس پرکار پاروتی کو ویاکل دیکھکر مہادیو برہما کے پاس
گئے۔ تو برہما جی مہادیو کی چاروں مکھوں سے استوتی کرنے لگے
پرنتو ان کے ایک مکھ سے اپ شبد نکلنے لگا۔ یہ دیکھکر مہادیو نے
اس مکھ کو کاٹ لیا۔ اور اس مکھ کو لے کر وہ کیلاش پر گئے تب
پاروتی نے آیا دیکھکر مہادیو کا ترسکار کرتے ہوئے انہیں وہاں
سے لوٹا دیا تھا وہ کاشی چلے گئے۔ تب انہوں نے کاشی میں پرویش
کیا تو وہ برہم ہتیا باہر ہی کھڑی رہی۔ تب وہ کاشی سے جانے
لگے تو ہتیا بھی ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔ تب وہ کاشی میں تو اس

اپ شبد = گدھے کے جیسا

کرنے لگے ۔ کچھ دن بعد ایک دیبنیہ نرپور نامک سارے پرانیوں کو پیڑا دینے لگا ۔ اب دیوتا برہماجی کے پاس گئے ۔ تب وے کہنے لگے کہ اس کو مہا دیو ہی ماریں گے ۔ یہ سن کر سب مہا دیو جی کے پاس گئے ۔ اُن کو آیا دیکھہ مہا دیو جی کہنے لگے ۔ کہ آپ کیسے آئے ہیں تب سب نے اُس دیبنیہ کے بدھ کرنے کی بات کہی ۔ یہ سن کے مہا دیو جی وشنو سے کہنے لگے ۔ کہ ہے وشنو پہلے ہنتیا سے چھڑائیے ۔ یہ سن کر وشنو ہنتیا کے پاس گئے ۔ تب ہنتیا بولی کہ آپ اٹھارہ اکشوہنی سینا کا رُدھر پلاویں ۔ تو میں پیچھا چھوڑ دوں گی ۔ یہ سن وشنو کہنے لگے ۔ کہ دواپر یگ میں چندر ونش میں اوتار لیکر میں تم کو اچھی طرح رکت پلاؤں گا ۔ یہ سن کر اُس نے مہا دیو جی کا پیچھا چھوڑ دیا تب نرپراسر کو مار مہا دیو جی کیلاش کو چلے گئے ۔ اور دیوتا سورگ کو گئے ۔ ایک دن برہماجی مہا دیو جی سے کہنے لگے کہ آپ میری نکھ ہنتیا سے مکت ہونے کا اُپائے کرو ۔ تب آپ کا کلیان ہوگا ۔ اب برہما سہت مہا دیو جی وشنو کے پاس آکر کہنے لگے کہ آپ سنیاسی کا روپ دھارن کرکے پرتھوی پر بھرمن کریئے ۔ اور سر کو ہاتھ سے پکڑ کر بھوجن کیا کرو ۔ تب آپ گومتی گنگا کے تٹ پر پہنچ جائیں ۔ تب آپ شدھ ہوں گے ۔ یہ سن کر آپ گومتی گنگا پر اشنان کرنے کو گئے ۔ وہ اشنان کر رہے تھے کہ سر ہاتھ سے چھوٹ کر گنگا میں گر پڑا ۔ اور وہاں پر مہا دیو نے شولنگ کی ستھاپنا کی ۔ ان کو شدھ جان کر وشنو مہا دیو سے کہنے لگے آپ اپنے پانچ حصے شریر کے بنا کر چھتری کے یہاں جنم لیجے

(۱) ۲ ۔ بارہ برس جب گوداوری
گوداوری

(۱) ۲ مجھ پر پراشچت کرم کا دیا کرو ۔ شنکر جی کا یہ وچن سن کر بھگوان بولے ۔ کہے شنکر
(۲) ۲ اور گوداوری کے تٹ پر کیا یش نام سے تینوں لوکوں میں وکھیات ہوئے

اور پاروتی بھی راجہ دروپد کے یہاں جنم لے گی۔ یہ سن کر مہادیو
کیلاش پر چلے گئے۔ تب شری برہما گنگا گوری سے کہنے لگے کہ مہادیو
جی گوداوری سے پریم کرتے ہیں۔ یہ سن کر دونوں جھگڑا کرنے لگیں۔
تب مہادیو جی کو بڑا کرودھ آیا اور انہیں پرگٹ کر کے وہ گنگا مہارانی
کو شراپ دینے لگے کہ تو راجہ شانتنو کی عورت بنے گی۔ تتھا پاروتی راجہ
دروپد کی کنیا۔ اتنا بچن مہادیو کا سن پاروتی کہنے لگی کہ آپ بھی منوش
کا اوتار لے کر مرتیولوک میں ہمارے ساتھ رہیں۔ جس سے ہمیں
سکھ ملے۔ کیونکہ میں آپ کے پاس رہنا چاہتی ہوں۔ تب وے کہنے
لگے کہ میں منوش شریر دھارن کر کے مرتیولوک میں آپ کا پتی ہوں گا
تب گنگا سے مہادیو جی کہنے لگے۔ کہ شانتنو راجہ میرا ہی انش ہے
اتہ تم اس کے یہاں جا کر اس کی سیوا کرو۔ شانتنو بھاگیرتھی کے
کنارے آکر گنگا کے روپ پر موہت ہو گئے۔ اور اس سے کہنے
لگے کہ آپ اس بھومی پر کیسے آئی ہو۔ اس نے جواب دیا کہ میں
شیو کے شاپ دوارا بھومی پر آئی ہوں۔ اور مجھے اپنے لئے بر کی
اچھا ہے۔ راجہ یہ سن کر بہت خوش ہوا۔ اور گنگا کے ساتھ
بواہ کر لیا۔ پرنتو اس نے راجہ سے یہ بچن بھروا لئے تھے کہ میں
اپنی طبیعت کے موافق کام کروں گی۔ اور آپ میرے کام میں کوئی
روک ڈالیں گے تو میں آپ کے پاس نہ رہوں گی۔ اس بات کو راجہ
نے مان لیا۔ تب گنگا کے گربھ سے سات پتر پیدا ہوئے۔ انہیں
اس نے گنگا میں ڈال دیا۔ جب آٹھواں پتر ہونے سے راجہ نے

اس سے منع کیا تب گنگا اس پتر کو چھوڑ کر کیلاش چلی گئی۔ اس کا نام گانگے رکھا۔ بہت دن بعد راجہ ایک کیوٹ کی کنیا پر موہت ہو گیا تب گانگے نے بواہ نہ کرنے کی بھیشن پرتگیا کر کے کیوٹ کی پتری متسیودری (ستیہ وتی) سے اپنے پتا کا بواہ کرایا۔ اس کے اپرانت گانگے بھیشم کے نام سے پرچلت ہوئے کیونکہ انہوں نے بھیشن پرتگیا کی تھی۔ راجہ شانتنو پرسن ہوئے اور بولے کہ ہے پتر تم اپنی اچھا نوسار مرتیو پاؤ گے۔ پھر راجہ شانتنو دو پتر اتپن کر کے سورگ باشی ہو گئے۔ اس سمے بھیشم ستیہ وتی کی سیوا اپنی ماتا کے سمان کرتے تھے اور اپنے بھائی چترانگد کو جوان دیکھکر اپنے پراکرم سے کاشی کے راجہ کی تین لڑکیوں کو وجے کر کے لے آئے۔ ان میں دو کا نام امبیکا۔ اور امبالکا۔ چترانگد سے بیاہ دی گئی اور تیسری کنیا امبا نے بھیشم سے کہا۔ میں شالو راجہ سے شادی کرنا چاہتی ہوں تب بھیشم اس امبا کو اس کے یہاں لے گئے۔ پرنتو اس راجہ نے اسے سویکار نہ کیا۔ اور کہا کہ میں دوسرے کی جیتی ہوئی استری سے بواہ نہیں کرتا۔ یہ بچن سن کر وہ بھیشم کے پاس پھر آئی۔ بھیشم نے کہدیا کہ تم دوسرے پر موہت ہو۔ اس لئے ہم آپ کو سویکار نہیں کر سکتے اس کے بعد امبا سنیاس لینے کو سنیاسیوں کے پاس پہنچی اور اپنا سارا حال کہہ سنایا۔ یہیں اس کا ایک نانا آن بیٹھا۔ وہ کہنے لگا کہ کل یہاں پرشورام آئیں گے۔ ان سے تم اپنا پرارتھنا کہنا کیونکہ وہ بھیشم کے گرو ہیں۔ تب امبا وہیں بیٹھکر پرشورام کے آنے کی

پر تیکشا کرنے لگے۔ جب وے آئے تو اُس نے سارا حال کہا۔ اُس کنیا کو لیکر پرشورام کرد چھیتر کو گئے۔ اور وہاں پہنچکر بھیشم سے امبا کے بواہ کے لئے کہا۔ تب انھوں نے اپنے گرو کی کہی ہوئی بات کو اسویکار کر دیا تب پرشورام کو کرودھ آگیا اور اپنے شِشّ کے ساتھ یدھ کرنے لگے یہ یدھ برابر ۲۳ دِن تک ہوتا رہا۔ اور جب دونوں نے برہماستر اُٹھائے تو دیوتوں نے آکر فیصلہ کرا دیا۔ اس کے بعد وہ امبا تپسیا کرنے لگی۔ تتھا اُس کی تپسیا پر پرسن ہوکر مہادیو پرگٹ ہوئے اور امبا نے یہ بر مانگا کہ میرے ہاتھوں سے بھیشم کا بدھ ہو۔

تب مہادیو نے امبا کو بھی بر دیدیا اور کہا ایسا ہی ہو۔ راجہ دروپد پتری کی اچھا سے تپ کر رہے تھے اُن سے مہادیو نے کہا کہ میں پرسن ہوں۔ اتہ۔ تمہارے کنیا پیدا ہوگی۔ اور کچھ سمے بعد وہ پتر کے روپ میں بدل جائیگی۔ راجہ دروپد کے یہاں امبا نے کنیا بن کر جنم لیا۔ اور اسی امبا نے شکھنڈی کے نام سے بھیشم کا بدھ کیا۔

(ویراشٹر منی)

بھیشم کے بھائی چتر وچتر بھوگ بلاس میں پھنسے رہے اور بھیشم ماتا کی سیوا کرنے لگے۔ جس سمے دونوں نے اپنے پران بن میں دیدیئے تب ستیہ وتی بھیشم سے کہنے لگی کہ ویدوں کا کہنا ہے۔ کہ براہمنوں سے ویریہ دان لینا چاہیئے۔ پرشورام جی سے بھوگ وشئے دوارا انو کا ہیں بھگوان ویدبیاس کا دھیان کیا۔ تتھا اُن کے آنے پر بھیشم ستیہ وتی نے ونیہ پوروک کہا آپ چتر وچتر کی استریوں کے

سنتان پیدا کرنے کی کرپا کرو۔ یہ سن کر رشی نے امبکا کو
ایکانت استھان میں بلایا۔ پرنتو وہ منی کے تیج کو سہن نہ کر سکی اس
لئے آنکھیں بند کرلیں۔ تب منی نے اس سے کہا کہ تیرے گربھ سے
اندھا پتر پیدا ہوگا۔ اس کے بعد پھر امبالکا کو بلایا اور پھر بھی وہ
منی کا تیج نہ سہہ سکی پیلی پڑ گئی۔ تب اس سے منی بولے۔ تیرے
گربھ سے پانڈو ورن کا پتر پیدا ہوگا۔ تب انہوں نے داسی کو
بلایا وہ پرسن رہی اُسے رتی دان دیکر کہا تیرے گربھ سے ایک
دھرماتما پتر ہوگا۔ یہ کہہ منی اپنے آشرم کو چلے گئے۔ تب امبکا
کے گربھ سے دھرت راشٹر نامک پتر ہوا۔ اور امبالکا کے گربھ سے
پانڈو نامک پتر ہوا۔ تتھا داسی کے گربھ سے ودر نامک پتر اتپن ہوا
ان سب کا پالن پوشن بھیشم کرنے لگے۔ تتھا ان تینوں کے سمرتھ ہونے
پر بھیشم نے گندھار راجہ کی پتری گندھاری کے ساتھ دھرت راشٹر
کا بیواہ کیا۔ اور پانڈو کا کنتی بھوج راجہ کی پتری کنتی کے ساتھ کیا
یہ کنتی کرشن کے پتامہ شورسین نے اس بھوج راجہ کو دی تھی
اور یہ ہمیشہ دیوتاؤں کی تپسیا کیا کرتی تھی۔ تتھا دیوتوں نے پرسن
ہو اُسے وہ بردان دیا کہ تم جس دیوتا کا سمرن کرو گی وہ تمہارے
پاس آجائیگا۔ تب کنتی نے سوریہ کا سمرن کیا۔ تب سوریہ بھگوان کنتی
کے پاس پہنچ گئے۔ اور بولے کیا کام ہے۔ تب وہ بولی میں نے
پریکشا کے لئے سمرن کیا تھا۔ تب وہ کہنے لگے کہ ہم فضول سمے نشٹ
نہیں کرتے اس لئے تمہارے گربھ سے ایک پتر اتپن ہوگا۔ تب کنڈل

کوچ آدی دھارن کئے ہوئے ایک کرن نامک پتر جنما۔ تب کنتی نے
کنواری ہوتے ہوئے اُس کو صندوق میں بند کر کے گنگا میں بہا دیا
اُس سمے سوت سارتھی اپنی رادھا استری سمیت گنگا میں اشنان
کر رہا تھا وہ اُس بالک کو لے آیا۔ اور پالن پوشن کرنے لگا۔ اور
بھیشم نے اُس کا بواہ مدر سین راجہ کی کنیا کے ساتھ کر دیا۔ تھا ودر کا
ایک دیو کنیا کے ساتھ بواہ کیا۔ بعد کو بھیشم نے پانڈو کو راج کا بھار سونپ
دیا تب وہ شاسن کرنے لگے۔ وہ بان ودیا میں نپون تھے۔ پانڈو
ایک سمے شکار کھیلنے گئے۔ اس سمے مرگ کا روپ بنا کر دبھ مُنی بن
میں رمن کر رہے تھے کہ راجہ نے بان مارا۔ اس سے گھائل ہو مُنی نے
راجہ کو شاپ دیا کہ تم جس دن اپنی عورت کے ساتھ رمن کرو گے
اُسی دن تم مر جاؤ گے۔ یہ سن کر پانڈو بھیشم کو راج سونپ تپسیا کے لئے
چلے گئے۔ تب کنتی سے کہہ گئے کہ تم دیوتاؤں سے سنتان اُتپن
کرنا۔ یہ بچن سن کنتی نے درواسا کا منتر جپا اور اُس کے دوارا دھرم کا
سمرن کیا تب اُس کے ایک دھرم پتر یدھشٹر نام کا سنتان پیدا ہوا۔ اور
پون دیو دوارا بھیم سین پیدا کئے۔ تھا جس دن بھیم سین پیدا ہوئے
اُسی دن گندھاری سے دریودھن جنما۔ پانڈو کنتی بن میں اندر دیو
کی آرادھنا کرنے لگے۔ تب اندر نے پرگٹ ہو کر کنتی سے کہا کہ میں تجھے
ایک ست دوں گا۔ تھا ارجن نامک کنور دیا۔ اس کے بعد پانڈو کی وہ
دوسری رانی مادری راجہ سے کہنے لگی۔ کہ یدی کنتی اُپائے کرے
تو میرے بھی سنتان ہو سکتی ہے تب کنتی نے اُس سے کہا کہ

کسی دیوتا کا سمرن کرو جس سے سنتان اُتپن ہو۔ یہ چن کنتی کے سُن کر مادری کو نکل سہدیو نام کے دو سُت دیئے۔ براہمنوں نے ان کا نام کرن اس طرح کیا۔

بڑے کا نام یدھشٹر اور چھوٹے کا نام بھیم تھا اُن سے چھوٹے کا نام ارجن اور مادری کے کماروں کا نام نکل اور چھوٹے کا نام سہدیو رکھا۔

گندھاری حاملہ ہونے کے بعد دو سال تک سنتان نہ ہوئی۔ تو اس کو اپنے پر کرودھ آیا اور آگھات کرکے گربھ کے ٹکڑے ٹکڑے ٹکڑے کر اُدر سے باہر نکال دیئے۔ اسی چھن دویپاین منی آ گئے اور گندھاری سے بولے ان مانس کے ٹکڑوں کو شیتل جل میں اشنان کراؤ۔ اور ۱۰۰ گھڑے گھی کے بھر رکھو۔ تب گندھاری نے ان ٹکڑوں کو سنان کرایا تھا اشنان کراتے ان کے سو حصے ہو گئے۔ تو گھرت کے گھڑوں میں بند کر گپت جگہ میں رکھا۔ تب بیاس کہنے لگے کہ ان گھڑوں کو دو سال بعد کھولنا۔ تب اودھی آنے پر گھڑوں کو کھولا۔ تو پہلا سُت دریودھن نامک ہوا۔ اسی پرکار دھرت اشٹر کے سو سُت اور ایک کنیا پیدا ہوئی۔ اس کے بعد پانڈو کو بن میں کام نے ستایا۔ تب شراپ کی بات کا سمرن نہ کرتے ہوئے انہوں نے اپنی رانی کو پکڑ کر بھوگ کیا۔ تھا بھوگ بلاس سے نِرت ہوتے ہی پانڈو سورگ گمن کر گئے (۱) یہ سُن کر بھیشم کو بڑا دکھ ہوا۔ رانی کنتی اور مادری دونوں بدھوا ہو گئیں۔ (۱) تب مادری رانی اپنے نکل سہدیو نامک

(۱) دو نو پتروں کو کنتی کے پاس رکھ کر اگنی میں پتی کے ساتھ پرویش کر گئی اور اپنے پتی کے ساتھ اگنی میں جلنے لگی

آدی پرب کا سمرن کیا ۱۰ ادھیائے اشوک کا سمرن کیا

اشوک نامی

ایک سمے دھرتاچی نامک اپسرا کے روپ کو دیکھکر بھاردواج مُنی
سکھلت ہو گئے۔ اُس کے گربھ سے درونا چاریہ پیدا ہوئے جب
یہ جوان ہوئے تو اپنے پتا سے استر ودیا سیکھنے لگے۔ بھاردواج
نے جو شوجی سے برہم استر پراپت کیا تھا۔ وہ بھی اپنے بیٹے کو دیدیا
اور کرپ کی بہن سے درون کا بِواہ کردیا۔ اس کے گربھ سے اشوتھاما
نامک سُت ہوا۔ اس کے بعد وہ دھن کی اِچھا سے پرشورام کے پاس
گئے۔ پرنتو اس سمے پرشورام سب کچھ دان کر چکے تھے۔ اتہ۔ دھنوروید
دیکر ان کو ودا کیا۔ اب بھاردواج کے پاس درپد دھنوروید سیکھنے
آیا کرتا اُس سمے درون کی درپد سے مِترتا ہو گئی۔ اور یہ کہہ درپد
نے وچن دیئے کہ جب میں راج کا مالک ہوں گا۔ تب تمہیں آدھا راج دونگا
کچھ سمے بعد درپد راج کا ادھیکاری ہوگیا۔ تو سوچنے لگا کہ جب کبھی
جائیں گے تب اُس سے آدھا راج لے لیں گے۔

ایک دن اشوتھاما یگیہ شالہ میں دودھ پی آیا اور گھر آکر اپنی
ماتا سے ویسا ہی دودھ مانگنے لگا۔ تب آٹا گھول کر اُس سے کہا۔ لو
دودھ پیو۔ اُس نے پہچان کر کہا یہ دودھ نہیں ہے۔ یہ بات درون
نے سُنی اور کہنے لگے کہ اب مِتر سے آدھا راج لیکر کٹو لائیں گے
یہ کہکر وہ درپد کے یہاں گئے اور دوارپال کو سُوچنا دی۔ جیسے ہی
اُس نے جاکر کہا۔ ویسے ہی اُس نے ان کو بُلا کر آسن پر بٹھایا اور
کہا مہاراج بھوجن کیجئے گا۔ تب درون کہنے لگے کہ میں بھوجن جب
کروں گا جب تم اپنی پرتگیا پوری کرو۔ کیونکہ تم نے آدھا راج دینے کو

درونا چارجہ کے پاس تیر اندازی سیکھنے کے لئے جانا اور درونا چارجہ کا ذکر
اور ڈنکا لبھ کا درونا چارجہ کا مٹی کی مورتی بناکر اسے گرو مان کر تیر اندازی میں
مہابھارت کمال حاصل کرنا اور ارجن کے مقابلے میں فوقیت

کہا تھا۔ یہ سن کر درپد کہنے لگا کہ یہ باتیں تو بالکپن کی ہیں۔ یدی آپکو
میرے یہاں کچھ دن رہنا ہے تو رہیئے۔ انیتھا اپنے استھان کو جائیگا
یہ سن درون کو کرودھ آگیا۔ اور بولے کہ اگر میں درون ہوں تو تمہیں اِس
است کا ڈنڈ دوں گا۔ یہ کہکر وہ وہاں سے چل دیا۔ ہستناپور کے
سمیپ کورو پانڈو کھیل رہے تھے۔ اور اُن کی گیند کنوئیں میں گر گئی تھی۔
اس لئے وہ کُمار اُسے نکالنے کا یتن کر رہے تھے۔ یہ دیکھکر درونا چاریہ
نے اپنے بان سے چھید کر اُسے کنوئیں سے نکال دیا۔ یہ سب حال راجکماروں
نے اپنے پتامہ بھیشم سے کہا۔ تب بھیشم سنتے ہی درونا چاریہ کے پاس
جاکر کہنے لگے کہ ہے بھگون یہ راجیہ آپ کا ہے۔ تھا آپ اِن راجکماروں
کو استر ودیا سکھا دیجئے۔ بھیشم نے اُن کو لے جاکر ایک محل میں ٹھہرا دیا اور
کھانے کی سب وستو اُن کے پاس پہنچا دیں۔ تھا درونا چاریہ اُن
راجکماروں کو دھنوش ودیا پڑھانے لگے۔ درون سے پڑھنے کے
لئے کرن اور انیک دیش کے کُمار آئے اور سارے راجکمار دن
میں ابھیاس کرتے تھے۔ مگر ارجن تو راتری کو دھنوش بان چلانے کا
ابھیاس کرتا تھا اسی لئے وہ کچھ سمے میں ہی شبد بھیدی ہو گیا اور
درون کا ارجن پر ادھک سنیہہ ہونے لگا۔ بھیم اور ارجن گدا چلانے
میں نپن ہو گئے تھے۔ یدھشٹر تھا سہدیو اشو ودیا میں ماہر ہو گئے
ان راجکماروں کی پریکشا لینے کے خیال سے درونا چاریہ نے
ایک بناوٹی پکشی بنا کر برکش پر بٹھلا دیا۔ اور سب سے کہنے لگے
کہ اِس پکشی کے گلے میں بان مارے۔ پرنتو کسی سے اس پکشی کا گلا

۳ دریودھن کی دلی عداوت کا اظہار بھیم سین کو زہر کھلا دریا میں گرداب فنا کا
سامنا۔ برن جی کی مدد سے بقائے زندگی ناگ لوک میں قیام آخر کار
ہستناپور میں واپسی

بیندھا گیا۔ سب کے بعد ارجن نے ایک ہی بان میں اس پکشی کا گلا
بیندھ دیا۔ ایک دن

یہ دیکھکر درونا چاریہ بہت خوش ہوئے اور ارجن کو پریم
انعام دیا۔ بعد کو انہوں نے اپنے شِشّوں سے گرو دکشنا مانگنے لگے
یہ سن کر راج کمار کہنے لگے کہ آپ جو چیز لینا چاہیں لے سکتے ہیں
یہ سن کر گرو بولے کہ اگر آپ لوگ گرو دکشنا دینا چاہتے ہیں تو پانچال
راج سے درپد کو پکڑ کر اس کے گلے میں دھنوش ڈال کر میرے
سامنے کھڑا کر دو۔ یہ سن کر کوروں نے اس کے دیش کو جا کر گھ
لیا۔ پرنتو اس نے سب کو مار بھگایا۔ اس کے بعد ارجن نے اس
سینا پر بان برسا کر بھگا دیا اور راجہ کے گلے میں دھنوش ڈال
گرو کے سامنے لا کھڑا کیا۔ تب گرو درپد سے کہنے لگے کہ تو میرا متر
تم نے جو پرتگیا ہے مجھے آدھے راج کی دی تھی اب ہے مجھے آدھا راج دو آ
آدھے پر اپنا شاسن کرو۔ یہ کہکر گرو نے اسے اپدیش دئے۔
کے بعد راجہ نے آچاری سے دویش چھوڑ دیا۔ مگر گرو دھ تو ر
تب دریودھن اپنے پتا سے کہنے لگا کہ مہاراج ہمارے کل
اونتی کا سمے آگیا ہے۔ کیونکہ وہ تو پانڈو طاقت میں ادھک ہیں
پرجا ان کے پکش میں ہے۔ تتھا ان سے پریم کرتی ہے۔ اس لئے ا
انہیں چھل کر کے یہاں سے نکال دیجئے۔

یہ سن کر دھرت راشٹر نے اپنے پتر کی بات مان لی۔ تب دریود
کو آگیا دی کہ بارنا وتی پور میں جاکر لاکھ محل تیار کراؤ۔ جب لاکھ کا

بن گیا تو پروچن نے آکر دُریودھن سے کہا کہ مہاراج محل تیار ہے
یہ سُن کر دُریودھن نے اپنے پتا سے کہا کہ آپ آپ بارناوتی پور
راجیہ کرنے کے لئے بھیجئے۔ تب پانڈو۔ گُرو پتامہ آور کرپاچاریہ
آدی کو پرنام کر کے بارناوتی پور کو روانہ ہوئے۔ پرنتو پانڈوں
کو راستے میں آتے ہوئے وِدُر مل گئے۔ اور وِدُر نے یدھشٹر کو سارا
معاملہ دُریودھن کا رچا ہوا بنایا۔ تب اس نگر میں پانڈو رہنے لگے
اور اس لاکھ (رال) کے محل سے نکلنے کے لئے گپت روپ سے
سرنگ کھدوائی اِس کا پتہ کوروں کو نہ لگا۔ تتھا پانڈو اس محل میں
رہنے لگے۔ رہتے رہتے انہیں ایک سال بیت گیا۔ پرنتو آگ
لگانے والے پروچن کو آگ لگانے کا اوسر نہ ملا۔ کچھ دن بعد اپنے
پانچ پتروں سمیت ایک بھکارن پانڈوں کے یہاں آئی۔ اور بھوجن
کرنے کے بعد وہ اسی محل میں سوگئی۔ تب بھیم سین پروچن کے اس پاس
اس محل میں آگ لگا کر اپنے بھائیوں اور کنتی کو لے کر سرنگ مارگ
سے باہر نکل گئے۔ تب وہ محل جلنے لگا۔ تب گاؤں باسیوں
کو پتہ لگا تو پانڈوں کا جل جانا سمجھ کر ہاہاکار کرنے لگے۔ تتھا پانڈوں
کو جلا جان کر دھرت راشٹر لوک ریتی کے انوسار رُدن کرنے لگے
اور دُریودھن اُن کے بھائی اکٹھے ہو کر کہنے لگے کہ اب نشکنٹک
راجیہ کریں گے۔ دھرت راشٹر نے اُن پانڈوں کا مِرتک
سنکار کرایا۔ تتھا پانڈو اپنی ماتا کنتی کو لے کر دکشن دِشا میں
گئے اور ایک بن میں ایک برکش کے نیچے نواس کیا۔ اس سمے

سب کو پیاس لگی۔ بھیم سین نے ایک سروور میں جاکر اشنان کیا اور
جل پیا پلایا۔ اور جب وہ سو گئے تو اُن کو بھومی پر سوتے ہوئے دیکھکر
بھیم سین رونے لگے۔ تنھا کہنے لگے۔ کہ ہمارے پراکرم کو دھکار ہے
اسی سمے ایک بھوکا ہڈمب نام کا راکشس نے اپنی بہن ہڈمبیا کو مانس
لانے کے لئے بھیجا وہ راکشسی آئی اور اُن کے روپ پر موہت ہو گئی
اس راکشسی نے بھیم سین کے ساتھ بواہ کر لیا۔ ہڈمب اپنی بہن کو لوٹی
نہ دیکھکر بھیم سین کے پاس آیا اور لڑنے لگا۔ بھیم سین نے اپنی گداؤں
سے مار کر اُس راکشس کو بھگا دیا۔ اور اپنی ماتا تنھا بھائیوں کی آگیا
سے بھیم سین اسی راکشسی سے رمن کرنے لگا۔ تنھا اس راکشسی کے
گربھ سے گھٹوت کچ ور بربک نامک دو پتر پیدا ہوئے۔ تب وہ
راکشسی بن کو چلی گئی۔ تب بھیم سین سے وہ دونوں سُت کہنے لگے
کہ جب آپ ہمارا سمرن کریں گے اسی سمے ہم آپ کے پاس آجائینگے
یہ کہکر وہ دونوں اپنی ماتا کے پاس چلے گئے۔ تنھا اس کے اُپرانت
پانڈو ماتا کنتی سہت سنیاسی کے بھیش میں بنوں میں بھرمن کرنے لگے
بھیم سین نے اپنی ماتا کو پیٹھ پر بٹھایا۔ اور دونوں بھائیوں کو کندھوں
پر چڑھایا۔ تنھا نکل سہدیو کو گود میں لے کر چلنے لگے۔ اس سمے انہیں
مارگ میں وید بھگوان بیاس ملے۔ اُنہوں نے پانڈوں سے چکرپوری
میں نواس کرنے کو کہا۔ تب یہ اُس نگری میں جاکر ایک براہمن کے
گھر رہنے لگے۔ تنھا وہ پانڈو پراکرمی ہوتے ہوئے بھی بھکشا مانگ
کر اپنی اُدر پورنا کرنے لگے۔ بھکشا میں جو اَن آتا تھا۔ اس کا آدھا

مہارتھی سار صفحہ 38 بربریک

اکچکرپوری میں نواس کرنے کو کہا

کُنتی بھیم کو دیدیتی اَور آدھے میں سب نرواہ کرتے۔ اُس نگر کے پاس ایک بکاسُر نامک دیتیہ رہتا تھا اَور وہ پرتی دِن ایک آدمی کھاجاتا تھا۔ نگر واسی اُس دیتیہ کے لیئے پرتی دِن ایک آدمی بھیجا کرتے تھے۔ کچھ کال کے اُپرانت اُس براہمن کی باری آئی جہاں پانڈو رہتے تھے۔ براہمن اَور براہمنی کا رُدن سن کر کنتی کہنے لگی کہ تمہارے ایک ہی پتر ہے اَور میرے پانچ پتر ہیں۔ اتہ میں اپنا ایک پتر اس دیتیہ کے کھانے کو دُوں گی کُنتی نے بھیم سین کو اس دیتیہ کا بدھ کرنے کو بھیجدیا۔ اَور بھیم سین اُس دیتیہ کو مار کر آگئے۔ تب بھیم سین کہنے لگے کہ ہم لوگوں کو ادھک دِن ایک جگہ نہیں رہنا چاہیئے۔ چلو کسی دوسرے نگر میں چلیں۔ یہ صلاح کر پانڈو پانچال دیش کو گئے۔ اُس نگر میں راجہ دُرپد اپنی کنیا کا سوئمبر کر رہے تھے۔ انیکوں راجہ آئے ہوئے تھے۔ اُس سوئمبر میں براہمن آدی بھی براجمان تھے۔ یہ پانڈو بھی برہمچاریوں کا رُوپ بنا کر اُس میں براہمنوں کے سمیپ جا کر بیٹھ گئے اس کے بعد راجہ دُرپد سوئمبر کے بیچ میں راجاؤں سے کہنے لگے کہ جو اس دھنُوش پر بان چڑھا کر اُس مین کو بیندھے گا اس کے ساتھ میں اپنی پتری درَوپدی کا بِواہ کروں گا۔ یہ سُن کر سب راجہ اپنا اپنا پراکرم دِکھانے لگے۔ پرنتو کسی سے بھی اُس دھنُوش پر بان نہ چڑھایا گیا۔ درَوپدی ارجن کو چاروں طرف سوئمبر میں دیکھنے لگی۔ براہمنوں کے مینچ سے اُٹھکر ارجن اُس دھنُوش کے پاس گئے اَور دروناچاریہ کو پرنام کر کے دھنُوش کو سادھنے لگے۔ اُس سمے بھیم سین بچنوں دوارا کوروں تتھا کرن کو لجت کرتے ہوئے بولے

(۴) راجہ درپد نے ایک جل کا لکنڈ بنایا تھا اُس لکنڈ کے پاس ایک ستمبھ اوپر اُس ستمبھ کے اوپر سونے کا مچھ بنا کر دھرا۔ جو ہوا کے زور سے گھوم رہا تھا

کہ چھتریوں کا بل بیبھو لوپ ہو گیا ہے۔ اِس براہمن سُت کا پراکرم دیکھو جو
جو مچھ بیندھ کر سب کو نیچا دکھائے گا۔ ارجن نے مچھ کو بیندھ کر بھومی پر
پٹک دیا اور دُرپد کی آگیا سے اُس کی بیٹی دروپدی نے ارجن کے
گلے میں جے مالا پہنا دی۔ یہ دیکھ راجہ بولے کہ چھتریوں کے ہوتے
ہوئے راجہ نے کنیا کو براہمن کے ساتھ بیاہ دیا یہ انُوچت ہے
تب سمت راجاؤں کے ساتھ ارجن بھیم کا یُدھ ہونے لگا۔ ارجن کے
بانوں سے گھبرا کر راجہ بھاگ گئے اور بچے کھچے کو شری کرشن نے سمجھا دیا
کہ یُدھ کرنا ٹھیک نہیں۔ تب سب راجہ لوٹ گئے اور پانڈو دروپدی کو
لیکر اپنی ماتا کے پاس آ دُور سے کہنے لگے۔ آج بھکشا میں ہم لوگ بڑی
اچھی وستو لائے ہیں۔ یہ سن کر بنا دیکھے ہی کنتی کہنے لگی۔ کہ پانچوں بانٹ
لو۔ جب ماتا نے اُسے دیکھا تو پچھتانے لگی۔ کہ یہ میں نے کیا کیا۔
تب شری کرشن آکر اُسے دھیرج دیکر چلے گئے اور اُس کلال کے
پیچھے دھرشٹ دیومن کا بیٹا اُن پانڈوں کی سمت باتوں کو سُنتا تھا۔ اُس
نے راجہ درپد سے کہا کہ یہ لوگ سب چھتری ہیں۔

یہ سن کر راجہ بہت خوش ہوا۔ اور اپنا رتھ بھیجکر سب کو اپنے
یہاں بلایا تھا بھوجن آدی کرا کر کہنے لگے کہ آپ کون ہیں۔ تب سب حال
یدھشٹر نے سنایا۔ تب راجہ کہنے لگا کہ میں اپنی کنیا ارجن کو دوں گا۔
یہ سن دھرم راج کہنے لگے کہ دروپدی تو پانچوں کی بھاریہ ہو چکی ہے
یہ سن کر راجہ کو دُکھ ہوا۔ اُسی سمے بھگوان وید بیاس نے آکر راجہ
سے دروپدی تھا پانڈوں کے اوتار کے وشے میں کہا کہ اس کا

دھرشٹ دیومن درپد کا بیٹا

کلال = قیل و قال = بات چیت

کنٹ پوارن کیا۔ پھر وہ درپانچال نگر میں آگئے اور پانڈوں سہت کنتی کو ہستناپور میں لے آئے۔ پانڈوں نے آکر دھرت راشٹر کو پرنام کیا۔ یہ دیکھکر وہ کہنے لگے کہ ہے پتر بھائیوں میں پرودھ ہوتا ہے تم لوگ کھانڈو بن میں جاکر نواس کرو۔ تب دھرت راشٹر کی آگیا تو سار پانڈو کھانڈوبن میں اندر پرستھ نامک نگر بساکر آنند پورک نواس کرنے لگے۔ اُس سمے بھگوان کرشن دیکھنے کے لئے آئے اور دیکھکر پرسن ہوئے۔ کچھ دن نواس کر کے دوارکاپوری کو چلے گئے۔

دروپدی پانچوں کی استری تھی۔ اُسے باری باری سے ہر ایک بھائی استری روپ میں رکھتے تھے۔ جب تک ایک بھائی کا پیروشٹ سمے بیت نہ جائے تب تک دوسرا بھائی دروپدی کے بھون میں نہیں جاتا تھا۔ اگر چلا بھی جائے تو بارہ سال بنو باس کا اُسے ڈنڈ بھوگنا پڑتا تھا۔

ایک براہمن کی گئو چور چرا کر لئے جاتے تھے۔ اس براہمن کی رکشا کے لئے کنتی نے ارجن سے کہا۔ یہ سُن ارجن نے اپنے استروں کو لینے کے لئے یدھشٹر کے بھون میں پرویش کیا۔ یدھشٹر اُس سمے دروپدی کے ساتھ رمن کر رہے تھے۔ ارجن پرتگیا کو بھنگ کر کے اُس بھون میں گئے۔ اس لئے اُنہیں بارہ برس کے لئے بن باس جانا پڑا۔

ایک سمے ارجن بھاگیرتھی میں اشنان کر رہے تھے۔ اُس سمے پاتال میں نواس کرنے والی الوپی اپسرا ارجن کو گھسیٹ کر

پیروشٹ

محل سے پاتال لے گئی۔ تھا ارجن نے اس الوپی کے ساتھ اس

رانتری کو سرپ راج کے محل میں نواس کیا۔

اس کے بعد صبح ہوتے ہی گنگا دوار پر آ گئے۔ منی پور آکر

ارجن نے چتر باہن راجہ کی پتری چترانگنا سے بواہ کر لیا۔ اور

اس سے ببر باہن پیدا ہوا۔

تین برس بعد ارجن بھرمن کرتے ہوئے دوارکا پوری گئے

اور باسدیو کی پتری سبھدرا ریوت پربت کی پوجا کر کے دوارکا

کی اور جا رہی تھی۔ شری کرشن کی آگیا تو سار ارجن نے سبھدرا

کو رتھ پر بٹھال لیا۔ اور جب سبھدرا کو لے کر اپنے نگر کی اور چلنے

لگے تو وہاں کے چھتریوں نے ارجن سے یدھ کرنا چاہا۔ تب

کرشن نے انہیں روک دیا۔

ارجن سبھدرا ایک برس کے بعد پشکر تیرتھ کو گئے اور

وہاں اپنی اودھی سماپت کر کے اندر پرستھ کو لوٹ کر آ گئے۔ سبھدرا

کے گربھ سے ابھیمنیو کا جنم ہوا۔ اور دروپدی کے گربھ سے پانڈوں

کے دوارا پانچ سُت پیدا ہوئے۔ کچھ کال بعد کرشن سے

پرار تھنا کی کہ میں بھوکا ہوں۔ تب انہوں نے کھانڈو بن بتلا دیا۔ اگن

کھانڈو بن کو جلانے لگی تب پرتیت ہونے پر اگنی دیو نے شری کرشن

تھا ارجن کو آشیرباد دیا اور اپنے لوک کو چلے گئے۔ اس بن میں

نام کا دانو تھا۔ اس نے پران بھکشا مانگی تو کرشن ارجن نے

بچا دیا۔ (اتی آدی پرب سماپت)

اوم

مہابھارت

سبھا پرب

میَ دانو پرسن ہو کر شری کرشن تتھا ارجن کے پاس آکر کہنے لگا کہ آپ نے میرے پرانوں کی رکشا کی ہے۔ اس کیلئے میں آپکا اُپکاری ہوں۔ یہ کہتا ہوا وہ دانو بیناک پروت کے پاس ونددسر نامک سروور پر گیا۔ وہاں سے تین چیزیں لے کر پانڈو کے پاس اندرپرستھ آیا اور ارجن کو دیو دت نامک شنکھ دیا۔ بھیم سین کو ایک گدا دی اور دھرم راج یدھشٹر کے لئے اس نے ایک سورن تتھا رتن جڑت سبھا بھون تیار کر دیا۔ جس میں دیو لوک۔ پاتال لوک۔ منوشیہ لوک برتمان تھے۔ اس بھون کی رکشا کے لئے میَ دانو نے آٹھ ہزار راکشس نیت کر دیئے۔ شبھ مہورت میں یدھشٹر نے بیاس آدی منیوں کے ساتھ اس بھون میں پرویش کیا۔ اور انیک دیش کے راجہ یدھشٹر نے بلوائے تھے وہ ایکتر ہوئے۔ مہاراج یدھشٹر نے ان کا ستکار کیا۔ اسی سمے بینا بجاتے ہوئے نارد منی یدھشٹر کے بھون میں آئے۔ انہوں نے بڑے ستکار کے ساتھ آسن

پر بیٹھایا۔ اس کے اُپرانت نارد مُنی ادبھُت سبھا بھون کی تعریف
کرتے ہوئے کہنے لگے کہ ہے راجن! آپ کے پتا براہم ہتیا کے کارن
نرک بھوگ رہے ہیں۔ یہ سن کر یدھشٹر کو بڑا دکھ ہوا۔ اور نارد مُنی سے
کہنے لگے میرے پتا کا نرک سے اُودھار ہونے کی ترکیب بتلانے
کی کرپا کیجئے۔ جس سے وہ جلد مکت ہو سکیں۔ یہ بچن یدھشٹر کے
سن کر نارد کہنے لگے اگر تم راج سُو یگیہ کرو تو اس کے پُنیہ سے لابھ
کر سکتے ہیں۔ یہ سن وہ کہنے لگے کہ مہاراج یگیہ کی بدھی بتانے کی
کرپا کیجئے۔ نارد نے یگیہ کی بدھی بتاتے ہوئے کہا۔ کہ یگیہ کے لئے
اٹھاسی ہزار نو کرم کانڈی براہمنوں کی ضرورت ہوگی۔ اور بارہ
یوجن کا سورن منڈپ بنانا چاہیئے۔ سو ایسا منڈپ پاتال میں
ودیامان ہے۔ تتھا بے شمار چیزوں کی ضرورت ہوگی۔ سو آپ
لنکا سے منگائیے اور یگیہ میں شری کرشن کی سہائیتا کی ضرورت ہوگی
اپنی سامگری ہونے پر یگیہ ہو سکتا ہے۔ یہ سن کر دھرم راج اپنے
بھائیوں سے کہنے لگے کہ تم میں کون کون کس کس چیز کو لانے میں
سمرتھ ہوگا۔ یہ سن کر ارجن کہنے لگا کہ میں لنکا سے دھن لے آؤنگا
تتھا نکل نے پاتال سے منڈپ لے آنے کیلئے کہا۔ اور سہدیو
نے شری کرشن کے لانیکا وعدہ کیا۔ اس کے بعد بھیم سین کہنے
لگے کہ میں جراسندھ کو بدھ کر راجاؤں کو چھڑا لاؤں گا۔ دھرم راج
کہنے لگے کہ میں کام دھین کا سمرن کر کے اسے بلا لوں گا۔ پھر سب نے
اپنی پرتگیا کو پورا کیا۔ اور سمست وستو آ جانے پر یدھشٹر نے بھگوان

شری کرشن کی سہاتتا سے یگیہ کرنے کا وچار کیا۔ تتھا دھرم راج نے سب راجاؤں کو پرنام کیا اور اٹھاسی ہزار اندر پرستھ میں آئے ہوئے رشیوں کو یدھشٹر نے پرنام کر اُن کا آدر کیا۔ اُن اٹھاسی ہزار رشیوں میں یہ رشی بھی آئے تھے۔ وید بیاس۔ بھاردواج۔ سمنت۔ گوتم۔ وشوامتر۔ وام دیو۔ سمنت۔ جیمنی۔ پیل۔ پاراشر۔ گرگ۔ آدی رشی یگیہ کرانے کے لئے پدھارے تھے۔

اِس کے بعد گرو بھیشم کرپاچاریہ تتھا پتروں سہت دھرت راشٹر و دُرا اور بھی راجہ اپنے منتریوں سہت پدھارے، تتھا براہمن چھتری ویش شودر بھی یگیہ دیکھنے کو آئے۔ اِن سب کو یدھشٹر نے آدر سہت بیٹھنے کو آسن دئے۔

براہمنوں نے یگیہ کی سامگری اپنے سمیپ رکھ دھرم راج کو آسن پر بٹھا دیکشا دی اور یگیہ شروع کی۔ اُس سمے اُس چھتری سبھا میں کرشن شوبھا مان ہو رہے تھے۔ تتھا وید بیاس جی نے یگیہ میں برہما کا کرم کیا اور آچاریہ کا کاریہ دھومیہ نے کیا۔ تتھا جپ تپ پاٹھ پوجا انیہ منی نے کیا۔ سب سے پہلے اگنی کو آروپ کر کے گھرتاچی ساگری کو چڑھایا تب اگنی پرسنتا سے ساگری کو کھانے لگا۔ اِس کے اُپرانت ہون میں اِندر۔ برہما۔ مہادیو۔ بدھ۔ گندھرو۔ ودیادھر۔ ناگ۔ منی۔ کنر۔ یکش۔ راکشس۔ چارن تتھا تینتیس کوٹ دیوتا آدی کی آہوتی دی گئی۔ تتھا اپنا اپنا بھاگ لے کر سب پرسن ہو گئے۔ اور راجہ یدھشٹر نے بھومی آدی دکھشنا دیکر یاچکوں کو سنتشٹ کیا۔ یگیہ کرنے

کرتے سوما بھشیک کا دِن آیا تو اُس سمے یدھشٹر بھیشم پتامہ اور سہدیو
سے پوچھنے لگے کہ ایسا پاتر آپ بتایئے جس کے پوجن کرنے سے سب
کا پوجن ہو جائے۔ یہ سُن کر بھیشم کہنے لگے کہ ہے یدھشٹر۔ جس کا پوجن
اِندر آدی کرتے ہیں انہیں تم سویم جانتے ہو کہ کرشن بھگوان تمہارے
پاس بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور یدی تم میرا آدر کرنے کے ابھپرائے سے
پوچھتے ہو تو تم انہی پران پرشوتم کی پوجا کرو۔ یہی بات سہدیو نے
کہی۔ یہ سُن کر یدھشٹر نے کرشن کو آسن پر بیٹھا کر شردھا سہت پوجا
کی۔ تب دیوؤں نے آکاش سے پھول برسائے۔ یہ دیکھ ششوپال
کرودھت ہو کر کہنے لگا کہ بڑے رشیوں کے ہوتے ہوئے اس
گوپال کی پوجا کی جا رہی ہے۔ یدھشٹر نے ہمیں بُلا کر ہمارا اپمان
کیا۔ اور کہنے لگا کہ گنگا پتر نے ایک گوالے کا پوجن کرا کر تمہارے
یگیہ کو نشٹ بھرشٹ کر دیا۔ کیونکہ اس گوالے نے پوتنا کو مارا تھا انیک
پرانیوں کا سنہار کیا اور اُسی کی تم نے پوجا کی ہے اور سہدیو کی بدھی
بھی بھرشٹ ہو گئی۔ یہ بچن ششوپال کے سُن کر بھیم سین کو کرودھ آ گیا
اُسکی بھجا پھڑکنے لگی۔ اس سمے بھیم نے اپنی گدا یدھ کے لئے اُٹھا
لی۔ یہ دیکھکر پتامہ نے بھیم کو سمجھایا کہ اس کا بدھ تو شری کرشن ہی
کریں گے۔ اتہ تم شانت رہو۔ اس کے بعد ششوپال تلوار لے کر
رن بھومی میں کود پڑا اور کہنے لگا۔ کہ جو راجہ مجھ سے یدھ کرنا چاہے
وہ میرے سامنے آئے۔ یہ سُن کر کرشن نے چکر سدرشن کو آگیا
دی اور وہ دُشٹ کا بدھ کر آیا۔ یہ دیکھکر دیوتا آکاش سے

اور راجسو یگیہ میں آئے مہمانوں کی آؤ بھگت میں رہیں اور بھنڈار کا انتظام کریں اور ۲۵ یگیہ اور پوجا کا

پھول برسانے لگے۔ تب دھرم اپنے ماما کی کرپا کر کے اُس کے پتر یدھشٹر کو راج تلک کر کے اُپدیش دیا۔ اس کے بعد رشی سمو وائے کہنے لگا کہ یہ یگیہ راجہ بلی کے سمان ہوا ہے۔ ایک بھول رہ گئی ہے یگیہ میں تاپس ایک نہیں آیا۔ یہ سن بھیم سین اس بن میں گئے اور اُس تاپس سے کہنے لگے کہ تمہیں راجہ یدھشٹر نے بلایا ہے تھا اُس نے آنے سے منع کیا تب بھیم سین کی پرارتھنا پر وہ تاپس چلا آیا۔ یدھشٹر نے اُس کی پوجا کر کے یگیہ سماپت کیا۔ اور رشیوں براہمنوں تھا راجاؤں کو وداکر کے یدھشٹر پرسن ہوئے۔ یدھشٹر نے شری کرشن اور دریودھن کو اپنے یہاں روک لیا۔ دھرم راج یدھشٹر کی یگیہ کو دیکھ کر سمست راجہ پرسن ہوئے۔ پرنتو دریودھن کے دویش کی اگنی بھڑک اٹھی کیونکہ پانڈوں نے اتیتھی سنکار کا بڑا اچھا پربندھ کر رکھا تھا۔ یعنی بھیم سین کے ادھیکار میں بھوجنالیہ تھا تھا کرن دان دینے کے لئے اور ارجن آنے والے مہاتماؤں کو مودھا دینے کے لئے تھے۔ تب بھگوان کرشن چرن پکھارنے میں لگے رہتے تھے۔ اور نکل اُن کی شردھا سہت پوجا کرتے تھے اور بھوجن پروسنے میں دروپدی ساتیہ کی آدمی کی نیوکت تھی۔ اسی پرکار انیکوں راجہ نیوکت کئے گئے تھے۔ یہ دیکھ کر دریودھن کو بڑا دکھ ہوا۔ تھا جس سے دریودھن کے سامنے اشنان کرنے کی بہو مولیہ سامگری آئی تو دیکھ کر اسے بہت دکھ ہوا۔ اس کے اُپرانت دروپدی کی سیوا کرتے ہوئے شری کرشن کی رانیوں کو دیکھ دریودھن کو دارُن دکھ ہوا۔ وہ اپنے

مہابھارت بھنڈار پر سامان سہدیو کے حوالے تھا نکل مہر ایک چیز ...

۲- کرشن کے فرمانے سے دریودھن کو خزانے کے طرف اور ... سے نذریں لینے کا کام سپرد کیا گیا۔ کیونکہ اس کے ہاتھ میں قدرتی برکت ہے دریودھن

دریودھن جس قدر وہ ... [illegible]

سو بھائیوں سمیت راجہ یدھشٹر کی سبھا میں گئے۔ جس کو مے دانو نے بنایا تھا۔ وہ کرودھت ہو سبھا میں گیا۔ اور لبستر اٹھا اٹھا کر چلنے لگا۔ آگے ایک دیوار کو دوار سمجھ کر گھسنے لگا۔ جس سے دریودھن کے مستک میں چوٹ آ گئی۔ اور اپنے مستک کو دبانے لگا۔ یہ دیکھکر بھیم۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو۔ آدی ہنسنے لگے اور بولے کہ واستو میں اندھے کے اندھے ہی ہوتے ہیں۔ یہ سن کر اسے لجا آ گئی اور وہ کرودھت ہوا پرنتو دھرم راج نے اسے سانتونا دی پرنتو لوگوں کی ہنسی بند نہ ہوئی تھا اپنا اپمان سمجھ کر دریودھن گھوڑے پر چڑھ کر ہستناپور کو چل دیا۔ یہ دیکھکر دھرم راج کو بڑا دکھ ہوا۔ پرنتو شری کرشن پرسن ہو کر کہنے لگے کہ آج یگیہ کے دوارا جھگڑے کا بیج بویا گیا ہے۔ اتہ۔ آپ میں اوشیہ ہی بھومی کا بھار اتارونگا اس کے بعد آپ تو دوارکا کو چلے گئے اور دھرم راج اپنے بھائیوں سمیت سبھا بھون میں بیٹھے تھے کہ نارد جی بینا بجاتے ہوئے پدھارے۔

دھرم رائے نے آدر سمیت منی کو سنگھاسن پر بٹھایا۔ پھر وہ کہنے لگے ہے راجن تمہارے یگیہ کے پرتاپ سے تمہارے پتا نرک سے مکت ہو کر اس کے پرتاپ سے پاتو ہرشچندر ہی اس بھومنڈل کے راجہ ہے تھے یا آپ نے اس اُچ ستھان کو پراپت کیا ہے۔ نارد جی یہ کہہ ہی رہے تھے کہ اسلکا پات ہونے لگا۔ تب نارد جی سے پوچھنے لگے کہ اس کا کیا کارن ہے۔

یہ سنکر نارد جی دھرم رائے سے کہنے لگے کہ اب چھتریوں کا ناش ہوگا۔ یہ سن کر دھرم رائے کہنے لگے کہ سنگرام تو ہٹھ دوارا ہوا کرتا ہے

لئے! میں آج پرتگیا کرتا ہوں کہ سمست راجاؤں کی اچھا نوسار کار یہ کیا کروں گا
یہ سُن کر نارد ہنستے ہوئے کہنے لگے۔ کہ ہونہار بلوان ہے کہکر نارد چلے گئے
اور دھرم راج اپنی پرجا کا لالن پالن کرنے لگے۔ دُریودھن پانڈوں کی
اُنتی دیکھکر ہردے میں جلنے لگا۔ اور اسی فکر میں شریر سُوکھ سُوکھ کر پنجر ہونے لگا۔
یہ دشا شکنی نے دیکھکر دھرت راشٹر سے کہا۔ کہ ہے راجن! دُریودھن کی
رانیاں اُس کی سیوا کرتی ہیں پرنتو وہ سُوکھتا جاتا ہے۔ یہ بچن شکنی کے
سُن اُس نے پُتر کو بُلایا اور بولے تم دھنوان ہوتے ہوئے بھی کس بات
کی چنتا کرتے ہو۔ تتھا آپ تمہارے بیری پانڈو بھی تم سے دُور نواس کرتے
ہیں۔ اور یہ راجیہ رات دن بڑھتا ہے۔ یہ سُن کے دُریودھن بولا کہ چھتری
وہی اچھا ہے جو اپنے پراکرم دوارا اپنی سمپردا کو پراپت کرے۔ جیسے پانڈوں
نے کیا ہے۔ تتھا شری کرشن نے اپنے پراکرم سے سمست دشاؤں کو جیتا
کر انہیں بھینٹ دی ہے۔ اس لئے مجھے رات دن دُکھ رہتا ہے۔ تتھا پرتھوی
پر کوئی ایسا راجہ نہیں ہے۔ جس نے پانڈوں کو بھینٹ نہ دی ہو۔ اور جو
بھینٹ آتی تھی اُسے میں ہی اکٹھی کر رہا تھا۔ کرتے کرتے میں تھک گیا۔ اور
بھینٹ میں رتن۔ بنی اشو آدی بہت سی چیزیں اکٹھی ہوئیں۔ اور سمست راجہ
یُدھشٹر کے راج سنگھاسن کے پاس کھڑے تھے۔ اُسی سمے سمُندر نے
آکر ورُن کا شنکھ بھینٹ کیا۔ جو ارجن پر موجود ہے۔ اس کے اُپرانت
کرشن سہت ہنسوں نے یُدھشٹر کا راجیہ ابھیشک کیا۔ تتھا اس کے اُپرانت
شنکھ بجنے لگے۔ جس دھونی کو سُن کر میں اور انیہ راجہ مورچھت ہو گئے
اُس سمے کرشن کے ساتھ ساتیہ آدی زور سے ہنس پڑے۔ ہے پتا!

ساتیکی

اِس اپمان کو میں کس پرکار بھول سکتا ہوں۔ اس کے اُپرانت شری کرشن کو سنگھاسن پر بٹھال کر پوجن کیا۔ اور ششوپال کا بدھ ہوا۔ تتھا مجھے جل میں گرتے دیکھ درَوپدی بھیم آدی ہنسنے لگے۔ پھر میں اِس اپمان کو کس طرح بھول سکتا ہوں۔ یہ بچن سن کر دھرت راشٹر بولے کہ ہے پتر! پرائی سمپدا جو دیکھکر جلتا ہے وہ منوشیہ کائر کہلاتا ہے۔ اور یدی تم پرشارتھی ہو تو کرپاچاریہ، درون تتھا کرن کو لیکر یدھ دوارا سمست بھومی پر رِجے پاؤ۔ تب تمہاری بھی کیرتی پانڈوؤں کے سمان ہو جائیگی۔ اِس کے اُپرانت تم بھی یگیہ کرنا۔ یہ سن کر اپنے پتا سے دریودھن کہنے لگا کہ جب سمست پرتھوی کا دھن تو پانڈو لے آئے پھر بنا دھن کے یگیہ کس پرکار ہو سکتا ہے اتہ۔ میرا یہ درڑھ نشچے ہے کہ میں پانڈوں کو دھن سمیت جیتوں گا۔ یہ بات دریودھن کی سن کر دھرت راشٹر کہنے لگے کہ تمہارا یہ نشچے ٹھیک نہیں ہے۔ اس کے اُپرانت شکنی کہنے لگا۔ کہ بھیم، ارجن، نکل سہدیو کے ہوتے ہوئے تم پانڈوں کے دھن کو کس پرکار جیت سکتے ہو۔ اتہ! پانڈوں کے جیتنے کا میں ایک اُپائے بتلاتا ہوں سو سنو۔ کہ یدھشٹر کو چوپڑ کھیلنے کے لئے نمنترن دو۔ وہ کھیلنے کے لئے منع نہیں کریں گے۔ تب چھل کر کے سمست دھن کو جیت لینا۔ یہ سن کر دریودھن خوش ہوا۔ اور دھرت راشٹر کہنے لگے کہ اگر تم ایسا کاریہ کرو گے تو دھرم۔ لیش۔ کیرتی کا ناش ہو جائیگا یہ سن کر دریودھن بولا کہ شترو کے ساتھ دھرم ادھرم کا دھیان نہیں ہونا چاہیئے۔ یدی بل سے نہ جیتا جائے تو چھل سے جیتنا چاہیئے۔ اِس کے اُپرانت دریودھن اپنے پتا سے کہنے لگا کہ یدی آپ نے بودر

گے کہنے سے کاریہ میں بادھا ڈالی تو میں آتم گھات کر کے پران تیاگ دوں گا
یہ سُن کر دھرت راشٹر موہ کے بشی بھوت ہو کر بولے۔ کہ ہے پُتر آپ
لوگوں کو جو اُچت لگے وہ کرو۔ دُریودھن نے اپنی سبھا کی رچنا کرنا شروع
کیا۔ اور جب سبھا بن گئی تو دُریودھن بہت خُوش ہُوا اور پانڈوں کے دھن
ہرن کرنے کے ابھپرائے سے بدُر کو یدھشٹر کے لانے کے لئے بھیجا۔
جب بدُر وہاں پہنچے اور اُن سے سب حال معلوم ہُوا۔ تو دھرم راج ہنستے
ہوئے کہنے لگے کہ شکُنی چھل کرنا بھی پرکار جانتا ہے۔ تھا وہ جوئے
میں بے تحے چھل دوارا جیتنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ بل دوارا جیتے ہیں تو وہ
اسمرتھ ہیں۔ پرنتو میں آپ کے ساتھ ضرور چلوں گا۔ جو کچھ بھاگیہ میں ہوگا
وہ ہو کر ہی رہے گا۔ اِس کے اُپرانت دھرم راج نے اپنے بھائیوں سہت
ہاتھی پر چڑھ کر ہستنا پور کے لئے پرستھان کیا۔ تھا جس سمے یہ پانڈو دُریودھن
کے یہاں پہنچے تو اُس نے شردھا سہت اُن کی پُوجا کی اور بھوجن آدی
پاکر راتری کو پانڈو اُسی بھون میں سو رہے۔ تھا پراتہ کال ہوتے ہی
سج دھج کے ساتھ دُریودھن بھیشم آدی ویروں کے ساتھ سبھا بھون میں آیا
اُس سمے چاروں طرف باجے بج رہے تھے۔ تھا انیہ راجہ بھی اپنے
اپنے استھانوں پر بیٹھ گئے۔ اُس سمے بھیشم نے دُوشاسن۔ کرن۔ دُریودھن
کو ہنستے ہُوئے دیکھا اُس سبھا میں بھیشم، درون۔ جے درتھ۔ کرن۔ اور
اشوتھاما آدی سُوشوبھت ہُوئے۔ بعد یدھشٹر تھا دُریودھن چوپڑ
کھیلنے لگے۔ اور یدھشٹر جیتنے لگے۔ یہ دیکھ کر شکُنی نے چھل کیا وہ
دُریودھن کو جتانے لگا۔ اِسی پرکار دھرم راج اپنا سروسُو ہار بیٹھے

بکواس کرنا۔ کُد
چالاکی کرنا
پراتہ کال

جھگی = تکرار۔ بکواس۔ ضد
پرکار = چالاک۔ ہوشیار۔ عیار

اپنے بھائیوں کو بھی سوئم کو بھی ہار بیٹھے۔ یہ دیکھکر دُریودھن کہنے لگے کہ
ابھی دروپدی باقی رہی ہے۔ ودُر کو کرودھ آگیا اور بولے رے نیچ
یہ تیری بُدھی تیرا ہی ناش کریگی۔ اس کے اُپرانت دھرم راج نے بھی
دروپدی کو داؤ پر لگا ہار گئے۔ بعد کو اُس نے آگیا دی کہ دروپدی کو
سبھا میں لے آؤ۔ سوت دروپدی کے پاس گیا اور سارا حال کہا۔ کہ ماتا
میں آپ کا سیوک ہوں اس لیئے مجھے آنا پڑا ہے۔ یہ سن وہ کہنے لگی
کہ میرے پانچوں پتی تھا دادا بھیشم اور درون وہاں ہوتے ہوئے یہ ادھرم
کس پرکار ہو رہا ہے؟ یہ سن کر سوت کہنے لگا کہ جس استھان پر اندھا
راجہ اور شکنی سے منتری تھا بلوان کرن ہو وہاں دھرم کا کیا کام ہے؟
یہ بات سوت کی سن کر دروپدی کہنے لگی کہ تم دادا بھیشم سے کہنا کہ اس
سبھا میں دروپدی کے آنے سے تمہاری لجّا جائے گی۔ اور چاہے
سورج بھومی پر اُتر آئے اور گنگا میں نہانے سے پاپ دُور نہ ہوں
پرنتو دروپدی سبھا میں کبھی نہ جائے گی۔ یہ جا کر دُریودھن سے کہدو
یہ سن سوت دُریودھن کے پاس آیا۔ تب سوت کے بچن سن کر اُس
نے آگیا دی کہ اُس کو زبردستی پکڑ کر میرے سامنے لے آؤ۔

یہ سن پرات کامی کہنے لگا۔ کہ ہے راجن آپ سے دیور
اور بھیشم سسر تھا پانڈو سے جس کے پتی ہوں اُس دروپدی کو
لانے میں اسمرتھ ہوں۔ یہ سن کر دُریودھن کرودھت ہو گیا۔ اور
پرات کامی کو سبھا سے نکال کر دُشاسن کو آگیا دی تم اُسے پکڑ کر سبھا
میں لے آؤ۔ اور اُس سے کہنا کہ سبھا کے بیچ میں ہی دھرم کے وشے

بن پوچھا اور وہ راضی سے نہ آئے تو کیش پکڑ کر گھسیٹ لے آنا
پھر دوشاسن دروپدی کے پاس گیا اور چلنے کو کہا۔ یہ سن کر دروپدی
کانپ گئی اور دوشاسن سے بولی میں ایک وستر دھارن کئے ہوئے
ہوں۔ اور رجسولا ہوں اب تو میرے شریر کو ہاتھ نہ لگا۔ یہ سن کر
دوشاسن دروپدی کو پکڑنے کے لئے دوڑا۔ کہ دروپدی محلوں میں
بھاگ گئی۔ پرنتو کیش پکڑ کر دوشاسن گھسیٹتا ہوا لے آیا۔ تب اس کی
دشا دیکھکر سبھا کانپ گئی اور بھیشم درون کو پسینہ آگیا اور وچار کرنے
لگے کہ اس کل کا ناش اوش ہوگا۔ دروپدی کی دشا دیکھکر بھیم سین
کو کرودھ آگیا اور گدا اٹھانے لگے۔ پرنتو ارجن نے انہیں شانت کر دیا
تب دروپدی اپنے پتیوں کو دیکھنے لگی۔ اس سمے دھرم راج نے نیچی
نظر کر لی۔ یہ دیکھکر دوشاسن دروپدی سے کہنے لگا کہ۔ اب
پانڈوں کی طرف کیا دیکھتی ہے۔ اب تو مہاراج دریودھن کی طرف
دیکھ۔ کیونکہ انہوں نے تجھے جیت لیا ہے۔ یہ سن وہ بھیشم
اور آچاری سے کہنے لگی کہ یہ مجھے برے بچن کہہ رہا ہے۔ کیا
آپ اسے اپدیش نہیں دیتے۔ یہ سن کر وہ کہنے لگے کہ بیٹی
اس کل کا ناش ہونے والا ہے۔ تب دریودھن سبھا میں بولا
کیا میں نے اس کو جیتا نہیں ہے؟ تب اس کے ڈر سے کوئی
بھی نہ بول سکا۔ دھرت راشٹر اور کورو پکش والوں نے اس کی
بات کا سمرتھن کیا۔ تب دریودھن پانڈوں کے بستر آدی اتروا کر
دروپدی کا چیر دوشاسن دوارا اتروانے لگا۔ تب اپنے پتیوں کی آشا

چھوڑ وہ بھگوان کرشن کو رکشا کے لئے پکارنے لگی۔ اُس سمے شری کرشن وستر کے روپ سے درو پدی کی رکشا کرنے لگے۔ تھا دوشاسن جیسے ہی دروپدی کا وستر کھینچتا تھا۔ اُسی سمے نوین وستر اس کے انگ پر آجاتا تھا۔ دوشاسن وستر کھینچتے کھینچتے تھک گیا۔ اور وستروں کا پہاڑ بن گیا۔ یہ دشا دیکھ سبھا میں بھیم سین کہنے لگے۔ کہ اس سمے میں جو پرتگیا کرتا ہوں آپ سنئے۔ یدی میں اس دوشاسن کا بدھ کر کے اس کا چھتی کا لہو نہ پیوں تو اس چھیر ہرن کا پاپ مجھے لگے۔ یہ سن کر دروپدی کہنے لگی۔ کہ ہے سوامی آپ کے سامنے ہی اس دشٹ نے ایک پتی برتا استری کی یہ دشا کری ہے۔ اس سے تو مرنا ہی ٹھیک ہے۔ تب کرن کہنے لگا۔ کہ پانچ پتیوں کے ہونے ہوتے تو پتی برتا کس پرکار کہی جاسکتی ہے۔ اور یدی تو اپنے کو اناتھ مانتی ہے تو کوروناتھ کے ساتھ رہ کر سناتھ ہو جا۔ اس کے اپرانت دریودھن نے دروپدی کو اپنی بائیں جانگھ دکھا کر کہا کہ اس پر بیٹھو۔ یہ دیکھ کر بھیم کو کرودھ آیا اور گرجنے لگے کر کہنے لگا کہ تیری اس جانگھ کو ہی توڑ دوں گا۔ یہ دیکھ کر دھرم راج نے بھیم کو پکڑ لیا۔ اور مہاکرشا نت کیا اس کے اپرانت دھرت راشٹر سے کہنے لگے کہ کل کا ضرور ہی ناش ہونے والا ہے۔ اور یدی رکشا کرنا چاہتے ہو تو دروپدی کو شانت کرادو۔ یہ سن کر دھرت راشٹر دروپدی سے کہنے لگے کہ ہے پتری! تم اپنے تیج بل سے سمست سنسار کو بھسم کر سکتی ہو۔ پرنتو تینے اس سمے بھی شانتی کا آشریہ لیا۔ ہے میں تجھ پر پرسن ہوں اور جو بر تم مانگو

جاہئی ہو سو مانگو۔ یہ سن کر دروپدی کہنے لگی کہ یدی آپ پرسن ہیں تو دو بر دیجئے گا۔ دھرت راشٹر نے اُسے سویکار کیا۔ تب کورو پکش اس بر کو سن کر کہنے لگے کہ سنکٹ کے سمے پانڈوں کو پار کرنے کے لئے دروپدی ہی نوکا ہی۔ یہ سن کر بھیم سین کہنے لگے کہ اس سمندر سے پار ہونے کے لئے میرے بھُج بل ہوں گے۔ اُس سمے یدھشٹر نے بھیم کو شانت کیا۔ تب دھرت راشٹر دھرم راج سے کہنے لگے کہ۔ ہے دلنس تم دریودھن کے اپرادھوں کو شانت کرو۔ انتہ! استر بشستر دھارن کر کے اپنے نگر کو جاؤ۔ راجیہ کرو۔ یہ سن کر دھرم راج نے استر شستر لے کر اپنے بھائیوں سہت ہاتھی پر سوار ہو کر نگر کو پرستھان کیا۔ اُن پانڈوں کے چلے جانے پر پتا سے بولا کہ پانڈو کرودھت ہو کر جا رہے ہیں۔ اوشیہ ہی ہمارے کل کا ناش کریں گے۔ انتہ! آپ میری یہ اچھا ہے۔ کہ ان سے ایک ہی بازی اور لگائی جائے۔ کہ جو کوئی ہارے گا وہی بارہ برس بن باس میں رہے گا۔ اور ایک برس گپت روپ سے جیوں گزارے۔ یدی گپت سمے میں پرگٹ ہو جائے تو پھر بارہ برس بن باس کاٹے۔ دریودھن نے کرن کو لوٹانے کو بھیجا پھر یدھشٹر کے لوٹ آنے پر دریودھن شکنی کو ساتھ لے کر کھیلنے لگے۔ پھر بھی یدھشٹر کی ہار ہوئی۔ اس لئے سمست دھن دولت دیکر اپنے بھائیوں سمیت پتنیوں کے بھیش میں بن جانے لگے تب دروپدی اُن کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔ یہ دیکھکر دوشاسن دروپدی سے بولا کہ ان نردھنوں کو تیاگ کر مہاراج دریودھن کی

شرن میں آجاؤ۔ یہ سُن کر بھیم نے دوشاسن سے کہا۔ کہ اِن باتوں کا پرشکار بن کی اودھی کے بعد ملے گا۔ دوساسن بولا کہ اہنکار کو دیکھو۔ یہ سُن شکنی آدی ہنسنے لگے۔ یہ دیکھکر ارجن نے کرن کو مارنے کی پرتگیا کی۔ اور نکل نے شکنی کے بدھ کرنے کی پرتگیا کی تھا سہدیو نے انیہ راجاؤں کے مارنے کی پرتگیا کرکے اپنے بھائیوں کے ساتھ بن گمن کیا۔ مارگ میں چلتے ہوئے دھرم راج نے وچار کیا۔ کہ کوروں کا ناش میری کرودھاگنی سے ہوا تو ناش کا کارن میں ہی سمجھا جاؤں گا۔ بھیم اپنی بھجا کو اُٹھا کر بولے کہ انہی کے دوارا میں کوروں کا ناش کروں گا۔ اور ارجن نے دھول اُڑا کر کہا کہ بان برکھا سے کوروں کا ودھونس کروں گا۔ سہدیو شکنی کے مارنے۔ نکل سمست راجاؤں کے بدھ کرنے کی بدھی سوچنے لگا اُن پانڈوں کے پیچھے دروپدی کیش کھولے روتی ہوئی یہ کہتی جاتی تھی کہ میری یہ کرودھاگنی جب شانت ہوگی جب کوروں کی اِستریوں کو میں اِسی بھیش میں دیکھوں گی۔

اس کے بعد ناردمنی نے دھرت راشٹر کے پاس آکے کوروں کا ناش ہونا بتایا۔ یہ سُن کر دُریودھن کو بڑی چنتا ہوئی۔ اور دروناچاریہ کی شرن میں آکر ابھے دان مانگنے لگا۔ تب گرو نے اپنے ششش کو ابھے دان دے کشٹ دُور کیا۔

(اتی سبھا پرب سماپت)

مہابھارت

بن پرب

دھرم راج اپنے پریوار سہت گنگا تیر پر پہنچے۔ اس سمے دھرت راشٹر نے پانڈوں کے لئے ایک رتھ تھا کچھ سامگری بھیجی۔ پرنتو یدھشٹر نے لوٹا دیا۔ اس کے اپرانت دھرم راج نے بھگوان سوریہ کی استوتی کرتے ہوئے انہیں پرسن کیا۔ تب ان سوریہ بھگوان نے دھرم راج کو ایک تانبے کی بٹ لوئی دی اور کہا کہ اچھا تو سارے بھوجن لیا کرنا۔ دروپدی کیا کرے گی۔

اس پاتر کو لے کر دھرم راج بہت خوش ہوئے۔ اور وہاں سے چل کر وکشتر ہوتے ہوئے کامیہ بن میں پرویش کیا۔ اس سمے ان پانڈوں کا مارگ روک کر ایک اسر کھڑا ہو گیا۔ یہ دیکھ کر بھیم سین نے اسے مار ڈالا۔ اور ادھر دھرت راشٹر سے بدر کہنے لگے کہ اس کو نکال دو نہیں تو کل کا ناش ہو جائے گا۔ یہ بات جب درلودھن کو معلوم ہوئی تو ودرجی کا اپمان کر کے راجیہ سے نکال دیا۔ اور ودرجی پانڈوں

کے پاس چلے گئے۔ کچھ کال کے بعد دھرت راشٹر نے اپنا
سیوک بھیجکر ودرجی کو بلا لیا۔ اس کے اپرانت دریودھن پانڈوؤں
کو مروانے کے خیال سے کرن کو سینا سہت بھیجنے کا وچار کر ہی
رہا تھا۔ کہ اتنے میں وید بیاس منی آ گئے۔ اور کہنے لگے کہ۔
اپنی دوارا اپنا ناش کیوں کرانا چاہتے ہو۔ یہ سن کر دریودھن
شانت ہو گیا۔ پھر پانڈو دویت بن میں پہنچے وہاں انیکوں راجہ
دھرم راج سے ملنے کے لئے۔ تتھا شری کرشن بھی پانڈوں سے
ملنے کے لئے آئے۔ اور انہیں انیک پرکار سے سمجھایا۔ اور دھرشٹ
دیومن دروپدی کے پانچوں پتروں کو لے کر اپنے نگر کو گئے۔ اور
کرشن ابھیمان سہت سبھدرا کو دوارکا لے کر چلے گئے۔ اس کے
اپرانت ارجن نے بڑے بھائی سے کہا۔ کہ ہے دھرم مجھے
تپسیا کرنے کی آگیا دیجیے۔ جس سے میں بیریوں کا بناش کر سکوں
یہ سن کر دھرم راج نے وید بیاس کا سمرن کیا۔ وہ آ گئے اور
ارجن کو سمرتی ودیا سکھا کر بولے تم اندرکیل پر جا کر اس کا جپ کرتے
ہوئے اندر کو پرسن کرو۔ جس سے تمہیں استر شستر پراپت ہوں۔
ان سے تم شتروؤں کا بناش کرنا۔ پرنتو تپسیا کے سمے برہمچریہ
کا پورن روپ سے پالن کرنا۔ یدی کوئی بگھن آئے تو اس کا
بناش کرنا۔ یہ کہکر بیاس اپنے استھان کو چلے گئے۔ اور ارجن اس
پہاڑ پر جا کر تپسیا کرنے لگے۔ اس کی سوچنا وہاں کے لوگوں نے
اندر کو دی کہ وہ آپ کے سمان ہونا چاہتا ہے۔ یہ سن کر اس نے

گندھروا ور اپسراؤں کو ارجن کی بھگتی بھنگ کرنے کے لئے بھیجا۔ اور ان سب کی
ترکیب بے کار ہوئی۔ ارجن اپنی بھگتی میں اٹل رہا۔ یہ بھی گندھروا اپسرا
آدی نے اندر سے کہی تب وہ ارجن کی تپسیا پر پرسن ہو کر براہمن کا روپ
دھارن کر کے ارجن کے سمیپ آکر بولے کہ ہے ویر! تم منو کامنا کو
کہو۔ یہ سن کر ارجن دیوتا سے کہنے لگا۔ کہ کوروں نے چھل دوارا
دھرم راج کا دھن دھانیہ لے کر بارہ سال کے لئے بن باسی بنا دیا
ہے۔ اب میں بیریوں کا ناش کروں گا۔ اس لئے مجھے شستروں کی ضرورت
ہے۔ آپ میری رکشا کیجئے گا۔ تب وہ اپنے پتر ارجن سے کہنے لگا
کہ بھگتی دوارا شو کو پرسن کرو تمہاری منو کامنا پوری ہو گی۔ تب ارجن
برت کرتے ہوئے ایک پیر سے کھڑے ہو کر بھگتی میں لین ہو گئے۔ تب
دگپالوں نے جا کر شنکر مہادیو جی سے کہا۔ تب مہا دیو جی خوش ہو کر
ارجن کے پاس آئے اور ایک گن کو شوکر کے پاس بھیجا۔ اسے
دیکھ ارجن نے اس پر بان مارا۔ وہ تو شو جی کے پاس آ گیا۔ اور
بان بھومی میں گر گیا۔ اب گن اکٹھے کر ارجن سے لڑنے کے لئے بھیجے
تب ارجن نے انہیں مار بھگایا۔ اس کے بعد شو جی سوئم ارجن سے
یدھ کے لئے آئے۔ اور ارجن مہادیو پر بانوں کی برکھا کرنے لگے
شو جی ارجن کے سارے بانوں کو کھا گئے۔ تب ارجن مل یدھ کرنے
لگے اور شو کا پیر پکڑ کر اٹھا لیا۔ تب شو جی پرکٹ ہو شو منتر دیکر کیلاش
چلے گئے۔ اور دیوتاؤں نے انیک استر شستر ارجن کو دئے۔ تتھا
اندر ارجن کو لیکر دیو لوک کو چلے گئے۔ اور پانچ سال وہاں سیکھنے کے

بعد ارجن گندھمادن پربت پر اپنے بھائیوں کے پاس آ گئے۔ اِس
کبیر کے استھان پر دس سال ویتیت گئے اَور گیارہویں سال بن باس
کی اودھ میں گذرنے لگی۔ تب وہ لوگ کیلاش کو پار کرتے ہوئے
برکھ پروا ئنی کے آشرم میں آ گئے۔ اب یہاں سے آگے چل کر
بدری کا شرم گئے۔ کچھ دن بعد کرات نگر میں داخل ہوئے۔ وہاں
وہاں آکر گھٹوتکچ دینیہ کو بدا کیا۔ جو ان سب کو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر
چلتا تھا۔ اِس کے بعد پانڈو رتھوں پر سوار ہو کر یامن پہاڑ سے ہوتے
ہوئے بِشاکھہ مے پر گئے اَور رہنے لگے۔ ایک سال بعد وہ
کامیک بن آئے اَور ایک سُندر تالاب پر آ کر گپت رہنے سے اپنے
آدمیوں کو بدا کیا۔ تھا دُریودھن سینا لے کر دویت بن میں اپنی
گئوشالہ کے پاس ڈیرا ڈالا۔ وہاں چترسین آدی گندھرو دُریودھن
کی سینا کو پراست کر اس کو رانیوں سمیت پکڑ کر لے چلے تو پانڈوں نے
گندھروں کو ہرا کر سب کو چھڑا لیا۔ یہ دیکھ دُریودھن کو بڑی شرم آئی
اَور گنگا کے کنارے آ کر سوچنے لگا کہ دشمنوں نے مجھے چھڑایا ہے
اِس سے تو مرنا ہی ٹھیک ہے۔ یہ کہہ موَن ہو گنگا تٹ پر بیٹھ گیا
بعد کو کرن۔ دُوشاسن یشکنی سمیت آئے اَور دُریودھن کو سمجھایا پرنتو
اُس نے کسی کی نہ مانی۔ اُس سمے دانوؤں نے اُس کو پاتال میں
لیجا کر آشا دِلائی کہ ہے راجن تُم شوک تیاگ کر لڑائی کی تیاری کرو ہم
رکشا کریں گے۔ یہ سُن کر وہ ہستنا پور چلا گیا اَور یُدھ کی تیاری کے
لئے سبھا میں بیٹھا۔ تب بنامہ نے کہا کہ بڑے ہرش کی بات ہے کہ

دُریودھن لوٹ کر آ گیا۔ اور کرن سے کہنے لگے کہ ہے کرن۔ تم بھی ارجن کا بل دیکھ چکے ہو۔ اتہ! ہماری یہ رائے ہے کہ پانڈوں کا راج لوٹا کر اُن سے صلح کرو۔ پرنتو دُریودھن نے اُن کی بات کو ٹال دیا وہ سبھا سے اُٹھ کر اپنے استھان کو چلے گئے۔ اس کے بعد وہ کرن سے کہنے لگا۔ کہ یدھشٹر کو چھل کر کے تو جیت لیا۔ پرنتو اُسکی بار راجسو یگیہ دوارا جیتنا چاہیئے۔ تم بھیم ارجن کے سمان پراکرمی ہو۔ میری اس یگیہ کا انتظام کرو۔ یہ سن کر ایک پیر کہنے لگا۔ کہ ایک سمراٹ کے ہوتے ہوئے دوسرا راجہ نہیں ہو سکتا۔ اب آپ دُوسرا یگیہ کرائیے یہ سن کر دُریودھن نے دوسرا یگیہ کیا۔ اس یگیہ کے سماپت ہونے کے سمے کرن دُریودھن سے کہنے لگا کہ جب آپکی راج سُو یگیہ کراوے گا۔ اُس سمے مجھے آنند ہو گا۔ لیکن پہلے مجھے ارجن کو مارنا ہے۔ یہ حال سن کر دُریودھن بہت خوش ہوا۔ اِدھر راجہ یدھشٹر نرپیا بندسر آشرم میں دروپدی کو اکیلی چھوڑ کر مرگوں کے آکھیٹ کو بھائیوں سمیت گئے۔ اُس سمے جے درتھ سینا لے کر بواہ کرنے جا رہا تھا وہ دروپدی کو آشرم میں اکیلی دیکھکر پکڑنے لگا تو دروپدی چلانے لگی اور کولاہل مچانے لگی۔ اُسے سن کر پانڈو آ گئے۔ اور ارجن نے بان برکھا کر کے اُس کی سینا کو مار بھگایا۔ تب بھیم نے گدا مار کر جے درتھ کو بے ہوش کر دیا اور پکڑ کر دھرم راج کے سامنے لے آئے۔ اُس سمے جے درتھ دھرم راج سے کہنے لگا کہ میں آپکا داس ہوں مجھے ابھے دان دینے کی کرپا کیجئے۔ یہ سن کر دھرم راج بھیم سین سے

بھیم سین نے جیدرتھ کی حجامت بنا کر پانچ چوٹیاں سر پر بنا دیں اور اسے چھوڑ دیا

کہنے لگے کہ اس کا بدھ کرنا تو اچت ہی تھا پرنتو شرنا گت آئے ہوئے کو مارنا نہیں چاہیئے۔ اتہ! اس کو پران کا دان دیکر چھوڑ دو۔ یہ سن بھیم سین نے اُسے چھوڑ دیا۔

اس کے بعد گنگا تٹ پر جاکر جے درتھ گھور تپسیا شنکر کی کرنے لگا۔ تپسیا سے پرسن ہو کر مہادیو بولے کہ ورمانگ۔ تب اس نے کہا کہ مہاراج پانڈوں کے جیتنے کا بردان دیجئے یہ سن مہادیو بولے کہ تو چار پانڈوں کو ایک دن میں جیت سکتا ہے پرنتو ارجن پر تو وجے نہیں پا سکتا۔ کیونکہ اس نے تو یدھ میں بھی مجھے بھی جیت لیا ہے۔ یہ کہکر وہ اپنے استھان کو چلے گئے۔

تب جے درتھ خوش ہو کر نگر کو لوٹ گیا۔ کچھ دنوں کے بعد ایک براہمن پانڈوں کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ایک ہرن میری ستھنی لئے جا رہا ہے آپ کرپا کر اسے چھڑا دیجئے۔ یہ سن کر پانڈو دھنوش بان لے کر گئے پرنتو وہ ہرن دکھائی نہ دیا۔ پانڈوں کو پیاس لگی اور نکل ایک پہاڑ کی تلہٹی میں جل بھرنے گیا۔ پرنتو جب لوٹ کر آیا تو دوسرے بھائی بھی اسے دیکھنے کے لئے گئے۔ پرنتو اس کو آتا نہ دیکھکر دھرم راج سویم اس استھان پر پہنچے جہاں ان کے چاروں بھائی مرے ہوئے پڑے تھے۔ یہ دیکھکر یہ بچار کرنے لگے کہ اس کا کیا کارن ہے۔ اس سمے آکاش بانی ہوئی کہ جو پرانی بنا پرشن اتر دئے جل پینے ہیں وہ اسی پرکار یہاں مر جاتے ہیں۔ اتہ! آپ میرے پرشنوں کا اتر دیجئے یہ سن کر دھرم راج کہنے لگے۔ کہ بھائیوں کے مر جانے پر اب جل پان کیا کروں گا۔ پرنتو تمہارے پرشنوں کا جواب ضرور دونگا

پرسن ہو کر / پھر تو / ستھنی / ۱۱ / نہ آیا

کر ایک ہرن
میں دو جھنی ___ لکڑی سے پیگر کی آگ جلانے کی لکڑی ___ سینگوں
میں بھی بیٹوئی جنگل کی طرف لے جا رہا ہے

آپ پرشن پوچھیے گا۔

یہ سن کر یکش پرشن کرنے لگا۔ اور دھرم راج اس کا جواب دینے لگے۔

اس نے پرشن کیا کہ دیو کون ہے؟ مہاپرش کے بچن سے پرکاشت ہوا آتما دیو ہے۔

اس کے اپرانت اس نے پرشن کیا کہ دھرم راج دیو کس کو کہتے ہیں۔ پورو کال کے کرم سے دیولوک کو شرا اسرا لنگھن نہیں کر سکتے ہیں

دھنیہ کون ہے؟ ۔ جو سدا ست بولتے ہیں وہی دھنیہ ہیں۔

پوتر کون ہیں؟ جو سدا سچ بولتے ہیں وہی پوتر مانے گئے ہیں۔

موکش کیا چیز ہے؟ سمت باسناؤں کو نبیا گنا یہی موکش ہے

لکشمی کیا ہے؟ ۔ سب پرکار سے سنتوش ہونے کو لکشمی کہتے ہیں۔

بپتی کیا ہے؟ ۔ چنتا ترشنا بڑھی ہوئی کو بپتی کہتے ہیں۔

اس پرکار اپنے کئے ہوئے پرشنوں کا جواب پا کر یکش پرسن ہوا اور برز یکر یدھشٹر کے چاروں بھائی کو زندہ کر دیا۔ پھر دھرم نے پرگٹ ہو کر کہا کہ تم میرے پتر ہو اور اب تمہاری جیت ہو تا ضروری ہے۔ اتہ! اپنے بھائیوں کے ساتھ جا کر راجہ براٹ کے یہاں تو اس کرو۔ یہ سن کر دھرم راج اپنے آشرم میں آ گئے۔ اور بھائیوں سمیت ایک سال کے لئے گپت روپ سے بھومنڈل پر پھرنے لگے۔

(اتی بن پرب سماپت)

ادم

مہابھارت

وراٹ پرب

دھرم راج اپنے بھائیوں سمیت وراٹ نگر میں آ پہنچے۔ تب ارجن
کہنے لگے کہ ہم کس طرح راجہ وراٹ کے یہاں گپت روپ سے رہ
سکتے ہیں۔ دھرم راج نے کہا کہ میں سوگم کنک نامک براہمن بن کر راجہ
کو چوپڑ کھلانے پر رہوں گا۔ بھیم بولے کہ میں راجہ کے یہاں پاک بنانے
پر بلبھ نام سے رہوں گا۔ یہ سن کر ارجن کہنے لگے۔ کہ میں راج پتریوں کو
ناچ گانا سکھانے پر برہنلا نام سے رہا کروں گا۔ کیونکہ مجھے ایک سال
تک نپونسک رہنے کا شراپ بھی ہے۔ نتفا سہدیو کہنے لگے کہ میں تنتر
نام سے گوالا بن کر راجہ کے یہاں رہوں گا اور۔ اور نکل بولے۔ کہ
میں اپنے کو گرنتھ نام سے وکھیات کر گھوڑوں کی پریکشا کیا کروں گا۔
اس کے اپرانت دروپدی کہنے لگی۔ کہ میں مالن کے نام سے رانیوں کا
سنگار کرنے پر رہوں گی۔ یہ پانڈو آپس میں پرامرش کر کے استر
شستروں کو شمی برکش پر ٹانگ کر اور برکش پر ایک مردا لٹکا کر جس سے
کوئی اس برکش کے پاس نہ آئے۔ آپس میں سنکیت کے لئے جے جینت

پیجڑا / نامرد

آپس میں

مشورہ صلاح

پاک بنانا = رسوئی بنانا - یا ورچی کا کام سر کرنا

وجے ۔ جے سین ۔ جے دول ۔ نام رکھکر براہمن کا روپ بناکر چلے سب سے پہلے ہاتھ میں پانسے لیکر دھرم راج وراٹ کے یہاں گئے انہیں دیکھکر راجہ وراٹ پوچھنے لگا ۔ کہ تم کون ہو ۔ اور کس کام سے آئے ہو ۔ راجہ کے یہ بچن سُن کر دھرم راج کہنے لگے ۔ کہ میں کنک نامک براہمن ہوں اور یدھشٹر کی سبھا میں رہا کرتا تھا ۔ پرنتو وہ راج بھرشٹ ہوکر کہیں چلے گئے ۔ اس لئے جیو کا کے خیال سے میں آپ کے یہاں آیا ہوں ۔ یہ سُن کر راجہ کہنے لگا ۔ کہ دھرم راج میرے مِتر تھے ۔ اتہ ! تم یہاں سُکھ پوروک نواس کرو ۔ اور مجھے چوپڑ کھلایا کرو ۔ یہ کہتے ہوئے وراٹ نے انہیں رکھ لیا ۔ دوسرے دن بھیم اپنا رسوئی دار کا روپ بناکر راجہ کی سبھا میں گئے ۔ راجہ پوچھنے لگے کہ تم کون ہو ۔ اور کس خیال سے آئے ہو ۔ یہ سنتی بھیم کہنے لگا ۔ کہ ہے راجن میں اُتم اُتم بھوجن بنانا جانتا ہوں اور مل یدھ میں نپُن ہوں ۔ میرا نام بلبھ ہے ۔ یہ سُن کر راجہ نے بھیم کو بھی اپنے یہاں نوکر رکھ لیا ۔ اس کے بعد دروپدی سیرندھری کا روپ بناکر وراٹ کی رانی کے پاس گئی اور نائن کی جگہ مانگنے لگی ۔ اُس سمے اس کا روپ دیکھکر رانی سُدیشنا کہنے لگی کہ ہے سندری تم نائن کا کام کرنے لائق نہیں ہو ۔ تمہیں دیکھکر مجھے پرتیت ہوتا ہے کہ تم کسی چکرورتی مہاراج کی مہارانی ہو ۔ تم پُرشوں کے سامنے بس پرکار رہ سکوگی ۔

یہ بچن رانی کے سُن کر وہ بولی کہ مجھے کوئی بھی پرانی ہاتھ نہیں لگا سکتا ۔ کیونکہ میرے پانچ پتی گندھرو ہیں ۔ اور ہمیشہ میرے ساتھ گپت

روپ سے رہتے ہیں۔ تھا پدی کوئی بھول کر جھگڑ بیٹھے تو اسے
شگھ مار ڈالتے ہیں۔ اتہ! میں کسی کے چرن نہ دھوؤں گی۔ اور
اشدھ بھوجن نہ کروں گی۔ یہ سن کر رانی سندیشنا نے اسے اپنے
یہاں رکھ لیا۔ اس کے اپرانت سہدیو گوالا کا روپ بنا کر راجہ کی
سبھا میں گیا۔ اور اسکی پریکشا کر کے راجہ نے اپنے یہاں رکھ لیا۔
اس کے اپرانت ارجن نپنسک آدمی بنا کر اور استریوں کے آبھوشن
پہن کر راج سبھا میں گئے۔ انہیں دیکھ راجہ بولے کہ تم کون ہو؟ اور کیسے
آئے ہو۔ یہ سن کر وہ بولے کہ میں برہنلا ہوں گندھرویوں کا شِشیہ ہوں
اور سنگیت ودیا خوب جانتا ہوں۔ راجہ نے اپنی پتری اترا کو پڑھانے
کے لئے اسے بھی رکھ لیا۔ اس کے بعد نکل راجہ کے یہاں گئے۔ اور
بولے میرا نام گرنتھک ہے۔ اور میں اشو پریکشا میں نپون ہوں۔ راجہ
نے اسے بھی رکھ لیا۔

ان سب کو راجہ وراٹ کے یہاں رہتے ہوئے چار ماس
بیتے تب راجہ نے اپنے یہاں برہم نامک اتسو کیا۔ اس میں بڑے
بڑے دیشوں کے پہلوان آئے۔ ان لوگوں سے کشتی کرنے کے لئے
کوئی بھی تیار نہ ہوا تب راجہ نے اپنے بلبھ رسوئی دار سے کہا کہ
ان کے ساتھ کشتی کرو۔ یہ سن بلبھ ان کے سامنے جا کھمبھ ٹھونکنے
لگا۔ یہ دیکھ ان میں سے ایک پہلوان گرجتا ہوا بھیم سین سے لپٹنے کو
تھا کہ بھیم نے اس کو اوپر اٹھا کر پٹک دیا اب بھیم سین سارے پہلوانوں
کو اٹھا اٹھا کر پٹکنے لگے۔ سارے پہلوان شرمندہ ہوئے اور وراٹ

خم
میگھ ناد

میگھ ناد ہوا = گرجتا ہوا

خوش ہوکر بھیم پر سورن کی برکھا کرنے لگے۔ اور دیوتا پھول برسانے
لگے۔ اب پانڈوں کو تو اس کرتے ہوئے بہت دن بیتے۔ ایک دن
رانی سدیشنا کے بھائی کیچک نے دروپدی کو اس کی سیوا کرتے
دیکھا۔ دروپدی کے روپ کو دیکھکر مد میں اندھا ہوا اپنی بہن سے
بولا کہ میں اس پر موہت ہو گیا ہوں۔ اب تم میری مدد کرو۔ یہ سن کر
رانی بولی کہ تمہارا اسی میں بھلا ہے۔ کہ تم اسے بری نظر سے نہ دیکھو
کیونکہ اس کے پانچ پتی گندھرو ہیں۔ جو ہمیشہ اسکی رکشا کرتے ہیں۔ وہ
تم کو جیتا نہ چھوڑیں گے۔ ہے بھراتا! جس طرح راون نے رام کی استری
کا اپہرن کرکے اپنا ناش کیا اسی طرح تمہارا بھی یہی حال ہوگا۔
یہ بچن اپنی بہن کے سن کر کیچک شانت ہو گیا۔ کچھ سمے کے بعد
کیچک سیرندھری سے پریم کی باتیں کرنے لگا۔ یہ سن کر دروپدی کہنے لگی
کہ تم برے بھاؤ سے نہ دیکھو کیونکہ میرے پانچ پتی گندھرو ہیں جو تمہیں مار
ڈالیں گے۔ یہ کہکر دروپدی مون ہو گئی۔ اور کیچک اپنی بہن کے چرنوں
میں گر گیا۔ تب سدیشنا نے کیچک سے کہا۔ کہ تم اپنے یہاں کوئی اتسو
کرو۔ اس میں میں اسے مدیرا لے کر وہاں بھیجوں گی۔ تب کیچک نے اپنے
یہاں اتسو کیا اور رانی نے دروپدی کے منع کرنے پر وہاں بھیجا۔ تتھا
دروپدی سوریہ کی آرادھنا کرتی ہوئی کیچک کے محل کو گئی۔ تب سوریہ دیو
نے گپت روپ سے دروپدی کی رکشا کی اور ایک راکشس بھیجا۔ تتھا
جس سمے دروپدی کیچک کے سامنے پہنچی تو وہ کامی کیچک بولا۔ کہ آؤ!
اور ہردے سے پریم پورک لگ جاؤ۔ اور یہ دھن دھانیہ تمہارا ہی ہے

اُسے اپکیکار کرتی ہوئی مجھے پرسن کرو۔ یہ سن کر دروپدی کا نیچ داوانل
کے سمان ہوگیا۔ پرنتو تو بھی وہ اُس کو پکڑنے لگا۔ یہ دیکھکر سوریہ کے
بھیجے ہوئے راکشس نے کیچک کو پکڑ لیا۔ جس کے کارن وہ بےہوش
ہوگیا۔ جب یہ بات بھیم سین نے سنی تو وہ کرودھت ہونے لگا۔ یہ
دیکھ دھرم راج نے اُسے سنکیت میں شانت کر دیا۔ اس کے بعد
دروپدی راجہ وراٹ کی سبھا میں اپنے پتیوں کے سامنے آئی اور
آکر راجہ وراٹ سے کہنے لگی۔ کہ ہے راجن! آپ کا کیسا شاسن ہے
جو کیچک نے میری یہ دشا کی ہے۔ یہ سن کر وراٹ دروپدی سے
کہنے لگے کہ تمہارا جھگڑا ایکانت میں کیچک سے کس پرکار ہوا۔ سو ہمارے
سامنے کہو۔ یہ سن کر دروپدی کہنے لگی کہ پانچ بلیوں میں بڑی سب سے
بڑا اپنی شانتی کرنے والا نہ ہوتا تو میری یہ دشا نہ ہوتی۔ یہ سن کر دھرم
راج کہنے لگے کہ تو پانچوں میں جینت کو ویر سمجھتی ہے وہی نیرا نوارن کریگا
پھر مہاراج کی کریڑا میں بگھن کیوں ڈال رہی ہے۔ یہ سن کر وہ اپنا کرودھ
شانت کرتی ہوئی محلوں کو چلی گئی۔ اور جا کر سب حال رانی کو سنا یا۔
اس کے اپرانت وستر آدی اُتار کر اشنان کیا اور پاک شالہ میں جا کر بھیم سے
النگن کیا۔ تب بھیم نے بل پورک دروپدی کو النگن کرتے ہوئے شانت
کیا۔ اس کے بعد وہ بھیم سے کہنے لگی کہ تم نے ابھی تک ذو شاسن کا بدھ
نہیں کیا۔ تتھا چندن گھستے گھستے میرے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے ہیں
اور کیچک نے میرا جو اپمان کیا ہے۔ اسے دیکھکر بھی تمہیں لجا نہیں آتی ہے
یہ سن کر بھیم سین اپنی بھجاؤں کو جھڑکاتے ہوئے کہنے لگا۔ کہ ہم لوگ دھرم

پاک شالہ = رسوئی خانہ

کی ڈوریں بندھے ہوئے ہیں۔ اِس لئے استر شستر ہوتے ہوئے
بھی سم پراکرم ہین بنے ہوئے ہیں۔ اتہ! تُم کیچک سے رمن کرنے کا
واعدہ نرت شالہ کے لئے کرنا۔ جس سمے وہ آئیگا۔ میں اُسے مار ڈالونگا
وہ جاکر نرت شالہ میں سو رہا۔ دروپدی سنتشٹ ہوکر محلوں میں چلی گئی۔
اور دوسرے دِن کیچک رانی کے پاس آیا۔ تو دروپدی پریم پُورک کہنے
لگی۔ کہ ہے راجکمار تُم نے سب کے سامنے مجھ سے بھوگ کرنے کو کہا
اِس لئے مجھے کرودھ آگیا تھا۔ اب آپ راتری کے سمے نرت شالہ
میں آنا وہاں میں آپ کو مِلوں گی۔ یہ بچن سُن کر کیچک خوش ہوا۔ اور
بچار کرنے لگا کہ آپ آکر میرے پُنیہ اُدے ہوئے جو آج تم سنیہہ
پُورک بول رہی ہو۔ یہ کہکر کیچک گھر کو چلا گیا اور راتری کو سج دھج کر شالہ
کو چلا۔ اب جاتے ہوئے مارگ میں انیکوں اشگن ہونے لگے۔ پرنتو
کام کے نشے میں اُس نے تنک بھی بچار نہیں کیا۔ نرتیہ شالہ میں استری
کا روپ دھارن کرکے بھیم سو گئے۔ یہ دُشٹ کاماتُر ہوکر بھیم کو دروپدی
سمجھ کر کہنے لگا۔ کہ ہے سُندری اب بلمب کس لئے کر رہی ہو۔ اور
تمہاری سُگھڑتا کے کارن ہی نے اپنے آبھوشن آدی بھی دھارن
نہیں کئے ہیں۔ اور یہ شریر آپ کا کٹھور کیوں ہے۔ یہ سُن کر بھیم کو کرودھ
آگیا اور اُس کے نیچ بل پکڑ کر یُدھ کرنے لگے۔ انتتھا کیچک کو مار کر ہار دیے
پھاڑ کر اُس میں اُس کے ہاتھ پیر گھولس دِئے کوئی پہچان نہ سکے اور
اُس کے بستر اُتار کر راجہ وراٹ کے محلوں میں ڈال دِئے۔ پراتہ
کال اُٹھکر رانی ان وستروں کو دیکھکر تعجب کرنے لگی۔ اور نرت شالہ میں

گئی اور کیچک کا مرتک شریر دیکھکر بلاپ کرنے لگی۔ جب اس بات کا
پتہ راجہ کو چلا تو اس نے دروپدی کے مارنے کی آگیا کیچک کے
بھائیوں کو دی یہ سن کر دروپدی رونے لگی۔ تب بھیم سین نے کالا
کمبل اوڑھکر اندھکار برکش سے کر کیچک کے بھائیوں کو مار ڈالا اور
ان کے بھجے سے دروپدی کو چھوڑ دیا۔ اس کے اپرانت بھیم پاک شالہ
میں آگئے جب راجہ نے کیچک کے بھائیوں کا مرن سنا تو گندھربوں
کے بھے سے راجہ نے مالنی سے کچھ نہیں کہا۔ اور دروپدی محلوں میں
چلی گئی۔ اس سمے رانی نے بہت دھمکایا۔ تب دروپدی کہنے لگی کہ
آپ تیرہ دن کے لئے مجھے چھما کیجئے گا۔ کیونکہ تیرہ دن بعد میرے پتی
آکر مجھے لے جائیں گے۔ اور مہاراج بھی ان کے دوارا بڑے پرایت
کریں گے۔ یہ سن کر رانی چپ ہو گئی۔ ادھر ہستنا پور میں دریودھن کہنے
لگا کہ پانڈوں کا اگیات باس بھی سماپت ہو گیا۔ پرنتو ان کا پتہ نہیں
چلا ہے۔ اسی سمے دوتوں نے آکر دریودھن سے کہا کہ مہاراج وراٹ
دیش میں گندھربوں نے کیچک کے ۱۰۵ بھراتاؤں کو مار ڈالا۔ یہ سن
کر درونا چاریہ بچار کر بولے کہ ان کا مرن تو بھیم کے ہاتھوں سے ہونا
چاہیے تھا۔ سو پرنیکش ہو گیا۔

یہ سن کر شکنی کہنے لگا۔ درونا چاریہ بھوجن تو آپ کے یہاں
پاتے ہیں۔ اور گیت سدیو پانڈوں کے گاتے ہیں۔ ان پانڈوں کی
تعریف کرنے میں اپنا دوش نہیں مانتے ہیں۔ اس کے اپرانت بھیشم
بولے کہ جس جگہ پر پانڈو نواس کرتے ہیں اس استھان پر براہمن

وید پاٹھ کیا کرتے ہیں اور ہون آدی ادھک ہوتے ہیں۔ تھا برکھا خوب
ہوتی ہے۔ اور گائیں دودھ دینے لگتی ہیں۔ پرجا دھرم پالک ہوتی
ہے اور راجہ پرجا کا پالن پوشن کرتا ہے۔ یہ بچن بھیشم کے سن کر ترگت
ناتھ راجہ کہنے لگا کہ میرے دوت اس دیش کو ایسا ہی بتاتے ہیں
انہ! مجھے بھروسا ہے کہ پانڈو اسی استھان پر نواس کرتے ہیں
میرا بھی انومان ہے کہ راجہ وراٹ کی گئوں کا ہرن کیا جاوے۔ یدی
پانڈو اسی استھان پر ہوئے تو اپنا پراکرم اوشیہ دکھلاویں گے
اور تمام پانڈو پرگٹ نہ ہوئے تو سمجھ لینا کہ وہ نشٹ ہو گئے۔ اور
نربھے ہو کر وراٹ نگر پر شاسن کرنا۔ تھا اس سمے متسیہ دیش
آپ کے ادھیکار میں شیگھر ہی آجائیگا۔ کیونکہ کیچک اپنے بھائیوں سمیت
گندھروں دوارا مارا گیا۔ وہی وہاں کا سینا پتی تھا۔ اس لئے آپ
اوسنس ہی بہت لکشمی کو پراپت کریں گے۔ اس سشرما کی بات کو پاپی
کرن۔ دوشاسن پشنکی آدی نے بھی سویکار کیا۔ بھیشم اس سے سہمت
نہ ہوئے۔ جو رائے بھیشم نے دی تھی اسے دریودھن نے نہ مانا
اور وہ سشرما سے بولا کہ تم دکشن دشا میں جا کر وراٹ کی گایوں کا
ہرن کرو۔ میں پراتہ جا کر گئو ہرن کروں گا۔ یہ آگیا دریودھن کی پا کر
سشرما دکشن دشا سے گئو ہرن کرنے کے لئے آیا۔ اسی دن پانڈوں
کی آگیات واس اودھی سماپت ہوئی۔ اسی سمے گوالے روتے پیٹتے
راجہ وراٹ کے سامنے آ کر کہنے لگے کہ ہے راجن! ترگت ناتھ
سینا سمیت آ کر سمست گائیں ہرن کرکے لئے جا رہے ہیں۔ یہ سن کر

راجہ وراٹ سینا لے رتھ پر سوار ہو یدھ کے لئے چلنے لگے کہ
یدھشٹر نے کہا۔ کہ ہے راجن بلبھ نے انیک یودھاؤں کو پراست کیا ہی
انہ! اس کو آپ رتھ دیجئے۔ تب راجہ نے بلبھ کو رتھ دیا۔ راجہ نے
سشرما کو گنوٹھیں بجاتے ہوئے دیکھا۔ سشرما انہیں آتے دیکھکر یدھ
کے لئے سویم لوٹا۔ تب دونوں میں بکٹ یدھ ہونے لگا۔ راجہ وراٹ
کو پراست کرکے سشرما راجہ کو باندھ کر کے لے چلا۔ ادھر دھرم راج
نے بھیم سے کہا کہ ہمارے ہوتے ہوئے راجہ شترووں کے بس میں
ہو گیا ہے۔ تب کرودھ کر دھرم نے دھنش بان لے ایک ہزار جوانوں
کو بھومی میں سلا دیا۔ اور بھیم سین نے سات سو رتھوں کو نشٹ بھرشٹ
کیا اور سہدیو نکل نے سینا کا ناش کیا۔ تدوپرانت تیرہ سال سے
چھ دن زائد سمجھکر بھیم رتھ سے کودا اور برکش اکھاڑ کر سینا کا بناش کرنے
لگا۔ تدوپرانت وے راجہ وراٹ کو چھڑا لائے اور سشرما کو
باندھ لیا اور دھرم راج کے سامنے لاکر اس کا منک چھیدن کرنے
لگا۔ تب سشرما کہنے لگا۔ کہ ہے مہاراج میں آپکا داس ہوں آپ
میری رکشا کیجیے۔ دھرم راج نے اس کا سر منڈوا کر چھڑوا دیا۔ اس
سمے وہ اپنے پران بچا کر بھاگ گیا۔ اس کے بعد وراٹ کو
ہوش میں کرکے بھیم کہنے لگے کہ مہاراج! آپ کا دشمن رتھ چھوڑ کر
اپنے نگر کو بھاگ گیا ہے۔ آپ کی جے ہوئی اور سب گائیں چھڑا لی
گئیں ہیں۔ یہ سن کر وراٹ نے کنک بلبھ کو دیکھکر انہیں پرنام کیا
اور جے کا سماچار دوت دوارا نگر کو بھیجدیا۔ اور رانی کو اسی

استھان پر نواس کیا۔ تنھا مجبور ہوتے ہی اُتر دشا کے گوالے آکر راج کمار کے سامنے کھڑے رونے لگے۔ کہ دریودھن سینا سمیت اُتر دشا میں آکر ساری گؤوں کو ہرن کرکے لیے جا رہا ہے۔ یہ سن کر راج کمار نے اپنی ماتا سے کہا کہ میں ابھی دشمن کا دمن کرتا ہوں۔ پرنتو کوئی لوگیہ سارتھی نہیں ہے۔ نہیں تو دریودھن کو معلوم کرتا۔ یہ سن کر سُدیشنا کہنے لگی۔ کہ یہ برہنلا جو ہمارے یہاں رہتا ہے۔ یہ ارجن کا سارتھی رہ چکا ہے۔ اتہ! تم اسے اپنے ساتھ لے جاؤ۔ تنھا وہ میرے کہنے سے اوشیہ ہی چلا جائیگا۔ یہ کہتے ہوئے اُترا کے ہاتھوں اُسے برہنلا کو بلا کر رانی کہنے لگی کہ تم راجکمار کے سارتھی ہوکر یدھ بھومی میں جاؤ۔ وہ بہت آگرہ کرنے پر راضی ہو گیا اُسے سونے کا کوچ پہنا کر اُترا کہنے لگی کہ ہے برہنلا! راجکمار کے ساتھ جاکر دشمنوں پر وجے کرکے کولوں اور کوروں کے وستر چھین کر کھیلنے کے لیئے لانا۔ تب ارجن سارتھی بن کر گھوڑوں کو تیز ہانکتے ہوئے دشمن کے سامنے پہنچ گئے۔ تنھا بیری کی وشال سینا دیکھکر راجکمار برہنلا سے کہنے لگا کہ میرا ہردیہ کانپ رہا ہے اب تم رتھ کو واپس ہٹا لے چلو۔ یہ سن کر ارجن راجکمار سے کہنے لگے کہ یدھ بھومی سے کائر بھاگا کرتے ہیں اور انہیں سماج میں لجّت ہونا پڑتا ہے۔ اب دھیرج دھرو اور اپنے کل کو کلنک نہ لگاؤ۔ کیونکہ تم سب کے سامنے دریودھن کو پراست کرنے کی پرتگیا کرکے آئے ہو۔ اور اب رن سے بھاگے جا رہے ہو۔ اس لیئے

تم کو دھکار ہے۔ یہ سن کر راجکمار کہنے لگا کہ میرے مرنے کے بعد
کیرتی کیا کام دے گی۔ اور استریوں کے سامنے بل کی کون تعریف
نہیں کرتا ہے۔ اب میری اچھا یدھ کرنے کی نہیں ہے۔ چونکہ درون
کرن بھیشم جیسے رتھیوں کی بان ورشا اندر بھی نہیں سہ سکتا تو میری کیا ہمت
ہے۔ اس پرکار راج کمار چتے سے بیاکل ہوا اور بھاگنے لگا۔ تب
بھاگتے ہوئے کو ارجن نے اسے پکڑ لیا۔ یہ دیکھ دریودھن بولا کہ
یہ نٹ کون ہے۔ تب درونا بھیشم کہنے لگے کہ یہ استری بھیس میں ارجن
ہی پرتیت ہوتا ہے۔ پرنتو جب بان چلائے گا اس سمے پرکٹ ہو جائیگا
برہنلا کے پکڑنے پر راجکمار بولا کہ میں تم کو بہت دھن دوں گا۔ تم
مجھے ماتا کے پاس پہنچا دو۔ یہ سن کر ارجن راجکمار سے کہنے لگا کہ
یدی تم دشمن سے گائے چھڑائے بنا جاؤ گے۔ تو تمہارے جیون کو
دھکار ہے۔ ایسے منش کی سنسار میں نندا ہوتی ہے۔ اور مرنے
پر نرک گامی ہوتے ہیں۔ اب تم دشمنوں کا ناش کر کے اپنا جیون سپھل
بناؤ۔ یدی تم سنگرام میں مر گئے تو تمہیں سورگ ملے گا۔ سنسار میں نام
ہوگا۔ تب راجکمار کہنے لگا کہ یدی میں یدھ میں مر گیا اور گائیں بھی چلی
گئیں تو ایسا کاریہ کرنے سے کیا لابھ ہے۔ تب برہنلا راج کمار سے
کہنے لگے کہ ہے راجکمار میں ارجن ہوں اب تم نربھے ہو کر یدھ کرو۔ یہ سن کر
راج کمار کہنے لگا کہ میں نے ارجن کے دس نام سنے ہیں۔ سو آپ
بتائیں کہ وہ دس نام ارجن کے کس کارن سے پڑے ہیں۔ یہ سن کر ارجن
کہنے لگے کہ سمست دیشوں سے جیت کر دھن لانے کے کارن دھننجے

نام پڑا اور شویت گھوڑا رکھنے کے کارن میرا نام شویت واجی پڑا۔
تھا میرا جنم پھالگنی نچھتر میں ہوا ہے اس لئے مجھے پھالگنی کہتے ہیں۔ اور
دانووں کے یدھ کے سمے اندر نے مجھے کریٹ دیا تھا اس لئے میرا
کریٹ نام پڑا۔ اور یدھ میں میرے پرتی کوئی برا کام نہیں ہوا۔ اس لئے
میرا نام ابھو وتس پڑا۔ تھا میں دونوں ہاتھوں سے بان چلاتا ہوں
اس لئے میں سبیہ ساچی کہلایا اور سمست پرتھوی پر میرا یش ہونے کے
کارن میں ارجن نام سے وکھیات ہوا۔ تھا اندر پتر ہونے کے کارن
میرا نام جشنو ہوا۔ اور شیام رنگ ہونے کے کارن میرے پتا نے مجھے
کرشن کہا ہے۔ ہے راجکمار! دھرم راج یدھشٹر آپ کے یہاں
کنک نام سے وکھیات ہیں۔ اور بلبھ نام سے بھیم۔ تھا اشو پال نام سے
نکل اور گوپال نام سے سہدیو۔ تھا سیر ندھری نام سے دروپدی
رہتی ہے۔ ہمارے استر شستر شمی برکش پر لٹکے ہوئے ہیں۔ میرا گانڈیو
ترکش اور دیودت نامک شنکھ میرے پاس ہے اب تم سارتھی بن کر
اور میں بان برکھا دوارا ابھی کوروں کو بھگاتا ہوں۔ یہ سن کر راج کمار
سارتھی کا کام پرسنتا سے کرنے لگے۔ گھوڑوں کو ہانکنے لگے۔ اس
سمے پون پتر ہنومان ارجن کی دھوجا پر بیٹھ گئے۔ اب ارجن نے شنکھ
بجایا جس کو سن کر کورو دل کانپنے لگا۔ اور دریودھن شکنی سے بولا
اب بالک سارتھی بنا ہے اور استری یدھ کرنے کے لئے رتھی بن گئی ہے
تب شکنی بولا راجہ وراٹ اپنی کنیا کو بھیج کر سندھی کرنا چاہتا ہے۔ اتہ!
آپ سو بکار کر کے اس کے ساتھ رمن کرو۔ یہ سن کر دریودھن بہت

خوش ہوا۔ تب درونا چاری کہنے لگے کہ ہے دریودھن! آج
اشگن ہو رہے ہیں۔ کیونکہ ہمارے اُجول استر سویم ملین دکھائی دیتے
ہیں۔ گھوڑے رو رہے ہیں۔ ویروں کے ہردے کانپ رہے
ہیں۔ شور بہ نیچ ہیت ہے۔ اور آکاش سے رکت ورشا ہو
رہی ہے۔ میں یہ بھی وچار کر رہا ہوں کہ اس وشال سینا کے
سامنے سوائے ارجن کے کون آسکتا ہے۔ وہ اپنی کرودھاگنی
میں کل سینا کو بھسم کر ڈالے گا۔ آج ارجن کے بان نرتیہ کر رہے ہیں
یہ درون کی سن کر دریودھن بھیشم سے بولا۔ کہ وراٹ سے ہماری
لڑائی ہو رہی ہے پھر ارجن ہمارے سامنے کس پرکار آسکتا ہے
یدی رن کے لئے آیا بھی تو ہماری کیا ہانی ہے۔ اُسے ہی پھر بن جانا
پڑے گا۔ درونا چاریہ تو پہلے ہی دشمن کی استوتی کرنے لگتے ہیں۔
گرو ہونے کے کارن میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ یہ سن کر بھیشم کہنے لگے کہ
ہے دریودھن! تیرہ سال سے ایک ماس زیادہ ہو چکا ہے۔ اس لئے
ارجن کا پرگٹ ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ پھر ارجن نے دھنوش کو ٹنکارا
جس کو سن کر بھیشم کہنے لگے کہ ارجن کے گانڈیو دھنوش کی ٹنکار ہے
اور اُس کے رتھ کی دھوجا پر ہنومان وراجمان ہیں۔ وہ اُس کی سہایتا
کریں گے

دریودھن کہنے لگا کہ چاہے مروں۔ پران چلے جائیں۔ پرنتو
میں پانڈوں سے میل نہ کروں گا۔ تب بھیشم کہنے لگے کہ سینک ساودھان
ہو کر یدھ کریں۔ کیونکہ ارجن سے بھیشن سنگرام کرنا ہے۔ انہ! گئوؤں کو دریودھن

لے کر چلے جائیں کیونکہ جس چیز پر یدھ ہو رہا ہے۔ اس کی رکشا کرنا ہمارا کام ہے۔

یہ سن بھیشم درون آدی ویروں کو لے کر ارجن سے لڑنے کے لئے تیار ہوئے۔ دریودھن کو گئو لیجاتے ارجن نے دیکھا تو کہا کہ یدی وہ گئو لے گیا تو پھر یدھ کرنا نشپھل ہوگا۔ اب تم گھوڑوں کو چلاؤ تاکہ ہم گئو کو چھڑا سکیں۔ یہ سن راجکمار نے گھوڑوں کو سنگھرا ہانک کر دریودھن کا مارگ روکا۔ اس استھان پر دریودھن کو بھے بھیت دیکھ ارجن بولا کہ گئو ہرن کر کے یدھ میں میرے سامنے سے بھاگا جاتا ہے۔ یہ تو اپنے ونش کو کلنکت کیوں کر رہا ہے۔ انہ! میں اکیلا ہی تمہاری سینا کا ناش کروں گا۔ کیونکہ تم لوگ انیائی ہو۔ تو آج اپنا پراکرم دکھلا۔ یہ دیکھ بھیشم آدی سینا سہت دریودھن کی رکشا کے لئے آ گئے۔ یہ دیکھ ارجن نے شنکھ دھونی کی جس سے برہمانڈ منڈل گونج اٹھا۔

اس کے اپرانت ہنومان نے پرلیہ کال کے سمان گھور گرجنا کی تھا ارجن کے دھنوش کی ٹنکار سن سمست گائیں وراٹ نگر کو بھاگ گئیں۔ اور ارجن کو دروپدی کے چیرہرن کی یاد آ گئی۔ تھا اس کی کرودھا گنی بھڑک اٹھی اور وہ دشمن کی سینا پر بڑھے اور کر بان برکھا کرنے لگا۔ اور کورو دل کانپنے لگا۔ اور ارجن نے دو بان بھیشم اور پانچ بانوں سے درون کو اور تین بان سے کرپا چاریہ کو چرنوں میں مار کر شردھا سہت پرنام کیا اور انیکوں ویروں کو بانوں سے بھومی پر سلا دیا۔ تھا دریودھن کو بانوں سے بیاکل کر دیا یہ دیکھ کر کے درونا آدی اکٹھے ہو کر ارجن سے

یدھ کرنے لگے۔ اور اکیلے ارجن نے اِن ویروں سے سنگرام کیا۔
اِس کے اُپرانت سب موہن استر دوارا سارے ویروں کو
پچھاڑ دیا وے بھومی پر گر گئے۔ یہ دیکھکر دھننجے اُترا کے بچنوں کو
سمرکر کے راجکمار سے کہنے لگے کہ دُریودھن آدی کی پگڑی اُتار لاؤ
گرو پتا کے پاس نہ جانا۔ پس راجکمار کوروؤں کے وستروں کو ہرن کر کے
رتھ پر چڑھ خوشی خوشی اپنے نگر کو چلے۔ اس سمے بھیشم آدی نے بان
برسائے پرنتو ارجن نے بانوں کو کاٹ کر اُن کے رتھوں کے گھوڑوں
سمیت مار ڈالا۔ تتھا دُریودھن کے مُکٹ کو نشٹ بھرشٹ کر دیا۔ اور اپنے
استر شستر شمی برکش پر لٹکائے دئے براٹ نگر میں آ گئے۔ اُدھر نرپ
وراٹ نے شترو کو پراست کر کے اپنے نگر میں آ کر جب یہ سنا کہ برہنلا کو
سارتھی بنا کر راج پتر یدھ میں گئے ہیں تو دُکھی ہوئے۔ اور کنک خوش ہونے
لگے۔ اُسی سمے راجہ وراٹ نے سینا کو سنگرام کرنے کے لئے تیار
کروایا۔ پرنتو دوت نے آ کر راج کمار کی وجے کا سماچار سنایا
تب راجہ نے خوش ہو کر نگر میں اُتسو کرایا۔ اِس کے اُپرانت وراٹ
کنک سے چوپڑ کھیلتے ہوئے بولے کمار بڑا ہی اگرمی ہے جو اکیلا ہی
لڑائی میں گیا اور بھیشم آدی مہارتھیوں کو ہرایا۔ راجہ بار بار اپنے پتر کی
بڑائی کرتے تھے۔ تو کنک بولے کہ راج پتر کی وجے کا سبب برہنلا ہے
یہ سن کر راجہ کرودھ کرنے لگا اور پانسہ پھینک کر دھرم راج کے منہ میں
مارا جس سے رکت بہنے لگا۔ تب وہ کہنے لگے کہ اس خون کو ارجن بھیم
دیکھیں گے تو وراٹ کو مار ڈالیں گے۔ ایسا کرنا اُچت نہیں ہے کیونکہ

اس کے یہاں ایک سال گذارا ہے - یہ وچار کرتے ہوئے مہاراج یدھشٹر نے اُس خون کو اپنے ہاتھ میں لے لیا - اور مالنی نے اُس رکت کو سونے کے پاتر میں بھر لیا - یہ دیکھ راجہ وراٹ کرودھت ہو کر بولے کہ کنک کا رُدھر بھومی پر پڑنا اچھا نہیں - کیونکہ جہاں جہاں اِن کا رکت گریگا وہاں وہاں اکال تھا بیماری پڑے گی - یہ کہہ مالنی اپنے استھان کو چلی گئی - اور کوروں کو جیت کر برہ نلا نے راج کمار سے نگر میں پرویش کرتے سمے کمار کو سمجھا دیا - ہم تین دن تک پرگٹ ہونا نہیں چاہتے - تم ہمارے وشئے میں کسی سے کچھ نہ کہنا - اب دونوں محلوں میں آئے - راجکمار کو آیا سن راجہ نے دونوں کو بُلانے کے لئے دوارپال کو بھیجا - یہ سُن کنک بولے کہ اب برہ نلا کو اس جگہ نہ بُلایئے - کیونکہ وہ میرے شریر سے رُدھر نکالنے والے کو شیگھر ہی مار ڈالتا ہے - یہ بچن کنک کے سن کر راجہ نے اپنے راجکمار کو ہی بُلایا - جب وہ آیا اور کنک کے مستک سے رُدھر نکلتے دیکھا - تو پتا سے پوچھنے لگا کہ یہ کاریہ کس نے کیا ہے - یہ سُن راجہ نے سب حال پتر سے کہا - اس کے بعد پتر کہنے لگا کہ براہمنوں کو دکھ دینے سے کلیان نہیں ہوتا آپ انہیں خوش کیجئے - یہ سُن کر راجہ نے ان کو خوش کیا - تتھا کنک کے مستک کی مرہم پٹی کی - یدھشٹر شانتی ہو کر بیٹھ گئے - جب اُنہوں نے گھاؤ کو چھپا لیا اُس سمے برہ نلا کو راجہ وراٹ نے بُلایا اور اُس کے سن مکھ ہی اپنے پتر سے کہنے لگے کہ تم نے بھیشم آدی پر کیسی پرکار سے بڑا بجے پائی - اس کا مجھے تعجب ہے کہ یدھ کے

لئے تم اکیلے ہی گئے تھے۔ یہ سُن کر راج پُتر کہنے لگا کہ میری سہایتا کو ایک
مہاپُرش آ گئے تھے اُن کی سہایتا سے ہی میں نے شتروؤں پر وجے پائی
اور وہ مہاپُرش تین دن بعد پرگٹ ہوں گے۔

یہ سُن وراٹ بہت خوش ہوئے اور تیسرے دن پانڈو
نے اشنان کر اپنے وستر آدی پہن تتھا استر شستر دھارن کر یدھشٹر
کو آگے کر کے راجہ کی سبھا میں گئے اور یدھشٹر کو سنگھاسن پر بٹھا کر
انیہ بھائی آدی استھان پر بیٹھ گئے۔ یہ دیکھ کر وراٹ چکت ہو دھرم راج
سے کہنے لگے کہ ارجن کو میں اپنی اُترا پُتری کو دیتا ہوں۔ آپ کرپا کر کے
اُسے سویکار کیجیے۔ تب برہنلا کہنے لگا کہ اُترا کو میں نے شکشا دی ہے
اس لئے وہ میری پُتری کے سمان ہے۔ اور یدی آپ اُترا کو دینا
ہی چاہتے ہیں تو میرے پُتر ابھیمنیو کو دیجئے گا۔ یہ بات راجہ
وراٹ نے سویکار کی اور اپنے دُوت دوارکا سے ابھیمنیو کو
بلا لانے کو بھیجا۔ دُوت دوارکا پہنچے اور بھگوان شری کرشن کو
اپنے آگمن کی سُوچنا دی۔

یہ سُن کر شری کرشن نے دُوت کو اپنے پاس
بلایا۔ تتھا سب حال سُن کر اُس دُوت کو رتن آدی دے کر ودا
کیا۔ اور ابھیمنیو کو آشیس دے کر تتھا استر شستر دھارن کروا کر سینا سہت
نگر کو بھیجا۔ ابھیمنیو کا آنا سُن کر راجہ وراٹ اور پانڈو پرسن ہوئے
ابھیمنیو نے گھوڑے سے اُتر کر سب کو پرنام کیا اور پانڈوں بہت
راج مندر سے آئے۔ تتھا وواہ کا سماچار پا کر راجہ دُرپد بھی

سینا سمیت وراٹ نگر میں آ گئے ۔ راجہ وراٹ نے سب کو آدر
سہت اپنے یہاں ٹھہرایا اور بھانجے کے بواہ میں رتھ ۔ رتن ہاتھی
گھوڑے دینے کے لئے بلدیو جی شری کرشن سہت پدھارے ۔ اور
دھرم راج نے سب برتانت کہکر بواہ کا اتسو کرایا ۔ اور نرپ وراٹ
نے گنیش آدی کا پوجن کروا کر اترا کی بھانوریں ابھمنیو کے ساتھ میں
ڈلوائیں اور رتن ، رتھ ، ہاتھی ، گھوڑے ، اونٹ دیکر بلدیو تتھا
شری کرشن سہت پانڈوں کو بھوجن دیکر پرسن کیا ۔

اس کے اپرانت ابھمنیو نے براہمنوں کو پرنام کرکے انیک
آشیرباد پائے اور اپنے بھون میں آکر ماتا کے چرن چھوئے ۔ تتھا
سبھدرا اپنی پتر بدھو کو دیکھکر پرسن ہوئی اور دروپدی رانی سندیشا
دوارا سماہت ہوئی ۔ دروپدی نے پتر بدھو کو دیکھکر براہمنوں کو
دھن دان دیا ۔ تتھا انیک پرکار کے اتسو ہوئے ۔ اور دھرم راج
یدھشٹر شری کرشن کی استوتی کرنے لگے ۔ تیرہ سال پورے
ہونے پر بھیم سین بہت خوش ہوئے ۔ اور وچار کرنے لگے کہ
اب میں اپنی پرتگیا پوری کروں گا ۔ شری کرشن بولے پانڈووں
کو کوروؤں سے اب راجیہ ملنا چاہئے ۔ سب مل کر اس کا ادیوگ
کرنے لگے ۔

(اتی وراٹ پرب سماپت)

اوم

مہابھارت

اُدیوگ پرب

دھرم راج یُدھشٹر ابھیمنیُو کا بواہ آنند پُورک کرکے اور اپنے بھائیوں تتھا بلدیوجی شری کرشن اور دُروپدادی کو ایکتر کرکے اپنے مُستقبل کے متعلق بچار کرتے ہُوئے شری کرشن سے کہنے لگے کہ ہے بھگون آپ ہماری ہر ایک بات کو جانتے ہیں۔ کیونکہ آپ ہمارے سوامی ہیں۔ ہم لوگوں نے بن میں بارہ سال ونیت کئے۔ اور ایک سال اگیات واس کا راجہ ورائٹ کے یہاں رہ کر ونیت کیا۔ آپ ہمیں اب یہ بتانے کی کرپا کیجئے کہ اس برتمان سمے میں ہمارا کیا کاریہ ہے۔ یدی ہم اپنے بندھو باندھوؤں سے برودھ رکھتے ہیں تو ہمارے ونش کا ناش ہونا انیواریہ ہے۔ اور یدی ہم نے اُنہیں سنگرام میں جیت بھی لیا تو کوئی پرنشٹا کی بات نہیں ہے۔ اس لئے دھرت راشٹر یدی پرسنتا پُورک پانچ گرام بھی دیدیں تو ہمیں یدھ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ لکشمی گنگا کے سمان ہے اس کو انیکوں کر کر چھوڑ گئے ہیں۔ پھر یدھ میں بندھو باندھوں کا وناش

کر کے پاپ کیوں کمایا جائے۔ انہ! وہ سو بھائی سمست راجیہ کا بھوگ بھوگیں۔ اور پانڈو تھوڑی سی بھومی لیکر ہی اپنا جیون نرواہ کریں گے یہ بچن دھرم راج کے سن کر راجہ دُرپد کہنے لگے کہ ہے دھرم راج گھور اپمان کرانے پر چھما کرنا راج نیتی کے وِپریت ہے۔ جو آدمی نیتی کا آشریہ لیتے ہیں وہ اپنے اپرادھی گرو کو بھی مار ڈالتے ہیں۔ شری کرشن نے یدھشٹر اور راجہ دُرپد کے بچن سُنکر کہا۔ کہ دھرم راج نے دھرم کے انوسار بچن کہے ہیں اور آپ کے بچن ویروں کے سمان ہیں۔ اب نیتی بنا پراکرم کے اور پراکرم بنا نیتی کے نشپھل ہے۔ ان دونوں کا پرسپر سمبندھ ہے۔ اس سمے نیتی دوارا کاریہ کرنا چاہیئے۔ دھرت راشٹر کے پتر اس کو سویکار نہ کریں گے۔ تب درروپدی بولی۔ کہ نیتی منتر تو تمہارا پاتال کو چلا گیا۔ اور استر شستر اُسی دن نشٹ ہو گئے جس دن دُشٹ دوشاسن نے میرا چیر ہرن کیا تھا اور تم دیکھتے رہے میرا ایہ نشچے ہے کہ تم نے کوروں سے میل کیا تو اگنی میں بھسم ہو جاؤنگی یہ سن بھیم سین کا کرودھ بھڑک اٹھا۔ بھوئیں چڑھا کر کہنے لگے کہ اُنہوں نے ہمیں زہر دیا۔ لاکھ (رال) کے مندر میں بھسم کیا۔ اور سبھا کے اندر درروپدی کا اپمان کیا۔ ان سب باتوں کا سمرن کر کے مجھے رات دن نیند نہیں آتی۔ جنگ میں دوشاشن کا ہردے توڑ کر خون نہ پیوں گا اور دریودھن کی جانگھ کو نہ توڑوں گا تب تک چین نہیں تب بھیم گدا لے کر بجا پھر لا کر اُٹھے۔ اُس سمے بلدیو جی نے بھیم کو پکڑ کر کہا کہ میں مانتا ہوں کہ آپ سنسار کو جیت سکتے ہیں پرنتو بڑے بھائی کی آگیا

کا پالن کرنا چاہیئے۔ اور ایک دُوت دھرت راشٹر کے پاس بھیجنا چاہیئے۔ یہ بچن سن راجہ دروپد نے اپنا پروہت دھرت راشٹر کے پاس بھیجا۔ اور سینا ایکتر کرنے کی آگیا دیکر کرشن دوارکا کو چلے گئے۔ یدھشٹر نے راجاؤں کو یدھ کے لئے نمنترت کیا۔ راجہ دروپد اپنے داما دوں کی سہائتا کے لئے ایک اکشوہنی سینا اپنے پتروں سہت لے کر آئے۔ تتھا راجہ ورات بھی ایک اکشوہنی سینا لیکر دھرم راج کے سمیپ آئے۔ اسی پرکار انیک اکشوہنی سینا لے کر انیک دیش کے راجہ پانڈوں کی مدد کے لئے آئے۔ تب راجاؤں نے دھرم راج کو سپت اکشوہنی سینا ہی بنایا۔ شری کرشن کو بلانے کے کاج دریودھن وارجن دونوں پہنچے۔ پرنتو کرشن کو سوتے دیکھکر دریودھن سرہانے بیٹھ گئے۔ تتھا ارجن پائنت بیٹھ گئے۔ جب وہ جاگے تو انہیں ارجن پہلے دکھائی پڑا۔ تب کرشن نے ارجن سے کشلتا پوچھی۔ پھر دریودھن کو دیکھکر کشلتا پوچھی اور دونوں کا ابھی پرائے پوچھنے لگے۔ تتھا دونوں نے سہائتا مانگی۔ یہ سن کر کرشن دریودھن سے کہنے لگے کہ اس بات کو میں مانتا ہوں کہ تم پہلے آئے ہو پرنتو پرتھم ارجن مجھے نظر پڑا۔ اور اس نے مجھ سے سہائتا مانگی۔ تتھا بعد میں آپ نے مانگی ہے۔ تتھا ایک طرف تو میں بنا یدھ کرنے والا ہوں اور ایک طرف میری انیک اکشوہنی سینا ہے۔ سو جو آپ کو اچھا لگے اُسے لے جائیے۔ یہ سنکر دریودھن کرشن کی سینا کو لے پرسن ہوکر چل دیا۔ تب کرشن نے ارجن کا سارتھی بننا سویکار کیا۔ ارجن خوش ہو کر دھرم راج کے پاس چلے آئے

امداد کے لیے

صرف

ص: ... ہتھیار نہ اُٹھائیں فقط ارجن کا رتھ ہانکو گا

اُسی سمے شلیہ راجہ یدھشٹر کے سمیپ آرہے تھے۔ کہ راہ میں دُریودھن
نے روک کران کا سنمکار کرکے اپنا پکش پاتی بنالیا۔ یہ برتانت شلیہ
نے آکر یدھشٹر سے کہا۔ وہ سُن کر بولے کہ آپکی جیسی اچھا ہو ویسا کیجئے گا
پرنتو کوروں میں رہ کر اپمانت شبد کرن سے کہکر اُس کا تیج نشٹ اوشیہ
کرنا۔ اس بات کو شلیہ سویکار کرتے ہوئے۔ دُریودھن کے پاس آگئے
اسی پرکار دُریودھن کے پاس انیک راجہ اکشوہنی سینا لے کر آئے۔ تتھا
دُریودھن کے پاس گیارہ اکشوہنی سینا ہوگئی۔ اور اُسی سمے دھرت راشٹر
کے پاس پانڈوں کا بھیجا ہوا پروہت آیا۔ تتھا راجہ دھرت راشٹر سے
کہنے لگا کہ مہاراج دھرم راج یدھشٹر نے کہا ہے کہ پرتگیا انوسار بارہ برس
ہم نے بن میں کاٹے اور ایک برس اگیات باس بھی راجہ وراٹ کے
یہاں رہ کر ویتیت کیا ہے۔ اب ہمیں پرتھوی کا کچھ بھاگ ملنا چاہیئے۔ ہے
راجن! آپ جو جواب دینا چاہیں سو دیجئے گا۔ یہ سُن کر سب چپ ہو رہے
کسی نے کچھ نہیں کہا تب بھیشم جی کہنے لگے کہ انیک کشٹوں کو سہتے ہوئے
پانڈو کشل پُورک آگئے اور ارجن نے اپنے پراکرم سے مہا دیو جی کو
خوش کرکے بر پایا۔ یہ اُن کا اہو بھاگیہ ہے یہ بچن بھیشم کے سُن کر
کرن کرودھت ہو کہنے لگا۔ کہ بھیکھ مانگ کر کھانے والے پانڈوں سے
ہمیں بھے کیوں ہو سکتا ہے۔ اور انکی تعریف کرنے میں تمہیں لجا نہیں آتی
ہے۔ تتھا کوروں کے سمرتھ ہونے پر بھی اُن کی نندا کرتے ہو۔ یہ
سُن کر بھیشم بولے کہ ہے کرن اُس دن تمہارا پراکرم کہاں گیا تھا۔ جس دن
وراٹ کی گئوؤں کو ہرن کرکے تم چلے تھے اور ارجن کی بان ورکھا کے

سامنے اپنے پران بچاکر بھاگ گئے تھے۔ یہ بچن بھیشم کے سن کر ساری سبھا ہنس پڑی اور کرن لجت ہو نیچے دیکھنے لگا۔ تب دھرت راشٹر بولا کہ بھیشم نے یہ بچن دواسنوین نش کی رکشا کے لئے کہے ہیں۔ اور پانڈو اپنے پراکرم سے سمست سنسار کو جیتنے میں سمرتھ ہیں۔ اب وے بھی چھما کا روپ لئے ہوئے ہیں۔ دھرت راشٹر نے اپنا سندیش یدھشٹر کو بھیجا۔ سنجے نے سبھا میں دھرم راج کے پاس جاکر اپنا پریچے دیا اور انہوں نے اسے آدر کے ساتھ بٹھایا۔ اس کے اپرانت سنجے دھرم راج سے بولے کہ ہے راجن! آپکی کشلتا دھرت راشٹر نے پوچھی ہے اور جو سندیش میرے دوارا بھیجا ہے اسے آپ سنیں۔ ہے راجن! انہوں نے کہا ہے۔ جو لکشمی کے کارن بندھو باندھوں کا ناش کرتے ہیں ان کی کیرتی سنسار میں نہیں رہتی۔ اتہ! آپ کو یرودھ نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ آپ دھرماتما ہیں۔ یہ سن دھرم راج بولے کہ ہم یرودھ نہیں چاہتے۔ پھر دھرت راشٹر نے یہ بات کس پرکار کہی ہے۔ اور ہمیں پورا بھروسہ ہے۔ کہ وہ ہمیں بھومی دیں گے۔ یدی پتروں کے کہنے سے ہمیں بھومی دیدی تو کوروں کے سمست اپرادھ چھما کئے جائیں گے۔ اور یدی بھومی نہ دی گئی تو بھیم کی گدا اور ارجن کے بان جو کچھ کریں گے وہ ہوگا۔ یہ سن کر سنجے دھرت راشٹر کے پاس چلا آیا اور ساری باتیں کہیں۔ تب دھرت راشٹر نے مہاتما ودر کو بلایا اور سارا حال کہا۔ یہ سن کر ودر کہنے لگے کہ آپ کیوں بیاکل ہو رہے ہیں۔ جو دشمن کو آتا دیکھکر یدھ کرتے ہیں وہ ہی ویر ہیں

سنجے کی
ملی نو

(١٩)
مہاتما

(١٥) ودر نیتی شروع

اس آتما پر کسی کا ادھیکار نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کے پتر ہٹھی ہیں۔ اتہ!
آپ کو یہ اچت ہے کہ اپنے پتروں کو اور پانڈوں کو ایک درشٹی سے دیکھئے
یہ سن کر دھرت راشٹر کہنے لگے کہ بنا گیان کے سمدرشٹی ہونا اسمبھو ہے
آپ ہمیں گیان اپدیش دینے کی کرپا کیجئے۔ تب ودر بولے کہ مجھے
گیان اپدیش دینے کا ادھیکار نہیں ہے۔ تتھاپی میں آپ کو سنواتا ہوں
یہ کہکر ودر نے سنت سنجات منی کا دھیان کیا۔ اور انہوں نے
آکر دھرت راشٹر کو گیان اپدیش دیا۔ انہوں نے اپنی سبھا میں
دریودھن کو بلاکر سنجے سے کہا کہ پانڈوں کا سندیش کہو۔ آگیا پاتے
ہی سنجے نے کہا کہ دھرم راج نے کہا ہے کہ ہم تمہیں سمست راج دیکر
بن گئے تھے اب ہمیں آپ راج دیجئے گا۔ اس کے بعد بھیم نے کہا ہے
کہ آپ نے ہمیں بھومی نہ دی تو میری گدا کا پرہار تمہیں سہنا پڑیگا۔
اور ارجن نے کہا اگر پرتھوی نہ دی تو میں دشمنوں کو مار کر سوئم راج پراپت
کروں گا۔ یہ بچن سنجے کے سنکر بھیشم دھرت راشٹر سے بولے کہ چھل دوارا
پانڈوں کا اپمان کر کے انہیں بن باس دیا۔ اس سمے بھی تمہیں لجا نہ
آئی اور تمہارے پتر تو دھوتر ہیں۔ اور پانڈو اب بھی تمہارا ستکار کر
رہے ہیں۔ وہ کچھ بھید نہیں سمجھ رہے ہیں۔ اتہ! تم کو سندھی کر لینی چاہیے
اور تم جانتے ہو ان کو سنسار میں کوئی نہیں جیت سکتا۔ اگر سندھی
نہ ہوئی تو بھیم گدا سے تمہارے پتروں کو مار ڈالیں گے۔ اور اس سمے
کرن آدی رکشا نہ کر سکیں گے۔ یہ سنکر کرن بولا کہ ان بلوانوں کے
سامنے بھی رکشا نہیں کر سکتا۔ اتہ! آپ ہی رکشا کریں۔ ادھر راجہ یدھشٹر

ودنیہ پورک کرشن سے بولے کہ آپ کوروں کے پاس سندھی کو جائیگا
اب کرشن ہستنا پور کو جانے لگے۔ اس سمے وہ دروپدی کے پاس جاکر
کہنے لگے کہ دھرم راج کی آگیا تو سار میں ہستنا پور جاتا ہوں۔ وہ بولی آپ
سندھی کرنے تو جا رہے ہیں پرنتو میرے ان کیشوں کی بات کو یاد رکھنا
پرسن ہو کے ہستنا پور جاکر ودر کے مندر میں گئے۔ ودر پرسن ہو بولے
آج میرا جیون سپھل ہوا۔ کیونکہ بڑے بڑے یوگی آپ کے درشن نہیں
پا سکتے۔ آپ سویم ہی میرے اوپر کرپا کر پدھارے ہیں۔ ودر نے
چرنامرت کے بعد بھوجن کرایا۔ تب ودر بولے ہے ناتھ! آپ
سمست سنسار کے سوامی ہیں پھر مجھ سا زدھن منوش آپکا کیا ستکار
کر سکتا ہے۔ اب میرے ساگ پات سمیت مجھے بھی سویکار کیجئے یہ
بچن ودر کے سن کر بھگوان بولے کہ ودر تمہاری بھگتی پر میں ادھک
پرسن ہوں تم جیا ہو سو مانگو۔ ودر بولے بس یہی بر مانگتا ہوں کہ ورتمان
سمے تک میری بھگتی آپ میں بنی رہے۔ اور مجھے کچھ اچھا نہیں ہے
یہ سنکر بھگوان نے اپنے مکھ سے تتھاستو کہا۔ اور صبح ہوتے ہی
ودر کو ساتھ لے کر شری کرشن دھرت راشٹر کی سبھا میں گئے۔
جب سمے دریودھن نے یہ سنا کہ شری کرشن رات ودر کے
یہاں ٹھہرے تھے تو وہ ان کے سامنے نہ آیا اور بھیشم نے بھگوان
کو رتن جڑت سنگھاسن پر بیٹھایا۔ اس سمے دریودھن کرشن
سے کہنے لگا کہ آپ کس کے بھیجے ہوئے آئے ہیں۔ اور کس
کے یہاں رات کو نواس کیا تھا۔ مجھ سے آپ ست ست کہیئے گا۔

یہ سن کر کرشن کہنے لگے کہ میں بدھشٹر کے دوارا بھیجا ہوا یہاں آیا ہوں اور رات ری کو ودُر کے یہاں ٹھہرا۔ بھوجن کیا۔ تتھا صبح ہوتے ہی آپ کی سبھا میں آیا ہوں۔ یہ سن کر دُریودھن کہنے لگا۔ کہ بھیشم تتھا درونا چاریہ کا ستکار چھوڑ کر داسی پتر کا ستکار کیوں کیا۔ وہ بولے کہ ہے دُریودھن۔ پریم پُوروک یدی شاک بھی پردان کیا جائے تو وہ امرت کے سمان ہے اور یدی امرت اپمان سہت دیا جائے تو وہ وِش کے سمان ہے۔ جو منوشیہ بنا بُلائے کسی کے یہاں جاتا ہے اُس منوشیہ کی گنتی ادھم منوشیہ میں ہوتی ہے۔ اور شریشٹھ منوشیوں کا پوجن مان ہی ہے۔ اور بدھی مان جن یدی نردھن ہوں تو وہ سب میں شریشٹھ مانا جاتا ہے۔ ہے دُریودھن تپسیا کے پرتاپ سے وشوامتر نے چھتری ہوتے ہوئے برہم رشی کی پدوی پراپت کی اور اگستیہ رشی نے کمبھ دوارا جنم دھارن کیا تب بھی براہمن کی پدوی پراپت کی۔ انہ! دھرم پرائن شودر بھی ہوتا ہے اس کے گھر بھوجن کرلینے میں دوش نہیں مانا جاتا۔ اب یہ بات آپ سُنئے گا جو پانڈوں نے آپ کے لئے کہی ہے۔ ہے دُریودھن! وہ پانچ گاؤں لے کر بھی راضی ہو جائیں گے۔ اور گاؤں نہ دیئے تو اوشیہ ہی یُدھ ہوگا۔ یہ سن کر دُریودھن کہنے لگا کہ مجھے پانڈوں سے کسی پرکار کا بھے نہیں ہے۔ میرے رکشک بھیشم کرن۔ درونا چاری آدی ہیں۔ میں سُوئی کی نوک کے برابر بھومی دینا نہیں چاہتا اور پانڈوں کا پراکرم تو دروپدی کے چیر ہرن پر ہی دیکھ

یعنی (پانچ گاؤں) (1) اندرپرستھ (2) تل پرستھ (3) وارن پرستھ (4) واراوتی (5) ہستناپور (مجموعہ ہندی بھارت صفحہ 201 ...)

لیا۔ وہ جن گاؤں کو مانگ رہے ہیں وہ ہیں کرن بھیشم۔ درون گرو آدی
کو دے چکا ہوں۔ ہستناپور باقی رہا ہے سو میں وہاں نواس کرتا ہوں
میں ان کی کوئی بات سننا نہیں چاہتا۔ یہ سن کر کرشن کہنے لگے۔ کہ
دروپدی کے چیرہرن کے سمے وہ دھرم وش تھے پرنتو اب تو
کال بش ہو گیا ہے۔ اس لئے مرتیو بنا رہا ہے۔ جس کا وناش
ہونے کو ہوتا ہے اسکی بدھی بگڑ جاتی ہے۔ سونے کے مرگ کو
دیکھکر رامچندر جی کو گیات ہو گیا تھا کہ وہ راکشس ہے پرنتو لوبھ
کے کارن اسے مارنے کو چلے گئے۔ اور دکھ اٹھایا۔ راجہ
نہوش نے جانتے ہوئے براہمنوں کو اپنی پالکی میں جوتا جس
سے وہ سورگ سے پتیت ہو گئے۔ اور یدھشٹر کو یہ گیان تھا۔ کہ میرے
ساتھ چھل ہو رہا ہے پرنتو تو بھی چوپڑ کھیلنے لگے۔ جس کے کارن
کشٹ بھوگنے پڑے۔ اسی پرکار دریودھن تم کو بھی پچھتانا پڑیگا
اور شیگھر ہی ارجن کے بان تتھا بھیم کی گدا کو دیکھوگے۔ اتنا سن کر
دریودھن کرودھت ہو گیا اور بولا کہ کرشن کو پکڑ کر باندھ لو۔ یہ سن
کر دشاسن آدی پاپی استر لے کر شری کرشن پر دوڑے تو انہوں نے
اپنا وراٹ روپ دکھایا۔ جسے دیکھکر انیک مورچھت ہو گئے۔ بہتوں
کے ہردے پھٹ گئے۔ اور بہت سے موت کے گھاٹ اتر گئے
اس کے اپرانت بھیشم درون کہنے لگے کہ رے اندھ پتر! جو کرشن
کہہ رہے ہیں وہ ٹھیک ہے۔ اور تو نہیں جانتا کہ دشٹوں کا سنہار
کرنے کے لئے کرشن نے اوتار لیا ہے۔ اسی سے انکی پوجا سارا

سنسار کرتا ہے۔ اب تو نے ان کا کہنا نہیں مانا تو دیکھ اوش ہی
تیرا ناش ہو جائیگا۔ بدھیمان منوش سارا جاتا دیکھکر آدھا بانٹ کر
دیدیتے ہیں۔ یہ بچن درون کے سُن کر دُرجی بولے کہ یہ اپنا
ہی نہیں بلکہ اپنے ساتھ دوسروں کا بھی ناش کرائے گا۔ تب وِدُر
بھیشم درون نے خوشی خوشی اُن کا وِراٹ روپ دیکھا۔ تھا دیوتا
پھول برسانے لگے اور شری کرشن کی اُستوتی کی۔ اُس سمے شری
کرشن کا کرودھ شانت ہوا اور اُنھوں نے وہاں سے پرستھان
کیا۔ تب بھیشم درون آدی کرشن کو دوار تک پہنچانے آئے اور
رتھ میں بٹھال کر کرن کو وے کنتی کے پاس لے آئے۔ اور کرشن
نے کنتی دوارا کرن کی جنم کتھا کہلوائی۔ اُس سمے کرن اپنے کو کنتی پتر
جان کر کہنے لگا کہ میں نے انرتھ کیا ہے جو اپنے سہودر بھائیوں
سے بیر کیا۔ اور دروپدی کا چیرہرن دیکھکر میں خوش ہوا۔ ایسے
جیون کو دھکار ہے۔ یہ دشا کرن کی دیکھکر بھگوان کہنے لگے کہ
چنتا کی کوئی بات نہیں ہے۔ تم اب سہودر بھائیوں میں جا کر مل جاؤ
وہ تم کو بڑا سمجھکر راج سنگھاسن دینگے۔ یہ سُن کرن بولا اب ایسا
ہونا اسمبھو ہے۔ کیونکہ میرے وشواس پر دُریودھن نے پانڈوں
سے بیر کیا ہے۔ میں وشواس گھات نہیں کر سکتا۔ اور وہ میرا متر ہی
اگر میں ایسا کروں گا تو سنسار سے متر بھاؤ مٹ جائے گا۔ اور کوئی
کسی کی مصیبت میں ساتھ نہ دے گا۔ پرنتو میں سوائے ارجن کے
کسی پانڈو سے یدھ نہ کروں گا اور دونوں میں ایک ہی زندہ رہیگا

اس پرکار کنتی کے پانچ ہی پتر رہیں گے۔ یہ سُن بھگوان نے اُسے
دھنیہ کہا اور ودا کیا۔ تب کرن نے سارا حال دُریودھن کو بتایا
اُس نے یدھ کی تیاری کرائی۔ اُدھر شری کرشن نے جاکر یدھشٹر
کو سارا حال جو دُریودھن نے کہا تھا سُنایا۔ یہ سُن کر یدھشٹر کہنے لگے
کہ اب یدھ ہونا اسمبھو ہے۔ ہم لوگوں کو یدھ کے لئے بھومی دیکھ لینی
چاہیئے۔ شری کرشن اور دھرم راج بھومی کے دیکھنے کو چل دیئے
اُنہوں نے دیکھا کہ ایک کھیت میں پتا پتر ہل چلا رہے تھے۔ تھا پتر
کو ایک سرپ نے کاٹ لیا۔ اُس کے مرجانے پر اُس کے پتا نے
اُسے اُٹھا کر کھیت سے باہر پھینک دیا اور ہل چلانے لگا۔ یہ گھٹنا
دیکھکر آگے بڑھے تو ایک استری روٹی لیکر آرہی تھی اُس سے بھگوان
نے پوچھا کہ تم کہاں جارہی ہو۔ وہ بولی میں اپنے سسر اور پتی کو
بھوجن دینے جارہی ہوں۔ تب اُنہوں نے کہا کہ تیرے پتی کو سرپ
نے کاٹ لیا ہے اور وہ مرگیا ہے۔ اُس کے پتا نے اُسے کھیت
سے باہر پھینک دیا ہے اور ہل چلا رہا ہے۔ یہ سُن کر استری بھومی پر
بیٹھ گئی اور اپنے پتی کے بھوجن کو خود کھا کر تھا پانی پی کر اپنے سسر
کو روٹی دینے چلی گئی۔ تب کرشن بولے کہ یہی کٹھور بھومی یدھ
کے لئے ٹھیک ہے تب وہ اپنے اپنے استھان کو گئے۔ تب دھرم راج
کی مدد کے لئے انیک راجہ آئے اور دُریودھن بھی اپنی سینا لیکر
کروکشیتر میں آگیا۔ تب یدھشٹر بولے آپ لوگ جیسا پراکرم دکھاویں۔ سو
میرے سمکش کہو۔ یہ سُن بھیم بولے میں اپنی گدا سے دوشاسن کا ہردیہ

وداع

ہل کے اگر بھاگ

ہل کے اگر بھاگ
بھوا رہے

توڑ کر خون پیوں گا۔ دُریودھن کی جانگھ توڑ دُوں گا۔ ننھا سو بھائیوں
سمیت اُسے ماروں گا۔ ارجن بولے جو میرے سامنے آئے گا۔ وہ
اوشش مارا جائیگا۔ سہدیو بولے یدھ آرمبھ سے اٹھارہویں دن
دُریودھن اوشش مارا جائیگا۔ ایک دُوت نے دُریودھن سے حال
کہہ دیا۔ یہ سُنتے ہی وہ بھیشم آدی پر دوڑا گیا اور بولا آپ نے میرا پالن
پوشن کیا ہے اب آپ میری جیون رکشا کرو۔ یہ سن کر وے بولے ہیں
تمہاری رکشا دس دن تک کروں گا۔ دس دن کے بعد کی میں پرتگیا
نہیں کرتا۔ یہ سن کر وہ گرو درونا چاریہ کے پاس گیا اور پانڈوں کو
دس دن کی رکشا کا سماچار کہا۔ یہ سن گرو کہنے لگے کہ چار دن میں
تیری رکشا کروں گا لیکن ادھک نہیں کرسکتا۔ تب وہ کرن کے پاس
گیا اور سب حال کہا۔ تب کرن بولا میں تمہاری رکشا دو دن تک کروں گا
پھر وہ شلیہ کے پاس گیا۔ اور اس نے بھی ایک دن رکشا کرنے کی پرتگیا
کی۔ لیکن اٹھارہویں دن کا رکشک کوئی نہ ملا۔ یہ دیکھکر بیاکل ہوگیا اور
سوچا میں ہی ایک دن یدھ کر کے اپنی رکشا کرنا چاہا۔ اب دونوں پکشوں میں
لڑائی شروع ہوئی۔ اب دُریودھن کو انیک اشگن ہونے لگے۔ بھیشم
درون آدی نے اس سے منع بھی کیا پرنتو اس ابھمانی نے کسی کی بات
نہ سُنی۔ پھر ودر جی کنتی سے بولے کہ کرکشیتر میں کورو پانڈوں کا بھیشن یدھ
ہوگا۔ اور رکت کو پی کر بھومی ترپت ہوگی۔ یہ سن کر کنتی گنگا تٹ پر گئی۔
جہاں کرن سوریہ کی آرادھنا کر رہا تھا۔ جب وہ سب کرم کر چکا تو کنتی بولی
کہ تم میرے گربھ سے سوریہ دوارا اُتپن ہوئے ہو۔ اس کے سوریہ ساکشی ہیں

یہ سن کر سوریہ نے کنتی کی بات کا سرتھن کیا۔ یہ دیکھکر کرن نے کنتی کو پرنام
کیا۔ اور کہنے لگے کہ ہے ماتا تمہارے ستنوں کا دودھ یدھشٹر آدی
نے پیا ہے اس لئے انہوں نے سنسار پر وجے پائی ہے۔ میں
بھی دھنیہ ہوں۔ کنتی کہنے لگی کہ پانڈو تمہارے داس ہیں۔ اور یدی تم
اپنے بھائیوں میں مل جاؤ تو درپودھن یدھ نہ کر سکے گا۔ دونوں پکش کی
رکشا ہو جائیگی۔ یہ سن کر وہ کہنے لگا کہ ہے ماتا تم جو کہہ رہی ہو وہ ستیہ
ہے۔ پرنتو میرے کارن ہی یدھ ہو رہا ہے۔ یدی میں اپنے بچنوں سے
وِمکھ ہو جاؤں تو سوریہ کو کلنک لگے گا۔ اور سنسار میں یہ بات ہو جائیگی
کہ پانڈوں سے بھئے بھیت ہو کر کرن ان سے مل گیا۔ میں درپودھن سے
یہ بھی پرتگیا کر چکا ہوں کہ پانڈوں کو مار کر تم کو وجئی بناؤں گا۔ پھر میں
پرتگیا کس پرکار بھنگ کروں ہے ماتا جس پرکار تمہارے چھ سُت ہیں اسی
پرکار درپودھن آدی سو بھائی تمہارے ہی سُت ہیں۔ پھر سو کو چھوڑ کر پانچ
میں جا کر کیوں ملوں۔ تب کنتی بولی تمہاری پرتگیا اپنے متروں میں ادھک
ہے۔ میں آپ تم سے مانگتی ہوں کہ پانڈوں کو ابھے دان دو۔ یہ سن کر
کرن بولے کہ کرشن نے پانڈوں کو ابھے اور مجھے بھے دان دیا ہے
تھا میں سمجھ رہا ہوں اور پرتکش ایسے شگن کو دیکھ رہا ہوں۔ کہ ایسا پرتیت
ہوتا ہے کہ دس یودھا اکٹھے ہوں گے اور سمست کال کے گال میں
چلے جائیں گے۔ یہ سن کر کنتی بولی یہ ستیہ ہے۔ پرنتو میں تجھ سے پانچوں
کے لئے ابھے دان مانگتی ہوں سو مجھے دو۔ یہ سن کر کرن کہنے لگا۔ کہ
کیول ارجن کو چھوڑ کر سب کو ابھے دان دیتا ہوں۔ ارجن کے مارنے کی

پرتگیا کر چکا ہوں۔ کنتو تم ارجن کے مرنے کا بھے لیش ماتر بھی نہ کرو۔
کیونکہ ودیا سیکھنے سے ارجن سے یدھ کرتے ہوئے درونا چاریہ سے
میں نے برہم استر مانگا تھا۔ اُس سمے گرو دیو ارجن کا پکش لیتے ہوئے بولے
کہ تمہارے کُل کے برہم استر نہیں ہے یہ ترسکار دیکھ میں نے پرشورام جی سے
برہم استر لینے کا وچار کیا۔ پرنتو سوچ کر میں رک گیا تھا۔ کیونکہ وہ چھتری
سمجھ کر مجھے برہم استر نہیں دینگے۔ تتھا براہمن کا روپ بنا کر میں اُن کے
پاس گیا اور بہت ودیا سیکھ لی۔ بعد بن میں میرے بان سے ایک گؤ
ماری گئی تب مجھے شراپ دیا کہ جس کے جیتنے کی اچھا کر رہا ہے
جب یدھ کریگا تو تیرے رتھ کے پہیے زمین میں گڑ جائیں گے۔ یہ
سن میں نے اُس براہمن کی استوتی کی۔ پرنتو اُس نے شراپ
نِوارن نہیں کیا۔ دوسرا کارن یہ ہے کہ ایک سمے گرو جی میری جانگھ پر
سر رکھ کر سو رہے تھے۔ اُسی سمے میری جانگھ کو توڑ کر کیٹ نکلا جس
سے گرو جی جاگ گئے۔ اور جانگھ سے خون بہنے لگا۔ اور کیٹ نے
گرو کو دیکھ کر پرنام کیا۔ تتھا کہنے لگا میں دیتیہ ہوں اور بھرگو رشی کے
شراپ دوارا میں نے کیٹ کا روپ پایا ہے۔ اتہ! آپ کے درشن
ہو جانے سے میرا شراپ مٹ گیا۔ یہ کہہ کر وہ چلا گیا تتھا گرو جی مجھ سے
بولے کہ اتنی پیڑا ہونے پر بھی تو کمپت نہیں ہوا۔ اِس سے یہ پرتیکش ہے
کہ تو چھتری ہے۔ کپٹ روپ دھارن کر کے تو نے ودیا سیکھی ہے
اتہ! میری دی ہوئی ودیا سب نشپھل ہو جائے۔ اور جو برہم استر ہیں
اُس کا کھنڈن دشمن تیرے مرنے کے سمے کرے گا۔ تتھا انیک

کانوں سے مجھے گیات ہوتا ہے۔ کہ اس یدھ میں میرا وناش ہونا ہی
لیکن میں وشواس گھات کداپی نہیں کروں گا۔ اور آج آپ کے درشن
پاکر میرا جیون سپھل ہوا۔ اب مجھے آگیا دینے کی کرپا کیجئے گا۔ اپنی ماتا کو پرنام
کرکے کرن نے کرو کشیتر کو پرستھان کیا۔ اس وقت کنڈل زمین پر گر گیا
اور بھی اشگن ہوئے۔ کوروں کی سبھا میں پہنچا تب جیدرتھ کہنے لگا
کہ میں پانڈوں کو جیتوں گا تب اسے اپنا سیناپتی بنا لیا۔ تب دریودھن
بولا کہ کون کون مہارتھی پانڈوں کی سینا کا وناش کریں گے۔ یہ سن کر
بھیشم درون نے ۳۰ دن اور کرپاچاریہ نے ۶۰ دن تھا اشوتھاما
نے ۱۰ دن اور کرن نے ۵ دن سمست سینا کا وناش کرنے کے لئے
کہا۔ اس کے بعد دریودھن بھیشم سے کہنے لگے کہ رتھی مہارتھیوں کی
تعداد کتنی ہے تھا تعداد بتاتے ہوئے کرن کو آدھا رتھی کہا۔ یہ سن کر کرن
کہنے لگا کہ جب سے آپ شر سیا میں سو جاؤگے اس سمے میں سنگرام کرونگا
اس کے اپرانت دریودھن نے راجہ الوک کو یدھشٹر کے پاس بھیجا
وہ جاکر کہنے لگا چوپڑ کا کھیل نہیں ہے جو ہار کر بن چلے جاؤگے۔ یہ تو
سنگرام بھومی ہے اس میں سب کے پران چلے جائیں گے اس لئے راج کی
چنتا چھوڑ کر راجہ وراٹ کا پرشاد پاکر جیون ویتیت کرو۔ اور دریدی کو بھوگ
بھوگنے کی اچھا ہے تو دریودھن کی شرن میں جاؤ۔ یہ سنکر سمست پانڈوں
تھا سمست ویروں کی کرودھاگنی بھڑک اٹھی اور اپنے اپنے ہاتھ میں استر
شستر لینے لگے۔ تب راجہ الوک اپنے پران بچا کر بھاگ گیا۔

اتی ادیوگ پرب سماپت

(یہ سب صفحہ 62 پر سے (دوبارہ لکھا گیا)

(یہ صفحہ 77 پر درج ہے)

اوم

مہابھارت

بھیشم پرب

کروکشیتر میں دونوں مہارتھیوں کے ایکتر ہو جانے پر بھگوان وید
بیاس دھرت راشٹر کے سمیپ آئے۔ اور کہنے لگے کہ ہے راجن! میں
آپ کو دویہ درشٹی کورو پانڈوں کا یدھ دیکھنے کے لئے دیتا ہوں سو
آپ دونوں پکشوں کا یدھ دیکھے گا۔ راجہ دھرت راشٹر بولے۔ کہ
ہے مہرشی! میں نے بنا نیتر ہونے کے کارن ابتک کسی سنسارک
وستو کو نہیں دیکھا۔ اس لئے آپ دویہ درشٹی سنجے کو پردان کیجئے۔ وہ
یدھ دیکھتا ہوا مجھے کل برتانت سناوے گا۔ یہ بچن دھرت راشٹر
کے سن کر وید بیاس نے سنجے کو دویہ درشٹی پردان کی اور اپنے استھان
کو چلے گئے۔ اور سنجے راجہ دھرت راشٹر کے سمیپ یدھ کو دیکھتا ہوا
کہنے لگا کہ ہے راجن! سنگرام رن میں کایرتا دکھا کر بھاگ جانے سے
مارنا اچھا نہیں ہے۔ ایسی پرتگیا دونوں پکش کے ویروں نے کی تھی
یدھ کے سمے جاتے ہوئے سبھدرا نے اپنے پترا بھیمنیو سے کہا کہ

انڈیا آفسٹ پریس کوچہ چیلان دریا گنج دہلی میں طبع ہوئی

گھایل کروں گا = زخمی کروں گا

ہے پتر! میں ویر کنیا اور ویر کی بھاریہ ہو چکی پرنتو! اب تم ہی مجھے ویر ماتا بنا کر اپنا جیون سپھل کرو۔ اسی پرکار اپنے پتروں سے کہکر انیہ ماتاؤں نے آشیرباد سہت اپنے پتروں کو رن کے لئے وداع کیا اور شوبت کوچ دھارن کئے ہوئے چاندی کے رتھ پر بیٹھکر بھیشم پتامہ۔ درون۔ اشوتھاما کرپاچاریہ۔ کرن۔ شلیہ۔ شکنی۔ شو۔ الوک۔ سوم دت۔ بھوری شروا۔ جیدرتھ دوشاسن آدی کے ساتھ کروکشیتر میں یدھ کے ابھیپرائے سے آ گئے۔ پانڈو پکش کی طرف سے کپی دھوج رتھ پر بیٹھکر ارجن کرشن سہت رن بھومی میں آئے تھے۔ ان کے ساتھ ساتھ ہی۔ وراٹ۔ دروپد۔ ابھیمنیو۔ بھیم سین۔ بربریک۔ گھٹوتکچ۔ نکل۔ سہدیو۔ راجہ یدھشٹر اور دروپدی کے پتر رن بھومی میں آئے۔ دونوں پکش اس وقت بلوان بنے ہوئے تھے۔ بربریک کے ہاتھ میں تین بان دیکھ کر شری کرشن ہنستے ہوئے ارجن سے بولے کہ ہے ارجن بربریک کے ساہس کو دیکھو کہ رن کے لئے کیول تین بان ہی لیکر چلا ہے۔ تمام ویروں پر بہت سے بان ہیں۔ پر تین بانوں سے کس پرکار سنگرام کر سکتا ہے۔ یہ سن کر بربریک کہنے لگا کہ ہے کرشن! یہ میرے تین بان ہی سنگرام کے لئے پریاپت ہیں۔ میں ایک بان میں سب کو گھایل کروں گا اور دوسرے سے پران ہروں گا اور تیسرا بان پاس ہی رکھے رہوں گا۔ یہ سن کر کرشن بولے کہ ہمیں کس پرکار وشواس ہو۔ یہ سن کر بربریک نے ایک بان مارا تو وہ بان سمپورن لوک میں سمست ترکیوں ورانیوں کے رندو کا چنہ لگا کر بھرمن کرتا ہوا کرشن کے چرنوں میں

(۱) ۴: اُتنے میں یہ دو شتو نے دیکھا تو بربریک ہنستا ہوا۔ اور شری کرشن جی دیتے پھر لنگ کیمپ
مہابھارت بھاگ کو میندو سے چھپتے (نشان ہوا) دیکھو کر بربریک کی بھاکو تجسیم پرب
جان کر چپ چاپ ہوئے

اکر گرا۔ جیوں ہی بربریک نے دوسرا بان چھوڑنے لگا۔ شری کرشن
نے روک کر کہا کہ ہے بربریک میں تمہارا پراکرم دیکھکر پرسن ہوں۔ پھر
بھگوان یدھشٹر سے کہنے لگے کہ اس بھومی میں تمہیں ایک یودھا کا
بلیدان کرنا چاہیے۔ کیونکہ یدی تم نے بلیدان نہ دیا تو یہ بھومی پانچوں
کا بھکشن کریگی۔ یہ سن کر یدھشٹر کہنے لگے کہ آپ ہمارے نایک
ہیں۔ اتہ آپ کرپا کر بتائیے گا۔ کہ کس یودھا کا بلیدان کرنا چاہیے
کرشن نے جواب دیا کہ بلیدان یوگیہ تین یودھا ہیں۔ ایک میں اور
دوسرا ارجن اور تیسرا بربریک۔ یہ بچن کرشن کے سن کر بربریک بولا کہ
ارجن کا بلیدان دیا گیا تو آپ کے بنا سب مرتک سمان ہیں۔ اسلئے
میں سہرش اپنا بلیدان دیکر پانڈوں کا بھلا کرنا چاہتا ہوں یہ کہہ
بربریک نے اپنا مستک کاٹ دیا۔ اور کرشن سے کہنے لگا۔ کہ
مہاراج میری یدھ دیکھنے کی اچھا ہے۔ مجھے یدھ دکھا کر مکت کرنا۔
پس کرشن نے تتھاستو! کہکر مستک اٹھا کر پہاڑ پر رکھدیا۔ اور
بولے ہے ویر! اس استھان سے تم یدھ دیکھتے رہو۔ پھر پانڈوں
نے اپنا شوک دور کیا۔ اور تیار ہوئے۔ اس کے بعد راجہ دھرت
راشٹر سنجے سے بولے کہ کروکشیتر بھومی میں اکٹھا ہو کر میرے پتروں
نے اور پانڈوں کے پتروں نے کیا کیا۔ یہ سن سنجے کہنے لگا۔ کہ
ہے راجن! دریودھن نے پانڈو سینا کو دیکھ کر درون سے کہا۔ کہ
ہے اچاریہ پانڈوں کی وشال سینا کو دیکھئے گا۔ جس میں بھیم ارجن
پراکرم والے۔ یدھ دھان، وراٹ مہارتھی۔ دُرپد، دھرشٹ دیومن،

(۳) ۴ ہیمنت رتو کا پہلا ماس جو مارگ شیرش اس میں شکل پکش کی ترئودشی
انتھ بلوم وار اور بھرنی نکشتر میں مہا یدھ ہوتا ہوا (بھارت سار صفحہ 216)

کیتو - چیکتیان مہابلی - کاشی راج تھا یدھامینو، وبرور - اُت موجا - اور سبھدرا نندا دروپدی کے سمت پتر شامل ہیں - اور ہماری سینا میں جو مہارتھی ورتمان ہیں انہیں بھی آپ سن لو کہ آپ تھا پتامہ، کرن، کرپاچاریہ - اشوتھاما - وکرن اور بے درتھ - تھا اس کے علاوہ بھی بہت سے یودھا ورتمان ہیں - اور سب یدھ کرنے میں سمرتھ ہیں - پرنتو بھیشم کی رکشا میں ہوتے ہوئے یدھ کرنے میں اسمرتھ معلوم ہوتی ہے - اور وپکشی ادھک بلوان ہیں - یہ سن کر گرودیو تھا بھیشم نے اپنا اپنا شنکھ بجایا جس سے ساری دشائیں گونج اٹھیں - اور کولاہل مچ گیا - پھر مادھو نے دویہ شنکھ اور ارجن نے اپنا دیودت نامک شنکھ بجایا - اُن کی گھور نادسن کے پانڈو پکش کے مہارتھی اپنے اپنے شنکھ کو بجانے لگے - اسی سن کر دریودھن آدی بھے بھیت ہو گئے - اس کے بعد ارجن اپنا دھنش اٹھا کر کرشن سے بولے کہ ہے مادھو ہمارا رتھ ان دونوں سیناؤں کے بیچ میں کھڑا کیجئے - تاکہ میں یہ دیکھ سکوں کہ مجھے کس کس کے ساتھ رن کرنا ہے - اور کون کون رن کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں -

یہ سن کر شری کرشن نے دونوں سیناؤں کے بیچ رتھ کو کھڑا کر کے کہا کہ ہے ارجن! بھیشم دروں آدی کرو ونش راجوں کو دیکھو - ارجن نے اپنے کاکا، دادا - گرو - ماما - بھائی - پتر - سکھا متر آدی کو دیکھکر شری کرشن سے کہا کہ ہے مادھو! ان اپنے سوجنوں کو رن کے لئے کھڑا دیکھکر میرا مکھ سوکھ گیا ہے - شریر شتھل ہو گیا ہے - گانڈیو ہاتھوں سے گرا جاتا ہے اور مجھے چکر آنے لگے ہیں - اور اشبھ شگنوں کو دیکھ رہا ہوں - ہے کیشو!

اپنے باندھوں کا وناش کرکے ہم راج بھوگنا نہیں چاہتا۔ تتھا اپنے ونش کا ناش کرکے مجھے پرلوک کا راجیہ بھی نہیں چاہیئے۔ وہ چاہے مجھے مار ڈالیں پرنتو میں کوروں کا وناش کرنا نہیں چاہتا۔ اور یدی میں نے انہیں مار بھی ڈالا تو مجھے کیا لابھ ہوگا۔ ان کو تو کچھ گیان نہیں ہے کہ متر ودروہ سے کیا دوش پیدا ہوتا ہے۔ ہے کیشو! یدی ہم جان بوجھ کر ایسا کرم کریں تو سناتن دھرم نشٹ ہو جائے گا۔ کل کے ناش ہو لینے سے دھرم کا ناش ہوتا ہے۔ اس کے استھان پر ادھرم باس کرتا ہے۔ جس کے کارن کل کی استریاں بھرشٹ ہو جاتی ہیں۔ اور برن سنکر سنتان پیدا ہوتی ہے۔ ایسی سنتان دوارا بنش نرک میں جاتا ہے۔ اپنے پتر ادھوگت کو پراپت ہوتے ہیں۔ ہے مادھو! مجھے شوک ہے کہ راجیہ پانے کی اچھا سے میں اپنے سوجنوں کا ناش کرنے کے لئے تیار ہو رہا ہوں۔ اس سے بڑھکر اور پاپ کیا ہو سکتا ہے۔ وہ مجھ نہتھے کو اپنے استر سے مار ڈالیں تو اور کیا ہت ہو سکتا ہے۔ یہ کہتے ہوئے ارجن نے دھنوش بان پھینک دیا اور رتھ میں چپ چاپ بیٹھ گیا۔ تب کرشن کہنے لگے۔ کہ ہے ارجن! اس پرکار کا یرتا یدھ کے سمے دکھاتا شوبھا نہیں دیتا۔ کایرتا چھوڑو۔ ساہس کے ساتھ رن کے لئے تیار ہو۔ یہ سن کر ارجن بولا۔ کہ ہے کیشو! میں اپنے پوجنیہ پتامہ بھیشم تتھا گرو درونا چاریہ پر کس پرکار بان چلا سکتا ہوں۔ اس سے تو سنسار میں بھیکھ مانگ کر جیون ویتیت کرنا اچھا ہے۔ یدی میں اپنے سوارتھ کے لئے اپنے گرؤں کا بدھ کروں تو ان کے خون

ہیں سنے ہوئے ہاتھوں سے کس پرکار بھوجن کروں گا۔ میں یہ نہیں جانتا کہ میں کیا جیتوں گا۔ ان کے مرنے کے بعد میرا جیون ویرتھ ہو جائیگا وہ تو اپنے پران دینے کے لئے میرے سامنے کھڑے ہیں۔ اتہ ابھی اس سمے اپنے کرتویہ کو نشچے نہیں کرسکا ہوں۔ مجھے چنا ردھن آپ اپنی شرن میں آئے ہوئے ششیہ کو اُچت مارگ پر لانے کیلئے سِکشا دینے کی کرپا کیجئے۔ میں اس بات کا انوبھو کر رہا ہوں کہ تین لوک کا راج پراپت ہونے پر بھی شوک پورا نہ ہو گا۔ یہ سن کر کرشن ہنس کر بولے تمہاری باتیں اگیانیوں کے سمان ہیں۔ یہ شوک کرنیکی بات نہیں ہے ارجن ایسا سمے کبھی نہ ہوگا۔ جبکہ میں تم اور راجہ لوگ نہ ہوں گے۔ اتھوا ایسا سمے کبھی نہ تھا جبکہ تم اور میں نہ تھے جس پرکار پرانے وستر سمجھکر منوشیہ اس کا تیاگ کر دیتا ہے اور نوین وستر پہن لیتا ہے۔ اسی پرکار پرانی کے مرجانے پر جیو دوسرا شریر دھارن کرلیتا ہے۔ اور اندریاں تو سکھ دکھ کا انوبھو کیا کرتی ہیں۔ پرنتو دھیروان منوشیہ دکھ سکھ کو ایک سمان مانتے ہیں۔ اور وہی امرپد کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس لیے تم یدھ کرو۔ جو آتما کو مارنے یا مرنے والا سمجھتے ہیں وہ واستو میں اگیانی ہیں۔ ارجن اسے نہ شستر کاٹ سکتا ہے اور نہ اسے اگنی جلا سکتی ہے۔ نہ جل اسے بھگو سکتا ہے۔ اور نہ ہی وایو سکھا سکتی ہے۔ پھر میں تم کو ادھک کیا سمجھاؤں۔ اب تمہیں شوک کو تیاگ دینا چاہیئے۔ اور اپنا دھرم سمجھتے ہوئے تمہیں وچلت نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ چھتریوں کے لئے دھرم لڑائی سورگ کا دوار ہے

پرانا
منش
مُدعی
ملین = پرانا
سنے ہوئے = بھرے ہوئے

اور اگر تم نے اس سنگرام میں اپنا پراکرم نہ دکھایا تو تم پاپ کے بھاگی ہوگے۔ اور منوشیہ تمہاری نندا کریں گے۔ اور پراکرمی منوشیہ کی نندا ہونا مرتیو کے سمان ہے۔ جو مہارتھی تمہاری پرشنسا کیا کرتے ہیں اُن کی نگاہ میں تم گر جاؤ گے۔ تتھا تمہارے دشمن تمہاری نندا کرینگے اس لئے تم ساہس کے ساتھ اٹھکر یدھ کرو یدی رن میں مارے جاؤ گے تو سورگ ملے گا۔ یدی جیت پراپت کی تو سب پرتھوی کا راج بھوگ کرسکھ یوگے۔ ہے ارجن! یہ اُپدیش میں نے تمہیں سانکھیہ شاستر کے انوسار دیا ہے۔ اب میں تمہیں گیان یوگ کا اُپدیش دیتا ہوں۔ سو دھیان پورک تم جس کے سننے سے تم کرم بندھن سے چھوٹ جاؤ گے۔ ہے ارجن! تم کو کرم کرنے کا ادھیکار ہے لیکن پھل پانے کا ادھیکار نہیں ہے۔ ورکت ہو کر نشکام کرم کرو اور اسکی سدھی اسدھی کو ایک سمان مانو اسی کو یوگ کہتے ہیں۔ گیان سے کرم بہت پرے ہیں اس لئے تم گیان کا ہی آشرے لو۔ جو پرانی پھل کی اچھا رکھتے ہیں۔ وہ بہک جاتے ہیں اور کرم کی کشلتا کو ہی یوگ کہتے ہیں۔ جب تم موہ کا تیاگ کروگے اس سمے تم میں ویراگ آجائے گا۔ اور جب تمہاری بدھی سمادھی میں ستھر ہو جاویگی اس سمے تم یوگ کو پراپت ہو گے۔ یہ سن ارجن بولا کہ ہے مادھو! مجھے یہ بتانے کی کرپا کرو کہ ستھر پرگیہ تتھا سمادھی کس کو کہتے ہیں۔ شری کرشن بولے کہ جب منوشیہ اپنی ساری کامناؤں کا تیاگ کر دیتا ہے۔ اور سنتشٹ رہتا ہے۔ اسے ستھر پرگیہ کہتے ہیں۔ اور جس کا من دکھ

نشکام

پڑنے پر بیاکل نہیں ہوتا۔ تتھا سکھ ملنے پر کوئی کامنا نہیں کرتا ہے
وہ منش استھر بدھی والا منی کہا جاتا ہے۔ اور جو شبھ اشبھ کو دیکھکر ایک
سمان رہتے ہیں وہ دھیریہ وان کہے جاتے ہیں۔ تم اپنی اندریوں
پر قبضہ کرکے اٹھو۔ ہے ارجن! جس کا ادھیکار اپنی اندریوں پر ہوتا
ہے۔ اسی کی پرتشٹھا استھار ہیں ہوتی ہے۔ وشئی کو بلاستا ناگھیر لیتی ہے
تب کامنا پراپت ہوتی ہے اور پھر کرودھ آجاتا ہے۔ کرودھ دوارا
موہ۔ موہ سے بھرم پیدا ہوتا ہے پھر اگیانتا آتی ہے تب ناش
ہوتا ہے۔ راگ دویش رہت ہوکر آتم گیانی آنند پاتے ہیں۔ آنند
ملنے پر سب دکھوں کا ناش ہوجاتا ہے۔ پرسن چت والوں کی بدھی
استھر ہونے پر شانتی پراپت ہوتی ہے۔ شانتی دوارا سکھ
ملتا ہے۔ ہے ارجن جن پرشوں کی اندری گیان دوارا روکی جاتی
ہے انہی پرشوں کا گیان پرتشٹھا کے یوگیہ مانا گیا ہے۔ سمت پرانیوں
کے لئے راتری ہونے کو بنائی گئی ہے۔ پرنتو سایمی منش جاگتے
ہیں۔ اور جب پرانی جاگتے ہیں تو منی گن سوتے ہیں۔ ہے مہا رتھ!
اس وشئے کو برہم سمبندھی استھتی کہتے ہیں۔ تتھا دوبارہ دھرم کی
پراپتی ہوتی ہے۔

ارجن کہنے لگا۔ کہ ہے جناردن! یدی آپ کرم یوگ سے
گیان یوگ شریشٹھ مانتے ہیں۔ پھر ہمیں گھور کرم کرنے کے لئے کیوں کہتے
ہیں۔ بدھی کو بھرم میں کیوں ڈالتے ہیں۔ اتہ! آپ کلیان ہونے کا
اپائے بتائیے۔ تب بھگوان بولے ہے ارجن! اس سنسار میں دو پرکار

کی نشٹھا جانی گئی ہے۔ سانکھیہ والے گیان ہیں۔ اور یوگیوں کا کرم یوگ ہیں ہے۔ پرنتو کرم نہ کرنے سے کوئی منوش نشکرم نہیں مانا جاتا۔ نہ سنیاس دوارا سدھ ودھ کی پراپتی ہو سکتی ہے۔ بنا کرم کئے کوئی بھی پرانی چھن بھر نہیں رہ سکتا۔ پرکرتی سب کو کرم کرانی ہے۔ جو آدمی اپنی اندریوں کو روک کر وشیوں کو من میں سمرن کرتا ہے وہ متھیاچاری مورکھ کہا جاتا ہے۔ جو اندریوں کو دمن کر کے کرم کرتا ہے وہ یوگی مانا جاتا ہے۔ ہے ارجن! تم کرم کرو بنا کرموں کے تمہارا جیون سپھل نہیں ہو سکتا۔ جو منوش میرے مت کے انوسار چلتے ہیں۔ وہ سب کرموں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ جو اسکی نندا کرتے ہوئے گرہن نہیں کرتے انہیں تم نشٹ سمجھو۔ اور گیانی تو پرکرتی کے انوسار کرم کرتا ہی ہے۔ انہ اندریوں کے وشی بھوت نہیں ہونا چاہیئے یہ منوش کی شترو ہے۔ تب ارجن پوچھنے لگا کہ ہے کیشو! آدمی اپنی اچھا کے ورودھ جو پاپ کرتا ہے وہ پاپ کس کی پرینا سے کئے چلتے ہیں۔ یہ سن کر کیشو بولے جو رجوگن سے کامنا، کرودھ اتپن ہوتا ہے۔ انہیں اس لوک کا بیری سمجھو۔ تم اپنی اندریوں کو بش میں کر کے اس پاپ کے مول اور گیان وگیان کے ناش کرنے والے من کو دمن کرو۔ کام اندریوں کا دشمن ہے۔ اور اُن کے ادھک من ہے اور من سے ادھک بدھی اور بدھی سے ادھک کام ہے۔ ایسا سمجھتے ہوئے اپنی آتما سے آتما کو گیان دیکر اپنے دشمن کا ناش کرو اس کے اپرانت کیشو نے پارتھ کو گیان اپدیش دیا۔ ہے پارتھ!

میں نے اس یوگ کو سوریہ سے کہا تھا۔ اور سوریہ نے مجھ سے
سن کر منو جی سے کہا تھا۔ تتھا منو دوارا اکشواکو نے سنا۔ اسی
پرکار راج رشیوں نے سنا۔ پرنتو بہت کال کے پرانت اس
کا لوپ ہو گیا۔ اسی پراچین یوگ کو میں نے تمہیں سنایا ہے کیونکہ
تم میرے بھگت تتھا پیارے سکھا ہو۔ یہ سن کر ارجن کہنے لگا کہ
تمہارا جنم تو سوریہ کے بعد ہوا ہے۔ پھر میں کس پرکار جانوں کہ
آپ نے اسے پہلے کہا تھا۔ یہ سن کے کیشو کہنے لگے کہ میرا اور آپکا
جنم انیک بار ہوا ہے تمہیں اس کا گیان نہیں ہے۔ اور میرا
سروپ اینشور نہا ہے۔ پرا اپنی پرکرتی کے دوارا میں جنم لیتا ہوں۔
ہے ارجن! جب جب دھرم کا لوپ ہوتا ہے۔ اور ادھرم بڑھتا
ہے اس سمے میں سادھو ستوں کی رکشا کے لئے شریر دھارن کرتا ہوں
جو میرے روپ کو پہچان لیتے ہیں وہ جگت میں نہیں آتے اور لین ہو
جاتے ہیں۔ اس پرکار بھگوان ارجن کو گیان دیکر سنیاس کا اپدیش
سنانے لگے۔ سنیاس اور کرم یوگ دونوں ہی اتم ہیں کنتو سنیاس
سے کرم یوگ ادھک ہے اور سنیاسی وہ ہے جنہوں نے سمست
وستو کا تیاگ کیا ہے وہ سکھوں کے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے
اس پرکار سنیاس یوگ کا اپدیش پارتھ کو دیکر کیشو ابھیاس یوگ
کی شکشا کہنے لگے۔ ہے پارتھ اس کا ناش اس لوک میں اور نہ
پرلوک میں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ جو کلیان کاری پرش ہیں وہ کبھی
درگت کو پراپت نہیں ہو سکتے۔ یگیہ لوک میں انیک پرش تو اس

شریر
مجھ میں لین
دکھوں

کرنے کے اُپرانت وہ یوگ بھرشٹ ہو کر شری منت کے گھر
جنم لیتا ہے. کنتو یہ انتم جنم دُرلبھ ہے. تتھا وہاں تو پُورو دیہہ کے
بدّھی سنیوگ کو پا کر پُن موکش کو پراپت ہو سکتا ہے. کیونکہ پُورو
ابھیاس کے کارن وِوش ہو کر اُسی طرف کو کھینچ آتا ہے اور
جو یوگ جاننے کی اِچھا والا شبد برہم کو پا لیتا ہے اور یتن کرنے
والا یوگی پاپ رہت ہو اُتم گتی کو پراپت ہوتا ہے. تپسوی اور
گیانی کرم کرنے والے سے یوگی اُتم ہے. پارتھ تم یوگی ہو. اور
سب یوگیوں جو مجھ میں شردھا رکھتے ہوئے میری سیوا کرتا ہے وہ ادھک
پریہ ہے اِس کے بعد کرشن نے پارتھ کو گیان یوگ وِیوگ اچر برہم
یوگ اور راج وِدّھا راج گنہیہ کا اُپدیش دیا. ارجن تو پریہ
ہے اسلئے میں تیرے ہت کی بات کہتا ہوں. جو جن مجھے اجر اناد
مانتے ہوئے سنسار کا مالک مانتے ہیں. وہی پاپ رہت ہو کر
سمست موہوں کو تیاگ گئے ہیں. میرے ہی دوارا سپت رشی تتھا چار
یگ. چودہ منو اُتپن ہوئے ہیں. اُنہی کی سنتان سے سنسار بھرا پڑا
ہے جو منوشیہ میری وِبھوتی کو جانتے ہیں. وہ اچل یوگ یکت ہوتا
ہے. گیانی مجھکو بھجتے ہیں اور آنند پاتے ہیں. میں ان میں گیان یوگ
دیکر اپنے میں لین کرتا ہوں. ہے پارتھ سنسار میں چر اچر کوئی
وستو ایسی نہیں جو میرے بنا ہو. میری وِبھوتیوں کا انت نہیں ہے
جو جو ایشور روپ وان. دھنوان جیو ہیں اُن کو میرے انش سے جانو
یہ سمست سنسار میرے انش سے پیدا ہے. یہ سن کر ارجن بولا ہے کیشو!

آپ کے اُپدیشوں سے میرا سمست موہ جاتا رہا ہے۔ آپ نے
جیسا ورنن کیا ہے اُس سب کو میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے
اُس کے یوگیہ سمجھتے ہو تو اُس دِویہ رُوپ کو دکھانے کی کرپا کرو تب
بھگوان کہنے لگے کہ میرے سہنسروں پرکار کے وچتر اور انیک
برکھاوالے سُوریہ۔ وسُو۔ رُدر۔ اشونی کمار۔ مروت اور اچرج بھت
رُوپ کو دیکھو۔ جو پہلے تم نے کبھی نہ دیکھا ہوگا۔ تم اِن نیتروں سے
اُس رُوپ کو نہ دیکھ سکوگے۔ اِس لئے میں تمہیں دِویہ نیتر پردان کرتا
ہوں۔ سنجے دھرت راشٹر سے کہنے لگے کہ بھگوان نے اپنا وراٹ
رُوپ ارجن کو دکھایا جس میں انیک مُکھ تھا انیک نیتر اور انیک
درشن دکھائی دیئے۔ اور اُس سمے بھگوان کے شریر میں سمپورن
جگت انیک بھاگوں میں پارتھ کو دکھائی دیا۔ ارجن ہاتھ جوڑ کر
بھگوان کی استوتی کرنے لگا۔ کہ ہے بھگون! آپ کے شریر میں جگت
کو دیکھ رہا ہوں۔ برہما اور سمست مہرشی تتھا سمست لوگوں کو دیکھتا ہوں
چاروں دِشاؤں میں تمہارا ہی رُوپ دیکھ رہا ہوں۔ مگر تمہارا انت
مدھیہ دکھائی نہیں دیتا۔ آپ ہی کریٹ دھاری۔ گدا دھاری۔ چکر
دھاری دکھائی دیتے ہیں۔ اس پرکاش مان سرُوپ پر میری درشٹی
نہیں ٹھہرتی ہے۔ اِس لئے اب مجھکو گیات ہوتا ہے کہ آپ پرم برہم
اوِناشی، اچنتیہ وِشو کے ودھان پُرش ہو۔ اتہ سمست لوکوں کے
آپ ہی سوامی ہیں۔ ہے وِشال نیتر والے آپ کا رُوپ دیکھ کر میں بیاکل
ہوگیا ہوں۔ میں دیکھ رہا ہوں۔ کہ دِھرت راشٹر سو پُتر، بھیشم درون سہت

آپ کے مکھ میں گھسے جاتے ہیں۔ کتنے ہی آپ کی ڈاڑھوں میں پس
گئے۔ اور انیکوں کا چورن ہو گیا۔ جس پرکار ندیوں کا جل سمندر میں گرتا
ہے اسی پرکار منشیہ لوک میں یہ ویر تمہارے مکھ میں جا رہے ہیں جس پرکار
پتنگے اپنے ناش کے لئے آگ میں گرتے ہیں اسی پرکار یہ یودھا آپ
کے مہان مکھ میں جا رہے ہیں۔ آپ اپنے تیج سے اس جگت کو تپا رہے
ہو۔ ہے دیو میں آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔ آپ مجھ پر خوش ہوویں تتھا
یہ بتانے کی کرپا کیجئے کہ آپ اُگر سروپ والے کون ہیں۔ یہ سن کر
شری کرشن کہنے لگے کہ میں مہاکال ہوں اور لوک کے ناش کے لئے
میں اُدیت ہو رہا ہوں۔ اتہ! آپ کے سوا کوئی بھی یودھا جیوت نہیں
رہے گا۔ تم ساہس کے ساتھ دشمنوں کا وناش کر کے یش کو پا کر
راج کا سکھ بھوگو۔ ہے ارجن! ان کو تو میں پہلے ہی مار چکا ہوں۔ تم تو کیول
ان کے مارنے کیلئے نمت ماتر ہو۔ تتھا بھیشم، درون۔ کرن۔ جے درتھ
میرے دوارا یہ سب مارے جا چکے ہیں۔ اس لئے تم چنتا نہ کرو تمہاری
وجے اوشیہ ہو گی۔ پھر سنجے راجہ دھرت راشٹر سے بولے کہ ہے راجن!
ارجن کرشن کا وراٹ روپ دیکھ کر نمسکار کر کے بولا ہے بھگون! مجھے
آپ پہلا روپ دکھانے کی کرپا کرو۔ یہ ارجن کی سن بھگوان نے
اپنا پہلا روپ دھارن کیا۔ اس سمے پارتھ کو شانتی ہوئی اور بولا کہ
اس روپ کو دیکھ کر میں شانت ہوا ہوں۔ اس کے اپرانت بھگوان کہنے
لگے پارتھ اس روپ کا ملنا دوسروں کے لئے درلبھ ہے۔ تتھا دیوتا
اس کے لئے اتسک رہتے ہیں۔ اور کوئی بھی تپ سے دان سے

درشن نہیں کر سکتا۔ تب ارجن کہنے لگا اس پرکار سدا یوگ یکت ہو کر
جو بھگت آپ کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ تتھا جو اویکت برہم کی اُپاسنا کرتے ہیں
اُن میں اُتم کرم ویتا کون ہے۔ یہ سن کر بھگوان کہنے لگے۔ میرے میں
یوگ یکت ایک چت ہو کر شردھا سہت جو میری اُپاسنا کرتے ہیں وہ
سب سے اُتم یوگی ہیں۔ اور جو سروتر سم بدھی تتھا سب پرانیوں کے کلیان
میں رت اور اندریوں کے سموہ کو روک کر تتھا مجھے استھائی اچل
سمجھکر اُپاسنا کرتے ہیں وہ بھی مجھکو پاتے ہیں۔ اُن کے چت اویکت
میں آسکت رہنے کے کارن اُن کو کلیش ادھک ہوتا ہے۔ کیونکہ
ویکت دیہہ دھاری منوشوں کو اویکت اُپاسنا کا مارگ کشٹ کے دوارا
سدھ ہوتا ہے پرنتو۔ جو سمست کاموں کو میرے اُوپر چھوڑ کر اور دھیان
پوروک میرا چنتن کرتے ہیں اُن کا اُدھار اِس اسار سنسار سے بنا
بلمب کے ہی کر دیتا ہوں۔ اتہ! ہے پارتھ تو میرا ہی دھیان کر کے
مجھ میں ہی اپنا من لگا جس سے تو مجھ میں نواس کر سکے۔ آپ اپنا
چت نہیں لگا سکتے تو کرم سے مجھے پراپت کرو۔ یدی کرم میں بھی سمرتھ
ہو تو اذ یوگ پوروک یوگ یعنی کرم یوگ کا آسرا لے کر دھیرے دھیرے
چت کو روکتا ہوا انت میں سمست کرموں کے پھلوں کو چھوڑ دو۔ کیونکہ ابھیاس
سے گیان شریشٹھ ہے اور گیان کی اپیکشا دھیان اُتم ہے۔ دھیان
کی اپیکشا کرم پھل کا تیاگنا شریشٹھ ہے جس کے تیاگنے سے شانتی ملتی
ہے۔ دویش نہ کرنے والے متر بھاو دیاوان ممتا رہت۔ اہنکار شونیہ
اور سکھ دکھ میں سمان رہنے والے مجھے ادھک پریہ ہیں۔ اور جو

اپنے میں سنستھت ہیں تتھا جنکا من صفائی ہے وہ بھگت مجھے ادھک
پریہ ہیں۔ اور جو اوپر کہے ہوئے دھرم کا پالن شردھا بھکتی سے کرتے
ہیں وہ بھکتی بھی مجھے پریہ ہے۔ اور جو اوپر کہے ہوئے دھرم کا پالن
شردھا بھگتی سے کرتے ہیں وہ بھکتی بھی مجھے پریہ ہے۔ اس کے اپرانت
کرشن نے ارجن سے کہا۔ ہے ارجن یہ شریر چھیتر ہے اور جو اس کو جس پرکار
جانتے ہیں وے چھیترگیہ کہاتے ہیں۔ انہ! سمست شریر میں چھیترگیہ میرے
کو جانیے اور یہ میں نے لکشنے گیان کرایا ہے۔ اس کے اپرانت بھگوان
کرشن نے پارتھ سے کہا۔ کہ اب میں آپ کو سمست گیانوں میں اتم گیان بتلاتا
ہوں جس کے دوارا اس لوک میں منیوں نے پرم سدھی کو پراپت کیا۔ تتھا
اس گیان کا آشرے لیکر مجھ سے ایک روپ پائے پرش سرشٹی کی اتپتی کال
میں بھی جنم دھارن نہیں کرتے ہیں اور پرلیہ کال کے سمے بھی کشٹ نہیں
پاتے ہیں۔ وے جنم مرن کے بندھن سے مکت ہو جاتے ہیں۔ ہے ارجن
میں پرکرتی روپی یونی میں گربھ رکھتا ہوں اس سمے کے دوارا سمبھوت
پیدا ہونے لگتے ہیں۔ پشو پکشی آدی سب یونیوں میں جو مورتیاں پیدا ہوتی
ہیں ان کی پرم پرکرتی ہے۔ میں ان کا بیج داتا پتا ہوں۔ اس کے اپرانت
کرشن ارجن کو نرگن وبھاگ یوگ تتھا پران پرشوتم دیواسر سمپتی وبھاگ
یوگ اور موکش سنیاس یوگ بتلاتے ہوئے کہا۔ جو جن ہمارے تمہارے
اس سمباد کا پاٹھ کریگا مانو اس نے میری پوجا کی ہے۔ تتھا جو شردھا
بھکتی سہت سنیگا اس کے تمام پاپ نشٹ ہو جائیں گے۔ ہے پارتھ!
تم نے شردھا سہت اسے سنا ہے۔ انہ! کہو تمہارا اگیان روپ

اندھکار نشٹ ہو گیا ہے - یہ بچن کیشو کے سُن کر ارجن کہنے لگا - کہ ہے کیشو! اب میرا سنشے آپ کی کرپا سے دُور ہو گیا ہے - اب آپکی آگیا پالن کرنے کو تیار ہُوں -

سنجے دھرت راشٹر سے بولے ہیں نے اس سمباد کو کرشن اور ارجن کے دوارا سنا ہے اور اُس وِراٹ رُوپ کو دیکھنے ہیں بھرم میں پڑ جاتا ہوں - یہ نشچے ہے کہ جدھر کیشو تھا ارجن ورتمان ہیں اُسی پکش کی وِجے ہونا انیوارہ ہے - تب ارجن نے کیشو کو پرنام کر کے دیودت نامک شنکھ بجایا جس کی دھونی سے سب دِشائیں گُونج اُٹھیں - دھرم راج اپنے رتھ سے اُتر کر دکشن کی اور جانے لگے یہ دیکھ کر بھیم آدی بھائی یدھشٹر کے پیچھے جانے لگے - یدھشٹر کو اپنی اور آتے دیکھ کر دریودھن بچار کرنے لگے کہ دھرم راج بھے بِھیت ہو کر ہماری شرن آ رہے ہیں - یدھشٹر بھیشم پتامہ کے سمیپ گئے اور پرنام کر کے کہنے لگے - کہ ہے پتامہ! وِجے کیجے ہمیں یدھ کرنے کا حکم دیجئے - یہ سُن کر بھیشم کہنے لگے کہ ہیں تم پر خوش ہُوں - تم نے مریادا کو نہیں توڑا - اس لئے جاؤ تمہاری وِجے ہو گی - تب یدھشٹر کہنے لگے کہ آپ ہم پر خوش ہیں تو اپنی مرتیو کا حال بتاؤ - تب بھیشم بولے کبھی سمے بتاؤں گا - اس کے اُپرانت یدھشٹر نے گرو دیو کے سمیپ جا کر انہیں پرنام کیا اور اپنے شِشٹ کا گرو نے آدرست کار کیا - تھا خوش ہو کر بولے کہ جاؤ یدھ میں آپ کی وِجے ہو گی - یہ سُن کر دھرم راج کہنے لگے کہ آپ کے جیوت رہتے ہوئے ہماری وِجے کیسے ہو سکتی ہے - یدی آپ اپنی مرتیو کے دنبے ہیں

بچار کرنے لگے

بنا دیں تو وجے ہوگی۔

یہ سُن کے آچاریہ بولے کہ جس سمے میں کٹو بات تم سینہ وادی کے مُنہ سے سُن کر شستر تیاگ کروں اُسی سمے تم میری مرتیو سمجھنا۔ یہ سُن کر دھرم راج پھر کر آچاریہ کے سمیپ سے گئے تھا بھیشم درون سے جو باتیں ہوئیں تھیں وہ کرپاچاریہ کو سُنائیں۔ اُس سمے اُنہوں نے بھی دھرم راج کو وجے کا آشیرباد دیا۔ بھگوان شری کرشن کرن سے جا کر بولے کہ آپ نے یہ پرن کیا ہے کہ بھیشم کے سامنے یُدھ نہیں کروں گا اتہ! جبتک اُن کی مرتیو نہیں ہوتی اُس سمے تک تم ہمارے پکش میں آجاؤ۔ پرنتو کرن نے شری کرشن کی بات کو نہ مانا۔ تب بھگوان ویدھشٹر اپنی بھجا اُٹھا کر رن بھومی میں کہنے لگے جو ہم میں ملنا چاہتے وہ مل سکتا ہے۔ یہ سُن کر دھرت راشٹر کا پتر یویتسو پتروں کو تیاگ کر پانڈوں میں جا کر مل گیا۔ اُس کو سنگ لے کر دھرم اپنی سینا میں آگئے اور رتھ پر سوار ہوگئے۔ تب بھیم آدی بھی رتھوں پر سوار ہوکر گرجنے لگے۔ پیادل سے پیدل اور سواروں سے سوار اور رتھی سے رتھی مل کر سنگرام ہونے لگا۔ جس سے دھول اُڑ کر سوریہ چھپ گئے تھا ویروں کے سر ہاتھ کٹ کٹ کر رن میں گرنے لگے۔ اُسی سمے ابھیمنیو بیوہ میں گھس کر اپنے بانوں سے دشمنوں کے وناش کرنے لگے۔ یہ دیکھ اُسے روکنے کے لئے کرپاچاریہ اُپستھت ہوئے۔ تھا ابھیمنیو نے مدرپال سے سنگرام کیا اور بانوں سے اُسے بیاکل بنا دیا۔ یہ دیکھ کر بریہدول کی سہائتا کے لئے دھرت راشٹر پتر ذرنمکھ آیا۔ اُس کے آتے ہی ابھیمنیو نے

اُس کے ساتھی کو مار ڈالا۔ یہ دیکھکر برہدبل نے ابھیمنیو کی دھُوجا کو کاٹ ڈالا۔ اور سارتھی کو یم لوک پہنچا دیا۔ تب ابھیمنیو کو بڑا کرودھ آیا اور اپنے بانوں سے دشمن سینا کا ناش کرنے لگے۔ سمست ابھیمنیو کی بان برکھا سے بیاکل ہو کر بھاگنے لگے تب اپنی سینا کو بھاگا دیکھکر بھیشم ابھیمنیو کے سامنے آکر بان برکھا کرنے لگے۔ تب اُن کے تیکھے بانوں کی مار سے پانڈو سینا بیاکل ہو گئی۔ یہ دیکھکر بالک ابھیمنیو نے کئی بان بھیشم کے ہردے میں مارے تھا اپنے پڑپوتر کے بانوں کو پشپ کے سمان سمجھکر بھیشم خوش ہو اُٹھے۔ اور نیتر موند کر کھڑے ہو گئے۔ تب بھیشم کو بیاکل دیکھکر کرپاچاریہ۔ کرت برما۔ درمکھ۔ بولیشت۔ شلیہ۔ درونا چارج آدی سپت مہارتھی ابھیمنیو پر آکر بان برکھا کرنے لگے۔ ابھیمنیو نے بڑے ساہس کے ساتھ رن کرتے ہوئے بھیشم کی دھُوجا کاٹ ڈالی۔ اور درمکھ کے سارتھی کو مار ڈالا۔ تتھا کرپاچاریہ کا دھنوش کاٹ ڈالا اپنی دھُوجا کٹی ہوئی دیکھکر بھیشم کرودھ میں بھر گئے اور بان برسانے لگے۔ جن سے سمست پانڈو سینا بیاکل ہو گئی۔ اُس سمے پانڈوں کے دس مہارتھی بھیشم کے سامنے آکر سنگرام کرنے لگے۔ تتھا وراٹ کے پتر اُتر نے بھیشم کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا۔ یہ دیکھکر شلیہ نے شکتی سے اُتر کمار کو مار دیا بعد اس کے شنکھ نے شلیہ کے گھوڑوں اور سارتھی کو مار کر بھومی میں سلا دیا۔ شلیہ بیاکل ہو کر کرت برما کے رتھ میں گھس گیا یہ دیکھکے بھیشم شنکھ کو مارنے کے لئے آگے بڑھے یہ دیکھکر ارجن نے بھیشم کو راستے میں ہی روک لیا۔ ارجن بھیشم کا یدھ ہونے لگا جس کے کارن

انیک ویر بھومی میں سو گئے۔ اس کے بعد شلیہ کے رتھ کو شنکھ نے نشٹ
بھرشٹ کر ڈالا۔ یہ دیکھکر شلیہ نے اپنی گدا سے شنکھ کے رتھ کو توڑ پھوڑ دیا
تھا انیک کوروں کے ویروں کا ناش کر کے شنکھ ارجن کے رتھ میں آ گیا
تھا جسے درتھ نے ارجن کو چھوڑ کر سمست پانڈوں کو بیاکل بنا دیا۔ اُس
سمے پتامہ سینا کا وناش کرتے ہوئے کال کے سمان دکھائی دیتے تھے
اُسی سمے سوریہ بھگوان استاچل کو چلے گئے۔ تب دونوں پکشوں کے
اپنے اپنے استھان کو گئے۔ یہ حال دھرت راشٹر کو سناتے ہوئے
سنجے نے کہا بھیشم کی مار سن کر یدھشٹر چنتا مگن ہوئے اسی سے اُنہیں
رات بھر نیند نہ آئی۔ یہ دیکھ کرشن نے دھرم راج کو سمجھایا۔ پرات کال
ہوتے ہی کورو پانڈو کروچ بیوہ رچکر رن کرنے لگے۔ بھیشم نے اپنے
بانوں سے انیک ویروں کے مستک کاٹ کر زمین پر گرا دئے۔ یہ دیکھ
کر ارجن دوڑے اور گھور لڑائی ہونے لگی۔ تب بھیم سین بھی گدا لے کر
کالنگ راج کی سینا میں آ کر ہاتھیوں کے مستک کو توڑنے لگے اور آکاش
میں پھینکنے لگے۔ بھیم کی مار کو دیکھکر سینا بھاگنے لگی۔ یہ دیکھ بھیشم سینا کو
سمجھاتے ہوئے بھیم پر جھپٹے اور ابھیمنیو بھی بھیشم کے سامنے آ گیا اور
لڑائی ہونے لگی سہستروں یودھا یم لوک روانہ ہو گئے۔ اُس دن بھی
سوریہ کے است ہوتے ہی لڑائی بند کر دی گئی۔ سب اپنے اپنے
استھان کو چلے گئے۔ پرات کال ہوتے ہی پتامہ دوارا گرود بیوہ
نرمان کیا گیا اور پانڈوں نے بھی اردھ چندر بیوہ رچکر رن کیا۔
اُگر بھیشن لڑائی ہونے کے کارن بھومی پر رُدھر برکھا ہونے لگی۔

اس کے اپرانت بھیم۔ گھٹوتکچ۔ کوروں کی سینا میں پرویش کرکے بان چلانے لگے۔ بھیشم نے اپنے بانوں سے دریودھن کو بے بہوت کر دیا تھا۔ وہ مورچھت ہو گیا۔ کچھ کال پیچھے ہوش آنے پر بھیشم سے وہ یہ کہنے لگا کہ مجھے پرتیت ہوتا ہے کہ تم پانڈوں سے ملے ہوئے ہو۔ اسی کارن پانڈوں سے نہیں لڑ رہے ہو۔ یہ بچن دریودھن کے سن بھیشم کرودھت ہو کر پانڈوں کی سینا پر شر چھوڑنے لگے جس سے سب گھبرا گئے۔ اسی سمے کرشن نے ارجن کا رتھ پتامہ کے سامنے کھڑا کر دیا۔ تتھا پارتھ نے بانوں سے پتامہ کے بان کاٹ کر انیک سینکوں کو مار بھومی پر سلا دیا اور دونوں خونا خون دکھائی دینے لگے۔

بھیشم ارجن کی دشا دیکھ کر پانڈو سینا کانپ اٹھی۔ پارتھ بیرلن کرنے لگے یہ دشا دیکھ کرشن بولے ہے ارجن تم اس بردھ پتامہ کے مارنے میں اسمرتھ ہو تو میں ان کا بدھ چھن ماتر میں کئے ڈالتا ہوں۔ یہ کہتے ہوئے شری کرشن چکر لے کر بھیشم پر پرہار کرنے کو دوڑے۔ ان کو آتے دیکھ کر وہ بولے ہے ناتھ! میں بڑا خوش ہوں کہ آپ سوئم مجھے مارنا چاہتے ہیں۔ آپ کے درشن کے لئے یوگی جن یوگ کرتے ہوئے تھکت ہو جاتے ہیں۔ پرنتو ان کو سپن میں بھی درشن نہیں ہوتے۔ میں سو بھاگیہ شالی ہوں اب آپ میرا بدھ کیجئے۔ یہ کہکر بھیشم نے اپنا مستک جھکا دیا یہ دیکھ کر ارجن رتھ سے اتر کرشن کی بھجائیں پکڑ کر کہنے لگا کہ آپ کو اپنی پرتگیا توڑ کر یدھ کرنا اچت نہیں ہے۔ تتھا آپ کا دیا ہوا اگر کرم مجھ میں برتمان ہے۔ اتہ! آپ میرا یدھ دیکھئے۔ ارجن نے پرنام کرکے بھگوان کو رتھ پر

بھال اور پیان برکھا کر کے انیک ویروں کو بھومی پر سُلا دیا۔ اُس سمے
ارجن کا روپ پرلیہ کال کے سمان دُشمن سینا کو دیکھنے لگا۔ ساری کورو
سینا کانپ اُٹھی۔ اُس دن ارجن کی وِجے رہی اور سوریہ است ہوتے
پر سب اپنے اپنے استھان کو گئے۔

پرات کال پانڈو کورو رن بھومی میں آئے۔ نتھا اس دن بھیشم
ابھیمنیو کو پردھان مان کر رن میں جُٹ گئے۔ اُسی سمے ذریودھن نے
بھیم کی چھاتی میں بان مارے یہ دیکھ کر بھیم کرودھت ہوا۔ اور اپنی
گدا سے ذریودھن پر پرہار کیا۔ جس کے لگتے ہی ذریودھن مورچھت
ہو گیا اور پیڑ کے سمان بھومی پر گر پڑا۔ اُسی سمے بھیم نے سکھچین
جل سنگھ۔ سلوچن۔ اُگر رتھ۔ بھیم باہو۔ آلولیسم۔ وِ وِنسو وکٹ
ذرمکھ آدی انیک مہارتھیوں کو یم لوک بھیجدیا اور سنگھ ناد کرتے
ہوئے کورو سینا کا وناش کرنے لگے۔ اُس سمے بھگ دت نے بھیم پر
بان برسائے جس سے بھیم ذرکھت ہوئے یہ دیکھ کر گھٹوت کچ نے شستر
سے بھگ رت پر پرہار کیا جس سے اُس کا ہاتھی تک رُک گیا۔ تب
سمنت راجاؤں کو مار کر بھومی پر گرا دیا۔ بھیشم نے دن میں ہی سنگرام
سماپت کر دیا۔ اور سب اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔ اس کے
بعد ذریودھن بھیشم کے پاس جا کر کہنے لگا کہ پرتی دن پانڈوں کو وجے
ہو رہی ہے اور ہماری وجے ایک دن بھی نہ ہوئی اس کا کیا کارن
ہے آپ بتانے کی کرپا کیجئے میں آپکا داس ہوں۔ یہ سن کر بھیشم بولے
ہے ذریودھن دیوتاؤں کو پرا رتھنا پر سوئم نر نارائن نے ارجن تھا

کرشن کا اوتار لیا ہے۔ پھر یدھشٹر کے سامنے آپکی وجے کس پرکار
ہو سکتی ہے۔ اب یدی آپ اپنا جیون چاہتے ہیں تو ان سے سندھی
اس کے سوائے تمہارے جیون کی رکشا کا دوسرا اپائے نہیں ہے۔
یہ بچن بھیشم کے سن کر دریودھن نے راتری ویتیت کی۔ تتھا پراتہ
کال ہوتے ہی پتامہ نے بیوہ بنایا اور پانڈوؤں نے اس دن
چکر بیوہ کی رچنا کی۔ اس کے اپرانت بھیشم بھیم کی لڑائی ہونے لگی۔
اسی سمے سانیہ کی نامک یادو نے سہستر رتھیوں کو یم لوک پہنچایا۔ یہ
دیکھکر بھوری شروا سانیہ کی کے دس پتروں کو مار ڈالا۔ اس کے بعد
سانیہ کی بھوری شروا سے گھور یدھ ہونے لگا۔ سانیہ کی کے دش پتروں کا مرنا
دیکھکر ارجن کرودھت ہو کر کرو سینا کا ناش کرنے لگا۔ اس نے پچیس ہزار
سینکوں کو یم لوک پہنچایا۔ اتنے میں لڑائی کرتے کرتے سوریہ است ہو گیا
تب یدھ بھی بند کر دیا گیا۔ تتھا راجہ دھرت راشٹر سے سنجے رن کا برتانت
سناتے ہوئے کہنے لگے ہے راجن! پراتہ کال ہوتے ہی کوروں
نے کرونچ بیوہ کی رچنا کی اور پانڈو مکر بیوہ بنا کر کے سنگرام کرنے لگے
تتھا بھیم اور دھرشٹ دیومن کرو سینا کا یدھ کرنے لگے۔ بعد بھیم اور دریودھن
کا سنگرام ہونے لگا۔ بھیم اپنے رتھ سے اتر کر ہاتھیوں کو مار کر آکاش
میں پھینکنے لگا۔ دھرشٹ دیومن بھی بان برکھا کرکے کورو دل کا ناش
کرنے لگا۔ دریودھن بانوں سے مورچھت ہو کر بھومی پر گر پڑا۔ اس
سمے کرپاچاریہ اپنے رتھ میں ڈال کر لے گئے۔ تب پانڈو سینا سنگھ ناد
کرنے لگی۔ اس سنگھ ناد کو سن کر بھیشم بان چلانے لگے۔ پرنتو پتامہ کی

پانچویں دن بھیشم نے مکر بیوہ اور پانڈوؤں نے چکر بیوہ یا ارجن نے بیوہ بنایا
ارجن

ساتویں دن کوروں نے مکر بیوہ اور پانڈوں نے لتب منڈل بیوہ بنا

کی بان برکھا جھیلتے ہوئے دروپدی کے پانچوں پتر کورو دل کو لوٹنے لگے
پھر سوریہ سماپت ہو گیا اور لڑائی بند کر کے سب اپنے اپنے استھان کو
چلے گئے۔ تب سنجے دھرت راشٹر سے کہنے لگا۔ کہ پراتک کال ہوتے (7)
ہی بھیشم منڈل کی رچنا کرتے ہوئے پانڈوں کے بجر بیوہ کے نکٹ R
گئے تھا بھیشم ارجن کے ساتھ گھور یدھ کرنے لگے۔ تب درونا چاریہ
نے راجہ وراٹ کے پتر شنکھ کو مار ڈالا۔ اور راجہ وراٹ کو بیاکل پتر
بنا دیا یہ دیکھ ساتیہ کی درون کے سامنے پہنچ کر یدھ کرنے لگا۔ اور
وراٹ کو درون سے مکت کرا دیا۔ تب درون کی سہائتا کے لئے
راجہ یدھ نا پہنچ گئے۔ یہ دیکھ کر ارجن پتر اراوان نے ان سب کو مار کر المبش
بھگا دیا اور ساتیہ کی نے اپنے استر سے پرہار کر کے بھگا دیا اور
اور اپنے استر سے پرہار کر کے المبش کو بھگا دیا۔ اس کے بعد ساتیکی نے
بھگدت گھٹوتکچ نے کوروں کی سینا میں پہنچ کر گھور یدھ کیا جس
سے انیک ویر منشیوں کے گھاٹ اتر گئے۔ پھر سوریہ است ہو جانے
پر دونوں پکش کے ویر اپنے اپنے ڈیروں کو چلے گئے۔
سنجے دھرت راشٹر سے کہنے لگا کہ۔ پرات ہوتے ہی (8)
بھیشم نے ساگر ویوہ اور پانڈوں نے سترنگار بیوہ رچ کر یدھ آرمبھ
کیا۔ بھیشم کے سامنے سے دھرشٹ دیومن آدی ویر ہٹ گئے
یہ دیکھ کر بھیم گدا لے کر بہادر کے سامنے یدھ کرنے کے لئے آ پہنچے۔
تھا ان کے گھوڑوں کو اور دھرت راشٹر کے سات پتروں کو اپنی
گدا سے مار ڈالا۔ یہ دیکھ ان کا بھائی آدی کیت بھیم کے سامنے آیا

ورد = المبش = المبوش ساگر = دریا بیوہ
(سترنگار یا رنگا رنگ بیوہ) (بیوہ = حصار - قلعہ)

پرنتو اُس کو بھی بھیم نے مار ڈالا۔ تب بہت سے مہا رتھیوں کو مار کے بھیم گرجنے لگے۔ جسے سن کر دشمن سینا کانپ گئی۔ تب اُلوپی کے اراون نامک پتر نے شکنی کے سات پتروں کا بدھ کیا۔ اس کے بعد دریودھن کی آگیا انوسار النبوش سینا سہت یدھ بھومی میں آکر اراون سے رن کرنے لگا۔ تتھا ان دونوں میں وکٹ یدھ ہونے لگا۔ اور النبوش اپنے مکھ سے اگنی نکالنے لگا۔ تتھا اراون اپنے مکھ سے بش دھارا بہانے لگا۔ جس سے راکشس اور ناگوں کا ناش ہوا۔ تب النبش ناگوں کا چھئے دیکھکر بان برکھا کرنے لگا۔ یہ دیکھکر اراون نے اُس کے بازوں کو کاٹ ڈالا اور اُس کے دو کھنڈ کر ڈالے۔ پرنتو وہ ایک ہوکر سنگرام کرنے لگا۔ یہ دیکھکر اراون نے اُس کے مارنے کے ہیت سرپوں کی برکھا کی کنتو یہ النبش سرپ بن کر سب کو بھکش کر گیا اور اراون کا مستک اپنے استر سے کاٹ ڈالا۔ یہ دیکھکر گھٹوت کچ کرودھ ہو النبش کی سینا کا ناش کرنے لگا۔ تب بھگدت اُس کے سامنے آیا اور اپنے استر سے گھٹوت کچ کے چار راکشس مار ڈالے پھر گھٹوت کچ کو کرودھ آیا اور گھور یدھ کرنے لگا۔ تتھا ارجن نے اپنے پتر کا مرن سن کر انیک راجاؤں کو بھومی پر سلا دیا۔ تتھا بھیم سین نے بھی کرودھ کر کے اپنی گدا سے دریودھن کے نو بھائیوں کو یم لوک پہنچایا۔ تنے میں ہی سورج بھگوان استاچل کو چلے گئے اور یدھ بند ہوگیا۔ سنجے دھرت راشٹر سے کہنے لگا۔ کہ اس راتری کو دریودھن کرن کو بلا کر پوچھنے لگے کہ ہے کرن! یہ بتاؤ کہ ارجن کس پرکار پراست ہو سکتا ہے

پرسن کر کرن کہنے لگا۔ کہ جب سمے بھیشم استر شستر تیاگ کر دیں گے اُس
سمے میں ارجن کے ساتھ یدھ کر کے اُسے پراست کروں گا۔ یہ سُن کر
دریودھن بولا آپ نے پرشورام کو پنجا دکھایا ہے آپ آپ سے ایک
بالک ارجن پراست نہیں ہوتا۔ آپ پانڈوں کا سنہار نہیں کرتے ہو۔
یدی یہ بات واستو میں سچ ہے تو کرن کو یدھ کرنے کی آگیا دیجئے۔ یہ
ارجن کا بدھ کرے گا۔ یہ سُن کر دریودھن پرسن ہو کر چلا گیا۔ تتھا پرانت
کال ہوتے ہی بھیشم سروتو بھدر بیوہ بنا کر اور پانڈوں کے شوکر بیوہ
میں جا کر گھور یدھ کرنے لگے۔ تتھا اپنے بانوں سے پانڈو سینا کو
بیاکل بنا دیا۔ تب ارجن کمار اُس کے سامنے ڈٹ گیا اور اپنی بان
ورکھا سے کوروں کی سینا کا وناش کرنے لگا۔ یہ دیکھ کر دریودھن کے
بان نے ابھیمنیو کو مورچھت کر دیا۔ یہ دیکھ کر اُس کی سہائتا کے لئے دروپدی
کے پانچوں پتروں نے راکشس کے سامنے آ کر اُس پر بان ورکھا کر کے
اُس کے بان کو کاٹ ڈالا اور اُسے مورچھت کر کے بھومی پر گرا دیا
جب اُس راکشس کو ہوش آیا تو اُس نے اپنی مایا دوارا سمت دشاؤں
میں اندھکار کر دیا۔ یہ دیکھ کر ابھیمنیو نے پرکاش وان بان چھوڑ کر اُس
راکشس کو بھگا دیا۔ وہ اتول بل پراکرم ارجن پتر کا دیکھ کر اُس پر بھیشم
آدی سب مہارتھیوں نے بان برسائے۔ پرنتو وہ سبھدرا کنور وچلت
نہ ہوا۔ دھیریہ تتھا ساہس دوارا سپت مہارتھیوں سے گھور یدھ
کرنے لگا۔ اُسی سمے ارجن آ گیا۔ اور اپنے شستروں سے کورو دل
کے شستر کاٹ کر انیک ویروں کو بھومی پر سلا دیا۔ یہ دیکھ کر بھیشم کو

تو بھیشم جی بولے - تم کو اختیار ہے جس کو چاہے عنایت کر دو مگر جب تک میرے

کرودھ آیا اور اپنی بان ورکھا سے پانڈو سینا کو اور ارجن سمیت شری کرشن
کو بیاکل بنا دیا۔ تب ارجن کو شتھل دیکھ کر کرشن بھیشم پر دوڑے۔ انہیں
آتا دیکھ کر بھیشم بولے کہ ہے بھگوان آئیے۔ بڑے سوبھاگیہ کی بات ہے کہ تمہارے
ہاتھوں مروں۔ لیکن ارجن کرشن کو روک پھر لے گیا۔ اور بہت سے ویروں کو موت
کے گھاٹ اتار دیا۔

راجہ دھرت راشٹر سے سنجے بولا۔ کہ نو دن بھیشم کا یدھ دیکھ کر یدھشٹر
شری کرشن سے کہنے لگے کہ ہے یادو! یدی تینوں لوک ملکر بھی بھیشم سے
یدھ کریں۔ تو بھی وہ پراست نہیں ہو سکتے ہیں۔ یہ سنکر کرشن کہنے لگے
کہ آپ چنتا نہ کریں۔ کل پرات کال ہوتے ہی میں خود بھیشم سنہار کروں
گا۔ کیونکہ مجھ میں اور ارجن میں کوئی بھید بھاؤ نہیں ہے۔ یہ سنکر دھرم راج
کہنے لگے۔ کہ آپ کی پرتگیا استیہ نہیں ہوتی ہے۔ اس لیے میں خود
جا کر ان کی موت کا اپائے پوچھوں گا۔

پرات کال اٹھتے ہی دھرم راج یدھشٹر اپنے بھراتاؤں سمیت
شری کرشن کو اپنے ساتھ لیکر بھیشم کے سمیپ گئے۔ کرشن کو آتے
ہوئے دیکھ بھیشم نے پرنام کیا۔ اور کہنے لگے کہ اس پرتھوی پر
آپ کے سمان کوئی دوسرا ویر میں نہیں دیکھ سکتا ہوں۔ اس لیے
میں آپ پر پرسن ہوں۔ اب آپ دھرم راج کی باتوں کو سنئے
دھرم راج کہنے لگے کہ ہے پتامہ! آپ کی درشٹی میں
تو کورو پانڈو برابر ہیں۔ لیکن پھر بھی آپ کوروں میں مل گئے
جن کے سو بھراتا ہیں۔ اور پتا ورتمان ہیں۔ تتھا ہم کیول

پانچ بھائی ہیں۔ اور بنا پتا کے ہیں۔ پھر آپ ہمارے پکش میں نہ ہوئے۔ تتھا اب بھی آپ پرتی دن ہماری سینا کا سنہار کر رہے ہو۔ یدی آپ کو ایسا ہی کرنا تھا۔ تو ہم لوگوں سے کہہ دیتے۔ ہم دوبارہ بن کو چلے جاتے نہیں۔ اَت اب آپ ہمیں وجے کا مارگ بتلائیے۔ یہ سُنکر بھیشم کہنے لگے کہ ہے دھرم راج تمہارے سمان بھومی پر اور دوسرا یدّھا کوئی نہیں ہے۔ اور تمہاری رکشا کو خود وشنو شری کرشن کا اوتار لیکر آئے ہیں۔ یہ اوشیہ ہی دشٹوں کا سنہار کر کے تمہیں راج لکشمی پردان کریں گے۔ ہے دھرم راج! جب تک میرے ہاتھ میں دھنش بان رہے گا۔ اس سمے تک کوئی بیر مجھے پراست نہیں کر سکتا ہے۔ اَت تم ایسا کرو کہ شکھنڈی کو اپنا سارتھی بناکر مجھ سے یدھ کرو۔ کیونکہ میں شکھنڈی پر شستر نہیں اٹھاؤں گا۔ کیونکہ شکھنڈی پورو جنم کا استری ہے۔ یدھ نہیں کروں گا۔ یہ بھید میں نے بتلا دیا ہے۔ تتھا اس کے پیچھے ارجن مجھے بانوں سے بیدھتا رہے۔ یہ سُنکر سمست پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

پرات کال اٹھتے ہی پھر یدھ ہونے لگا۔ تتھا بھیشم نے اپنی بان ورشا سے انیک راجاؤں کو بھومی میں سُلا دیا۔ اس کے اپرانت پانڈو شکھنڈی کو اپنا سارتھی بناکر بھیشم کے سنمکھ آئے۔ تتھا شکھنڈی بھیشم پر بان ورشا کرنے لگا۔ یہ دیکھکر بھیشم کہنے لگے۔ ہے شکھنڈی۔ میں تمہارے اوپر پرہار نہ کروں گا۔

پھر تم مجھ پر پرہار کیوں کر رہے ہو۔ یہ سُنکر بھیشم سے شکھنڈی کہنے لگا کہ تم
میرے سامنے سے چھوٹ نہیں جاؤ گے۔ پھر بکٹ بانوں سے بھیشم کو بھید
کیا۔ یہ دیکھ دُرون نے اُن کی رکشا کی۔ اور اسنکھے بان برسائے تھا ارجن
نے اُس کوٹ کو بانوں سے توڑ دیا۔ اسنکھے ویروں کو بھومی پر سُلا دیا۔ پھر اس
کے اُپرانت وہ بھیشم کے سنمکھ آ کر شکھنڈی کو آگے کر کے بان ورشا
کرنے لگا۔ اُسی سمے بسو آ کر بھیشم سے کہنے لگے کہ آپ شستر تیاگ
کیجیئے۔ اس لیے ہم آپ کے پاس آئے ہیں۔ یہ سُنکر بھیشم نے شستر
چھوڑ دیئے۔ اور شکھنڈی نے بھیشم کے شریر کو بانوں سے بھید دیا۔ لیکن
بھیشم نے اُنہیں پُشپ سمجھا۔ اُسی سمے ارجن نے آ کر بابا کا مرم استھان
بانوں سے بھید دیا۔ اُس سمے بابا ہنسکر دُشاسن سے کہنے لگے۔ کہ
ارجن کے بان میرے شریر میں پُشپ سمان لگے ہیں۔

پھر بھیشم بولے کہ ہے ارجن! بانوں کا پرہار بھلی پرکار کرو۔
یہ بان میرے شریر میں کام نہیں دے رہے ہیں۔

شری کرشن نے ارجن سے کہا کہ بان اچھی طرح چلاؤ۔ یہ وچن
شری کرشن کی سُنکر ارجن نے گھور بان ورشا کر بابا کو گھائل کر دیا۔
تھا ارجن نے جو بان بابا کی پیٹھ پر مارے تھے۔ اُن کی شیا بنا کر بھیشم
اُس پر سو گئے۔ یہ دیکھ کر کورو دل ہاہاکار کرنے لگا۔ اور نیتروں
سے آنسو بہانے لگا۔ اور مورچھت ہو کر دھرتی پر گر گیا۔ اُس سمے
آکاش سے آکاش بانی ہوئی کہ ہے بھیشم اُترائن سمے تک تم
اپنے شریر میں جیو دھارن کرو۔ اُسی سمے گنگا دوارا بھیجا ہوا ہنس

ہنس مُنی آیا۔ اور کہنے لگا کہ جب تک سورج اُترین نہ ہو تب تک اپنے
پران رکھو۔ یہ سنکر بھیشم پتامہہ کہنے لگے۔ کہ میں اسی شیا پر سوتا
رہوں گا۔ کورو پانڈو بھیشم کی دشا دیکھکر رُدن کرنے لگے۔ اس
سمے بھیشم نے انہیں سمجھایا۔ اور کہنے لگے کہ میرا سر بھومی پر گرا
جاتا ہے۔ اس لئے تکیہ کی ضرورت ہے۔ اتہ بھیشم ارجن سے
کہنے لگے کہ تم پُتر میرے سر میں تکیہ لگاؤ۔ ارجن نے بانوں کا
تکیہ اُن کے سر میں لگا یا۔ اور پتامہہ دریودھن سے کہنے لگے۔ کہ تم
اب پانڈوں سے میل کرلو۔ لیکن اُس نے کچھ دھیان نہ دیا۔

اس کے اُپرانت ارجن نے بان مارکر بھومی سے گنگا نکال
کر پتامہہ کو جل پلایا۔ سب لوگ یہ دیکھکر ارجن کی پرسنشا کرنے
لگے۔ اس کے اُپرانت بھیشم نے کرن کو یُدھ کرنے کی آگیا دی۔
اور وہ دریودھن کے سمیپ چلا گیا۔ تب دریودھن کی سینا ارجن
کے بانوں میں بیاکُل ہو گئی تھی۔ انہیں کرن نے دھیرج
پردان کیا۔

(اتی بھیشم پرب سماپت)

مہابھارت

درون پرب

بھیشم کے مرجانے پر سنجے نے سمست یدھ کا حال دھرتراشٹر کو سُنایا تھا۔ اِس کے اُپرانت دریودھن نے کرن کے پرامرش سے درونا چاریہ کا نام سینا پتیوں میں چُنا تب درون پرسنّ ہو کر دریودھن سے کہنے لگے۔ کہ میں تم پر پرسنّ ہوں۔ تمہارا جو ور مانگنا چاہو سو مانگو۔ یہ بچن درون کے سُن کر دریودھن کہنے لگا۔ کہ یدی آپ مجھ پر خوش ہو دھرم راج کو پکڑ کر میرے سامنے کھڑا کیجئے یہ بات دریودھن کی سُن کر گرو کہنے لگے۔ کہ یدی ارجن یدھشٹر کے سمیپ نہ ہوا تو میں اوشیہ یدھشٹر کو جیوت پکڑ کر تمہارے سامنے کھڑا کروں گا یہ بات درون کی سُن کر کورو دل پرسنّ ہوا تھا۔ دھرم راج اور ارجن نے کرو بیچ بیوہ رچ کر رن کے لئے تیار ہو گئے اور دریودھن نے شکٹ بیوہ کا رزمان کیا۔ اس کے بعد سنگرام ارمبھ ہو گیا۔ درون پانڈوں کے بیوہ کے نکٹ گئے اُنہیں آتا ہوا دیکھ کر پانڈو ویر اُنکی

(خوش ہو)

پرامرش = صلاح = رائے = مشورہ

طرف کو دوڑے تب گرو نے سب کو بان برکھا کرکے بیاکل بنا دیا اُسی سمے ابھیمنیو کرن کے سامنے آکر گھور یدھ کرنے لگا۔ اور بھیم شلیہ کے ساتھ گدا یدھ کرنے لگے۔ یدھ کرتے کرتے دونوں مورچھت ہو کر بھومی میں گر پڑے۔ پرنتو بھیم سین سنگرام سے اٹھکر اپنی گدا سے کورو سینا کا وناش کرنے لگے۔ اُسی سمے کرن پتر ورکھ سین نے دروپدی کے پانچوں پتروں کو بپت کردیا۔ درونا چاریہ نے اپنی پرتگیا پورن کرنے کے لئے دھرم راج کے سہایک ستدھ نکھ یگندھر دیا گر منکھہ راجاؤں کو مار دیا تب رن میں رُدھر دھارا بہنے لگی۔ تب ارجن نے آکر اپنا دھنوش ٹنکارا اور اتیک کورو موت کے نکھ میں بھیج دیئے۔ سورج چھپ جانے پر یدھ سماپت ہوگیا۔ اور راتری کو دریودھن درون سے کہنے لگے۔ کہ گرو دیو! آپ نے یدھشٹر کے پکڑنے کی پرتگیا کی تھی سو اُسے پورا نہیں کیا۔

درون بولے کہ ارجن کے رہتے ہوئے کسی کی طاقت نہیں ہے کہ کوئی دھرم راج سے ہاتھ بھی لگا سکے۔ تب سنشرما بولا کہ کل میں ارجن سے رن کروں گا۔ نتھا وہ مجھے اپنے سامنے کھڑا دیکھکر اوشیہ یدھ کریگا۔ اُس سمے آپ یدھشٹر کو اپنے ادھیکار میں کرلینا۔ صبح ہوتے ہی سنشرما نے ادھر چندر ریوہ رچا۔ اور دس ہزار جھار بھبوں سہت پارتھ سے یدھ کرنے لگا۔ دھرم راج کی رکشا کے لئے ارجن نے سینا جت راجہ کو نیت کردیا اور آپ سنشرما سے رن کرنے لگا۔ اُس سمے پارتھ کو آتا دیکھکر سنشرما کے ویروں نے ایکدم

اُس سمے

دھاوا بول دیا۔ اور بان پھینکنے لگے۔ تب پارتھ بھی اُن پر بان چلانے لگا۔ اور دونوں اور سے گھنگھور لڑائی ہونے لگی۔ درون اُنکو پکڑنے کے لئے انیک ویروں کو کاٹ کاٹ گرائے۔ یہ دیکھکر کرشن ارجن سے بولے کہ اِس سمے دھرم راج سنکٹ ہیں ہے۔ اب تم شگھر جاکر دیو یہ سُنتے ہی پارتھ نے کرتن باہو۔ تریا ہور اجاؤں کو مارکر یم لوک بھیج دیا۔ بھیم نے بھی سینا سمیت انیک راجاؤں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ اس کے بعد جن پادراجہ بھیم کے سامنے آپہنچے دیکھکر ویر چکت ہونے لگے۔ وہ شنڈ کو گھما کر بہت سے ویروں کا ناش کرنے لگا۔ اس سمے بھیم بھی اپنا بکرال رُوپ دھارن کرنے لگے۔ تب پارھشٹرمہارتھیوں کے ساتھ اُس کے سامنے آگئے۔ وہ بھیم کو چھوڑ کر اُن پر دوڑا۔ اُن کے کٹھن پرہاروں سے پانڈو سینا میں ہاہاکار مچ گیا۔ تب ارجن بھگدت پر بان برکھا کرنے لگے۔ اُس نے انیک ویروں کو مار ڈالا۔ بھگدت نے ارجن کو مارنے کے لئے نارائن استر سے پرہار کیا۔ تب اُس بان کو اموگھ جان کر کرشن نے اُسے اپنے گلے میں دھارن کیا ہے۔ کیوں کیا اس کے یوگیہ میں نہیں تھا۔ یہ ارجن کے بچن سن کر کیشو بولے۔ کہ ہے ارجن یہ میرا استر تھا اس لئے میں نے اُسے لے لیا ہے۔ تب پارتھ بھگدت پر بان برساتا ہوا سینا کا ہنن کرنے لگا۔ اور بھگدت کا استر سے مستک کاٹ ڈالا۔ وہ دھرتی پر گر پڑا۔

اس کے اُپرانت درون یدھشٹر کو پکڑنے کو دوڑے اور پانچال راجہ کی سینا میں گھس گئے۔ یہ دیکھ راجہ نیل نے بانوں

سے گرو کو گھائل کر دیا۔ اسی سمے اشوتتھاما نے اُسے مار ڈالا۔ کورو
سینا خوش ہونے لگی۔ یہ دیکھ ارجن نے بہت مہارتھیوں کو مار کر
گرو پر استر چلائے۔ تب کرن ارجن کے سمکش آکر یدھ کرنے
لگا۔ پھر دھشٹدیومن نے کرن کے تین بھائیوں کو مار ڈالا۔ اسی سمے
ویروں کا سنہار کرکے بھیم نے سنگھ ناد کیا۔ اور سنگھناد کو سن
کر کورو دل ٹھہر گیا۔ اس کے اپرانت دریودھن گرو سے کہنے لگا
کہ آپ نے یدھشٹر کو پکڑ لانے کی دو بار پرتگیا کی ہے۔ پرنتو آپ
نے اُسے پورا نہیں کیا۔ اس سے گیات ہوتا ہے کہ آپ پانڈوں
سے ملے ہوئے ہیں۔ تب گرو بولے میں تم سے پرتھم ہی کہہ چکا ہوں
کہ ارجن کی موجودگی میں دھرم کے کوئی بھی ہاتھ نہیں لگا سکتا۔ اب
آپ اپنا سیناپتی اور کسی کو چنیں۔ اور میں اس پد کو سویکار کرتا
ہوں۔ یہ کہکر وہ چلنے لگے۔ اس سمے دریودھن نمرتا سے کہنے لگا کہ
آپ جیسا اچت سمجھیں کریں۔ لیکن دھرم راج کو اوشیہ پکڑ لائیے۔ کل آپ
تمام سینا کے دوارا ارجن کو دور لیجا کر سنگرام کریں تب تک جو پراکرم
دکھاؤں۔ وہ تم سویم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔ اس کے اپرانت
گرو نے پرسن کرنے کو چکر ویوہ رچا۔ ارجن کے چلے جانے پر پانڈو
ویوہ کو دیکھکر اداس ہونے لگے۔ کیونکہ ان میں ویوہ بھیدن کی طاقت
نہ تھی۔ سب کی دشا دیکھکر ابھیمنیو یدھشٹر سے بولے کہ آپ چنتا نہ کریں
میں ویوہ بھیدن کروں گا۔ یہ وچن ابھیمنیو کے سن کر دھرم راج کہنے
لگے کہ تم نے ویوہ بھیدن کہاں سے سیکھا۔ وہ کہنے لگا میں نے

ماں کے گربھ میں پتا جی سے سنا تھا۔ ماں کے سو جانے سے نکلنے کی نیتی نہ سُنی۔ کیونکہ پتا نے ماں کے سو جانے کے بعد کتھا بھی بند کر دی تھی۔ یہ سُن کر پانڈو کہنے لگے کہ ہم بھی تمہارے پیچھے چلیں گے۔ اور تم کو نکال کر لے آویں گے۔ یہ سُن کر وہ اپنی ماتا سے ملنے گیا اور لوٹ کر دھرم راج کے چرنوں میں پرنام کر کے بولا۔ مجھے چکر بیوہ بھیدن کی آگیا دیجئے۔ یہ سُن کر دھرم راج بولے تمہارا کلیان ہو۔ ابھیمنیو پانڈوں کو ساتھ لے کر شسترچلاتا ہوا چکر بیوہ میں پرویش کر گیا۔ اور دوار پر کرن۔ سپے درتھ، گرو آدی مورچھت ہو گئے۔ مگر جے درتھ نے پانڈوں کو بیوہ میں نہ جانے دیا۔ ابھیمنیو کے بانوں سے دشمن سینا پراست ہو کر بھاگنے لگی۔ اور کوروں کے بہراتاؤں کو مار کر تھا شکنی کرن دریودھن آدی بھی مورچھت ہو گئے۔ تب سب ویروں پر وجے پراپت کر کے ابھیمنیو نے اپنا شنکھ بجایا۔ جس سے سب دشائیں گونج اٹھیں۔ اس کے بعد کورو مہارتھیوں نے اس کے اوپر پرہار کئے لیکن ویر بالک نے سب کو یم لوک پہنچا دیا۔ اور لکشمن نام کے دریودھن پتر کو مار ڈالا۔ یہ دیکھ کر دریودھن بہت دکھی ہوا اور کرودھت ہو کر اپنے سنگ مہارتھیوں کو لے کر بالک سے سنگرام کرنے لگا۔ ابھیمنیو نے سمست ویروں کو یم لوک پہنچایا۔ دریودھن کو شستروں کے پرہار سے بھگا دیا۔ یہ پراکرم ارجن پتر کا دیکھ کر دریودھن گرو کے پاس جا کر بولے۔ کہ ہے گرو دیو ارجن کمار اپنے دھنوش بان سے سارے ویروں کو پرلوک پہنچا رہا ہے

اِس کارن میں اُس کو بھی تم سمجھتا ہوں۔ کیونکہ ہمارے دل میں کوئی یودھا نہیں ہے۔ جو ابھیمنیو کے سامنے یدھ کر سکے۔

یہ سُن آچاریہ بولے۔ کہ ہے دُریودھن! اُس ابھیمنیو میں کرشن تھا ارجن کے سمان ہی پراکرم ہے اور اُس کو دیوتا بھی نہیں جیت سکتے۔ یہ کہتے ہوئے درون کرن کو ساتھ لے کر یدھ کے لئے اِن کو آتا ہوا دیکھ ابھیمنیو نے بانوں دوارا اِن کو بیاکل بنا کر بھگا دیا۔ تب گرو بولے اس بالک کو جیتنا اسمبھو ہے۔ اس لئے ساتھ مہارتھی مل کر ایک ساتھ پرہار کریں۔ یہ اوشس مارا جائے گا۔ ٹھاکوروں نے ایسا ہی کیا۔ یہ حال دیکھکر ابھیمنیو کرودھت ہو کر بان برکھا کرنے لگا۔ جس سے بڑے بڑے ویر بیاکل ہو گئے۔ تب کرپاچاریہ نے کرودھت ہو کر اس کا رتھ نشٹ بھرشٹ کر دیا اور کرت ورما نے سارتھی کو مار ڈالا۔ تھا چکر لے نے سہایکوں کو مارا اور کرن نے اُس کا دھنوش کاٹ دیا۔ اُس سمے ابھیمنیو تلوار لے کر راجاؤں کے مستک کاٹنے لگا۔ یہ دیکھکر درون نے اُس کی تلوار کی موٹھ کو توڑ دیا پھر بالک چکر لے کر ویروں کا وناش کرنے لگا۔ تب درون۔ کرن۔ شکنی۔ اشوتھاما۔ کرپاچاریہ دوشاسن آدی نے مل کر اُس کا چکر کاٹ ڈالا۔ یہ دیکھکر سبھدرا کمار نے گدا لے کر شکنی کے بھراتا کو یم لوک پہنچایا۔ اس کے اپرانت سب مہارتھیوں نے ابھیمنیو کا انیائے پورک بدھ کیا۔ یہ دیکھکر پانڈوں کی سینا بھاگ اٹھی اور دریودھن نے اپنا شنکھ بجا دیا۔

پہ سماچار پاتے ہی یدھشٹر بلاپ کرنے لگے ۔ ہائے رے ابھیمنیو ! جس سمے ارجن آکر پوچھے گا ۔ تو کیا اُتر دوں گا ۔ اب ارجن نے سمپتک ویروں کا پرناش کر کے سایَن کال اپنے شِوِر کو لوٹ کر آئے ۔ اُس سمے یدھشٹر بیاکل ہو کر بولے کہ اے ارجن دروناچاریہ کے بنائے ہوئے ۔ چکر بیوہ میں جس مارگ سے ابھیمنیو گیا تھا اُسی مارگ سے ہم لوگ بیوہ میں پرویش کرنے لگے ۔ پرنتو جے درتھ نے شوجی کے بر دوارا ہمیں نہ جانے دیا ۔ جب کنور رتھ ہین ہو گیا ۔ تو سپت مہارتھیوں نے انیائے پوروک اُس کا بدھ کر ڈالا ۔

یہ سن کر ارجن نے انیکوں شپتھ دوارا پرتگیا کی ۔ کہ یدی پرات کال شوریہ استانک جے درتھ کا بدھ نہ کروں تو میں سویم اگ میں جل کر اپنے پران تیاگ دوں گا ۔

یہ پرتگیا ارجن کی سن کر گرو جے درتھ کہنے لگے ۔ کہ تم پراتکال ہوتے ہی بیو رچنا کرنا ۔ اشوت تھاما شلیہ ۔ برکھسین ، اور کرپاچاریہ ایک لاکھ گھوڑ سوار ساٹھ ہزار رتھی ۔ اور چودہ ہزار گجارُوہی ۔ تھا ۲۱ ہزار پیدل لے کر یہاں سے چھ کوس کی دوری پر جا کر نواس کرو ۔

گرو کے پرچن سن جے درتھ نے ویسا ہی کیا ۔ اس کے بعد گرو نے اپنی چترنگنی سیناؤں کو یوگیہ ستھانوں پر لگا کر چکر کٹ بیوہ بنا کر جس کے بیچ میں اُس کا وستار کیا تھا چکر بیوہ کے عذھیں

شور = پڑاو

سوچی بیوہ بنایا۔ تب گرو مہا بیوہ بنا کر سینا کے آگے کھڑے ہوگئے اور بیوہ کے بھیتر تھا سوچی بیوہ کے دوار پر کرت ورما پتت کئے گئے تھا اُن کے پیچھے بھاگ میں کمبوج، جل سندھ کھڑے ہوئے۔ اُن کے پیچھے دریودھن اُپستھت ہوئے۔ اُن کے پیچھے ایک لاکھ یودھا کھڑے کئے گئے۔ اور سوچی بیوہ کے چاروں طرف وشال سینا کھڑی کی گئی تب اُس کے بھیتر راجہ جے درتھ پتت کئے گئے اور دورونا چاریہ سنکٹ بیوہ کے مکھ پر کھڑے ہو کر شوبھت ہونے لگے۔ اُن کی رکشا کو اُن کے پیچھے کرت ورما کھڑے ہوئے پانڈوں کی سینا کا لنکل کے پتر شتانیک اور دُرپد کے پتر دھرشٹ دیومن نے نرمان کیا۔ اس کے اُپرانت پانڈو مہارتھیوں کے ساتھ یدھ چھیڑ ہی گئے۔ اور دونوں پکشوں میں گھور یدھ ہونے لگا۔ تھا او نت راجہ اور وِدارجن پر پرہار کرنے لگے۔ یہ دیکھ کر ارجن نے کرودھت ہو کر ان کا بدھ کر دیا۔

(المبش و د المبوش)

تب ارجن جے درتھ کے رکشک دریودھن آدی کے ساتھ یدھ کرنے لگے۔ ادھر پانچال وبش کے ویروں کے ساتھ کورو سینا کا یدھ ہونے لگا۔ یہ دیکھ کر آچاریہ نے اپنے تیروں سے دھرم راج کے گھوڑوں کو مار ڈالا۔ اور ایک بان سے اُنکے دھنوش کو کاٹ دیا۔ یدھشٹر کو وپتت دیکھ کر آچاریہ انہیں پکڑنے کے لئے دوڑے۔ یہ دیکھ کر دھرم راج سہدیو کے رتھ پر چڑھ کر رن بھومی میں بھاگ گئے۔ گھٹوت کچ نے المبکھ راکشس کا

بدھ کر ڈالا۔ ساتیہ کی نے راج پتر سدرشن کا سر کاٹ ڈالا۔ تب
آچاریہ نے سینا میں گھس کر پتر ویرکیت کو سلا دیا۔ اس کے بعد
گرو انیک یودھا یم پور بھیجکر پانڈو سینا کا وناش کرتے ہوئے
بچرنے لگے۔ یہ دیکھکر بھیم نے آچاریہ کو پراست کر کے بیوہ میں
پرویش کیا۔ تب بھیم سین کرن دوارا مورچھا منت ہو گئے۔ پرنتو کرن
نے اُن کا بدھ نہیں کیا، کیونکہ وہ کنتی سے پرتگیا کر چکے تھے۔ کہ ارجن
کے سوائے میں تیرے کسی پتر کو نہیں ماروں گا۔ تتھا بھیم کے گلے میں
اپنا دھنوش ڈال کر کرن اُن سے کہنے لگے کہ تو کیول اپنے پیٹ پالنے
میں ہی بلوان ہے۔ آب تو کبھی رن بھومی میں مجھ ویر سے رن نہ کرنا
اور تو اسی استھان پر نواس کرنے یوگیہ ہے جس استھان پر بھوجن
کی انیک وستوئیں پائی جاتی ہوں۔ تو بن کے منیوں کے سمان ہی پھل
پھول کھانے والا ہے۔ یہ کٹھور بچن کہتے ہوئے بھیم کو کرشن ارجن
کے سامنے چھوڑ دیا۔ یہ دیکھکر ارجن کرن پر بان برکھا کرنے لگے۔ اور
بھیم ساتیہ کی اور بھوری شروا میں پرسپر لڑائی ہونے لگی۔ تتھا بھوری شروا
نے ساتیہ کی کو بھومی پر پٹک کر اور اُس کے کیش اپنے ہاتھوں سے
پکڑ اُس کی چھاتی میں ایک زور سے لات ماری۔ تب وہ اُس کا سر
کاٹنے کو تیار ہوا تو شری کرشن نے ارجن سے کہا کہ بھوری شروا کی
بھجا اپنے بان سے کاٹ ڈالی۔ بھوری شروا ارجن کی نندا کرنے لگا۔
اور بھومی پر بیٹھ گیا۔ تتھا بائیں ہاتھ سے سمست استروں کو
نکال کر بھگوان سوریہ کی آرادھنا کرنے لگا۔ اور برہم کا دھیان کرنے

۴ کہ دیکھو کیسی ساتکی جی کو بھوری شروا مکھتے نہ دے ساتکی جی اس کے نیچے آ گئے ہیں ارجن نے
اسی وقت تیر سے بھوری شروا کی بھجا کاٹ ڈالی
اپنے

ہوئے موَن ہو گیا۔ یہ دیکھکر یودھا لوگ کرشن ارجن کی نندا کرتے ہوئے بھوریشروا کی پرشنسا کرنے لگے۔ تب ساتیکی نے کسی کا بچن نہ مانتے ہوئے بھوریشروا کا سر کاٹ ڈالا۔ اور اُس سمے سوریہ است ہوتے ہوئے بھگوان نے اُس کو مایا کے اندھکار میں چھپا دیا۔

سوریہ کو است سمجھ کورو سہرش سنگھناد کرنے لگے۔ اور بولے کہ اب ارجن اپنی دوسری پرتگیا کو پوری کرے گا۔ اور سب کورو یودھا تھا جے درتھ آدی سوریہ کی اور دیکھنے لگے۔ یہ دیکھکر ارجن سے بولے کہ ہے ارجن جے درتھ سوریہ کی اور دیکھ رہا ہے۔ تم اُسکا مستک کاٹ ڈالو۔ یہ سن کر ارجن نے بربسین پشلیہ۔ اور سو یودھن کو اپنے بانوں سے ڈھک دیا اور سینا کو تتر بتر کر دیا۔ اس کے اُپرانت کرشن کہنے لگے۔ کہ ارجن! سوریہ بھگوان استاچل میں جانا ہی چاہتے ہیں اس لئے تم جے درتھ کا سر کاٹ کر اس کے پتا کی گود میں ڈال دو۔ کیونکہ اُس کے پتا نے یہ برپراپت کیا ہے کہ جو جے درتھ کا سر کاٹ کر بھومی پر ڈالے گا۔ تب اُس کے مستک کے سو ٹکڑے ہو جاویں گے۔ یہ سن کر ارجن نے اپنے دویہ بان سے جے درتھ کا سر کاٹ کر اس کے پتا کی گود میں ڈال دیا۔ جہاں وہ سندھیو پاسن کر رہے تھے۔ تھا جے درتھ کا سر اُنکی گود میں گرتے ہی وہ بھی بیت ہو کر کھڑے ہوئے اور جے درتھ کا مستک بھی بھومی پر گر گیا۔ اسی سمے جے درتھ پتا کے سر کے سو ٹکڑے ہو کر بھومی میں گر گئے۔ تھا ارجن نے آٹھ اکشوہنی سینا کا وناش کر کے جے درتھ کو مار کے اپنی پرتگیا کو پوری کی

کیونکہ جیدرتھ کا باپ کرکشیتر منڈل میں پرسرام کنڈ پر تپسیا کر رہا تھا اور وہیں بردان پایا ہوا تھا کہ جو میرے بیٹے جیدرتھ کو مارے اُس کا بھی سر کٹ جائے

یہ دیکھکر پانڈو سنگھناد کرنے لگے۔ اس کے اپرانت پانڈو کوروں کا
بھیشن یدھ ہونے لگا۔ اور رُنڈ مُنڈوں سے زمین بھر گئی۔ گرو نے
ایک ہزار ہاتھی اور دس ہزار رتھی۔ اور پچاس ہزار گھوڑے، ایک
پیدل سینا کو بھومی پر سُلا دیا۔ اور دھرشٹ دیومن کے پتروں تتھا
کیکئے ولیشی یودھاؤں کو مار کر شوراج کا سر کاٹ ڈالا۔ اور بھیم سین نے
کالنگ راج کا پتر مار کر گرو ولیشی پرتی ہین نندن کو گدا سے مار ڈالا اور
یدھشٹر بھی کرودھت ہو کر انبل، بھالو، نررگت اور شو سے ویروں کا
سنہار کرنے لگے۔ دھرم راج نے ابھی شاہ، شورسین، مہا رتھ جلک، ویشات
آدی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے دھرتی پر ڈال دیئے جنکے رکت سے دھرتی
سن گئی۔ اور یودھا مالب بھدر ولیشی ویروں کو بھی مار ڈالا اور
گھور یدھ ہونے کے کارن چاروں طرف اندھکار چھا گیا جس سے
یودھا پرسپر ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکتے تھے اور وہ اپنے انداز
اور آواز کو پہچان کر یدھ کرتے تھے۔ بھیانک لڑائی ہونے لگی اور
بے شمار ویر کال کے گال میں جانے لگے۔ تب کورو دل مشالیں
لے کر یدھ کرنے لگے۔ اسی سمے کرن نے اپنے بانوں سے سہدیو
کو بیاکل کر کے پکڑ لیا اور دھنش کے اگر بھاگ سے پیڑت کرنے
لگا۔ بولا کہ تم یا تو گھر کو چلو یا ارجن کے نکٹ رہو۔ اور اپنی پرتگیا انوسار
کرن نے سہدیو کو چھوڑ دیا۔ مدراج نے وراٹ کے بھائی شتانیک
کو مار ڈالا اور وراٹ اپنے بھائی کے رتھ پر چڑھ گیا۔ اور کرن نے
اپنی شکتی دوارا گھٹوت کچ کا بدھ کر ڈالا۔ جب دونوں پکش کے ویر

امو گھ شکتی جو ارجن کے مارنے کے لئے اس نے رکھ چھوڑی تھی اور اسے کرن نے اور کنڈل کے بدلے اندر سے ملی تھی۔

لڑتے لڑتے لپت ہو گئے۔ اور سندرا ہیں آنے لگے۔ اُس سمے
ارجن بولے کہ دونوں پکش کے ویر سونے کو گئے۔

کچھ دیر سو کر لڑائی شروع کر دی چندرماں نکل آیا اور گھور یدھ
ہونے لگا۔ اور رات تھوڑی باقی رہی۔ اُس کے بعد پندرہ دوس میں
گرو آچاریہ نے ذرپد اور تین پتروں اور ورات کو مار ڈالا۔ یہ دیکھکر کرشن
ارجن سے بولے کہ یدی درون سمر میں دھنوش بان لے کر لڑتے رہے
تو انہیں دیوتا بھی پراست نہیں کر سکتے۔ پرنتو یہ جس سمے شستر چھوڑ دیں
گے تو ایک سادھارن یودھا انہیں مار سکیگا اور اپنے پتر اشوتھاما
کا مرن سن کر وہ شستر چھوڑ دیں گے۔ اس لئے کوئی منوش ان کے
سمیپ جا کر اشوتھاما کی مرتیو کہے۔ یہ بات بھگوان کرشن کی ساری
ویر اور یدھشٹر نے سویکار کی۔ اُسی سمے بھیم نے مالوہ کے راجہ اندر ورما
کے اشوتھاما نامک ہاتھی کو مار ڈالا اور درون کے سامنے جا کر بولے
کہ اشوتھاما مارے گئے۔ اس پرکار کہکر سہرش سنگھ ناد کرنے لگے
درون نے یہ بچن سنے تو وہ شوکاتر ہوئے پرنتو اپنے پتر کا پراکرم بچار
کر دھیریہ کو نہیں چھوڑا۔ اس سمے اُن کے پاس آکر وشوامتر۔ جمدگنی،
بھاردواج۔ گوتم۔ باشسٹ۔ کشیپ آدی رشی آن کر کہنے لگے کہ
ہے درون وہ کرور کرم تمہارے کرنے لائق نہیں ہے۔ اب منوش
لوک میں تمہارے اس کرنے کا سمے ویتیت ہو گیا۔ اب تم استر
تیاگ دو۔ یہ سن کر آچاریہ نے بھیم کے کہے انوسار من اپنا یدھ سے
ہٹا لیا۔ اور یدھشٹر سے پوچھنے لگے کہ کیا اشوتھاما جیوت ہے

سہرش ۔ برٹے خوش ہو کر

یارن بھی مارا گیا۔ اور اس بات کو جانتے تھے کہ دھرم راج جھوٹ نہیں
بولیں گے۔ یہ سنکر کرشن دھرم راج سے بولے کہ یدی آچاریہ یدھ
کریں گے تو تمہاری سیناؤں کا پتہ نہیں چلے گا۔ اس لئے گرو کے
سمیپ تمہارا اسَت بولنا ہی شُبھ ہے۔ کیونکہ پران رکشا کے لئے
جھوٹ بولنا پاپ نہیں ہے۔

یہ سنکر یدھشٹر نے من میں ہاتھی کہکر پرگٹ میں اشوتھاما
مارے گئے۔ ایسا انہوں نے کہا۔ اتنا کہتے ہی۔ راجہ یدھشٹر
کے رتھ کے پہیے جو چار انگل اٹھے رہتے تھے وہ اس جھوٹ
کے بولنے سے دھرتی میں دھنس گئے۔ تتھا دھرم راج سے اپنے
پتر کا مرن سنکر درون نے گور بان رکھا کے لیا۔ پانچویں دن گھور
برکھا کے بعد پانچویں دن استر شستر تیاگ دئیے۔ اسی سمے ان کا رتھ پکڑ
کہا کہ ہے گرو! تم ابھی تک کس کا منہ دیکھکر جیوت ہو۔ تتھا اشوتھاما
تو مر کر بھومی پر شین کر رہے ہیں اور دھرم کے بچنوں میں کوئی سندیہ
نہیں ہے۔ تب اپنے پتر کا مرن یاد کر کے وہ پرماتما کا دھیان
کرنے لگے۔ اس سمے دھرشٹ دیومن تلوار لیکر رتھ سے کود کر
گرو کے اوپر دوڑا۔ یہ دیکھکر سارے بولے دھکار ہے۔ اور وہ
شانتی سے دھیان کرتے ہوئے یوگ بل کے دوارا برہم لوک کو
گمن کر گئے۔ ان کا آتم درشن سنجے۔ ارجن۔ کرپاچاریہ، کرشن اور
یدھشٹر نے کیا۔ پرنتو دوسرے پرشوں نے کچھ نہیں جانا۔ اس کے
بعد دھرشٹ دیومن نے انہیں پران رہت جان کر تلوار سے ان کا سر

کاٹ ڈالا اس سمے آچاریہ کی اوستھا ۸۵ سال کی تھی اور انکے
بال پک گئے تھے۔ تب اپنے پتا کے مرنے کے بعد اشوت تھاما دشمنو
کی سینا کا وناش کرنے لگے۔ جب اس نے نارائن استر چلایا تو
اس سے انیکوں پرکار کے استر نکلنے لگے اور سیناؤں کو بھسم کرنے
لگا۔ یہ دیکھکر شری کرشن پانڈوؤں کی سینا سے کہنے لگے کہ اب
تم لوگ استر شستر تیاگ کر الگ ہو جاؤ کیونکہ جو لوگ استر شستر چھوڑ
دیں گے ان کو یہ استر بدھ نہیں کرے گا۔

یہ سن کر پانڈو دل نے استر تیاگ دئے۔ پرنتو بھیم اڑے ہی
رہے۔ اور وہ اشوت تھاما کی اور دوڑنے لگے۔ تتھا بھیم کو آتے
دیکھکر اس نے بان برکھا کرکے بھیم کو چھپا لیا۔ اس سمے بھگوان
شری کرشن ارجن نے بل پوروک بھیم سے استر تیاگن کرا کر دھرتی
پر کھڑا کر دیا۔ اس سمے نارائن استر شانت ہو گیا۔

اس کے اپرانت یدھ ارمبھ ہو گیا۔ تتھا اشوت تھاما نے
انیک راجاؤں نے انیک راجاؤں کا بدھ کیا۔ تب دونوں
پکش یدھ سماپت کرکے اپنے اپنے نواس استھان کو چلے
گئے۔ اور سوریہ بھگوان بھی اپنے استاچل کو چلے گئے۔

(۷ ذرون پرب سماپت)

مہابھارت

کرن پرب

گرو دیو درون کے مرنے کے بعد دُریودھن نے اشوت تھاما
کے پرامرش سے کرن کو اپنا سیناپتی چُنا۔ کرن مکر بیوہ رچ کر پانڈوں
کی سینا پر بان ورکھا کرنے لگا جس سے پانڈو سینا کانپنے لگی تب
ارجن کرن کے سامنے آکر بان چلانے لگے۔ تب ارجن اور کرن میں
گھور یدھ ہونے لگا۔ جس سے پرتھوی رکت مے دکھائی دینے لگی
بھیم نے اپنی گدا سے ہاتھیوں کو مارتے ہوئے کلہنت راجہ کا بدھ
کر ڈالا۔ اور ارجن نے اپنی بان ورکھا سے سنسپتک گنول، کویم لوک
سپھاکر رُدھر کی ندیاں بہا دیں۔ ڈڈھار۔ ددزم۔ راجاؤں کو مار
کر پانڈو پیر راجہ سے گھور یدھ کرنے لگے اور پھر اُس کو بھی مار ڈالا۔
بعد ارجن انیک راجاؤں کو مار کر سنگھ ناد کرنے لگا۔ تھا صبح ہوتے
ہی دُریودھن سے بولے کہ ہے متر! میں ارجن سے ہر بات میں
ادھک ہوں۔ پرنتو مجھ سے اُس میں ایک وشیشتا ادھک ہے
کہ اُس کے سارتھی کرشن ہیں۔ یدی مجھے کوئی یوگیہ سارتھی مل
جائے تو تمہاری وجے ہونی سمبھو ہے۔ یہ سن کر دُریودھن شلیہ

شلیہ کے پاس جا کر پرارتھنا کرنے لگا۔ آپ کرن کے سارتھی بن جائیے
یہ بچن سن کر شلیہ کہنے لگا کہ میں کرن کے سمان بلوان نہیں ہوں۔ تب
دریودھن شلیہ سے بولا کہ سب ویروں سے شریشٹھ جو رتھی ہے
ادھک پراکرمی ہوتا ہے وہ سارتھی بن لینے کے یوگیہ سمجھا جاتا ہے
جیسے ارجن کے سارتھی کرشن ہیں۔ یہ بچن سن کر وہ کہنے لگا۔ کہے
راجن! میری اچھا سارتھی بننا نہیں چاہتی ہے۔ پرنتو میں آپ کی آگیا
انوسار کرن کا سارتھی بننا سویکار کرتا ہوں۔ شلیہ رتھ پر بیٹھ گئے
اور یدھ کو چلے۔ اس سمے کورو دل سنگھ ناد کرنے لگا۔ تب کرن
شلیہ سے کہنے لگے کہ اب میں ارجن کو اوشیہ ماروں گا۔ اور اس
بات کو استیہ بناؤں گا۔ کہ جہاں شری کرشن ہیں وہاں جے ہے۔
اور آج دیوراج بھی میرے پراکرم کو دیکھ کر شوک کو بیاکل ہوں گے
یہ ابھمانی بچن سن کر شلیہ ہنس کر بولے ہے کرن! تمہیں ایسے اہنکاری
شبد کہنے میں لجا آنی چاہیئے۔ تمہارا پراکرم ارجن کے ساتھ ورات
کی گئوئیں چرانے پر کہاں گیا۔ اب جو کرنا ہے سو کرو۔

یہ سن کر کرن بولا کہ بھوت کال کی بات دہرانے سے کیا نتیجہ
اب جو میں طاقت دکھاتا ہوں اسے آپ دیکھئے۔ اس کے بعد
وہ اپنے مہارتھیوں سے کہنے لگے کہ وہ ویر ارجن اس وقت کہاں ہے
میرے بان اس کا رکت پینا چاہتے ہیں۔ جو ارجن کا پتہ بتائے گا
اسے میں سو گرام اور بہت سا پرسکار دوں گا۔ یہ سن کر شلیہ بولے
ہے کرن آپ اسی جگہ پر کھڑے رہیئے۔ وہ ارجن بھی ابھی درشن

پرسکار = انعام

دیکر تیرا بدھ کریگا۔ تم جھنک پھڑک لو جھنگ سنگھ رُوپی ارجن یہیں آتا ہے۔ یہ سن کر کرن کرودھت ہو کر بولے کہیں ارجن کو جانتا ہوں اتہ! تم میرے واکیوں کو کیوں بدل رہے ہو۔ یہ آپکا میرے سے ہتر بچاؤ نہیں ہے ستروتا ہے۔ یہ سن کر شلیہ بولے کہ تم وِیرتا ہی کر رودھ کرتے ہو میں تمہارے ہت کی بات کہہ رہا ہوں۔ کیونکہ جب تم ارجن سے یدھ کروگے تو پران بچانا مشکل ہوگا۔ اس لیے اب بھی تم ارجن کے ساتھ یدھ کرنے کا بچار چھوڑ دو۔ تب شلیہ نے اپنے گھوڑے بڑھا دیئے اور کرن نے تیروں اور استر ششتروں سے ویروں کا بدھ کیا۔ اُسی سمے شلیہ کہنے لگے کہ دیکھو ارجن سمپت مہارتھیوں کا ناش کر رہا ہے۔ اس کے ایک بان سے بیس بیس مہارتھی پران تیاگ رہے ہیں۔ لیکن اس کو مارنا مخول نہیں۔ یہ سُن کرن نے دس ہزار مہارتھیوں کو یم لوک پہنچایا اور یدھشٹر کو بیاکل کر دیا۔ اس سمے یدھشٹر کے سارتھی استر ہین ہو کر کانپنے لگے۔ یہ دیکھکر بھیم گدا لے کر آ کودے اور ہزاروں گھوڑے، گج رتھ۔ آدمی کو نشٹ بھرشٹ کر نند، اپنند، کونخی۔ سُوپروا۔ پاسی۔ دھنوگرہی مہابھجا، رزدوبنند۔ دیرگھانم۔ سنی سنگی۔ جراسندھو۔ آدی راجاؤں کا بدھ کر دیا اور دُریودھن کے آٹھ بھائیوں کو مار ڈالا۔ یہ دیکھ کورو سینا نے بہت ہاہاکار کرنے لگی۔ اُس سمے کرُو سینا کو بھیم سین یم راج کے روپ میں دکھائی دینے لگے۔ یہ دیکھکر کرن نے اپنے بانوں سے پانڈو سینا کے انیک ویروں کو مار ڈالا۔ تب کرشن بولے

ہے ارجن! اس سمے کرن سے بھیشن یدھ کرو۔ یہ کہتے ہوئے شری کرشن
ارجن کے رتھ کو کرن کے سامنے لے آئے۔ اسی وقت بھیم نے ارجن
سے کہا۔ دھرم راج کرن کے بانوں سے بیاکل ہو کر شور کو چلے گئے ہیں۔
یہ سنتے ہی کرشن ارجن کو ساتھ لے کر ان سے ملنے کے لئے گئے۔ انہیں
آتے دیکھ یدھشٹر کو وشواش ہو گیا۔ کہ یہ کرن کا بدھ کر کے آئے ہیں۔
تھا کرشن کو دیکھ کر دھرم راج شیا سے اٹھے۔ ان دونوں نے جا کر پرنام کیا
اور وہ بیٹھ گئے۔ تب وہ پوچھنے لگے کہ آپ لوگوں نے کرن کو کس پرکار
مارا۔ یہ سن کر ارجن بولے مہاراج اشوت تھاما کو پراست کرنے میں بہت
بلمب ہو گیا ہے۔ اس لئے ابھی تک کرن کو نہیں مار سکا ہوں۔ بھائی
بھیم نے آپ کا شور چلا آنا بتایا۔ تب آپ کو دیکھنے کے لئے یاہو چلے
آئے۔ اب شیگھر ہی کرن کا بدھ ہو گا۔ یہ سن کر یدھشٹر کرودھت ہو ارجن
سے بولے کہ تم نے کنتی کے گربھ میں رہتا ہی جنم دھارن کر کے چھتری ونش
کو کلنکت کیا۔ تیرے جیون کو دھکار ہے۔ تم سمر میں بھیم کو اکیلا چھوڑ کر
استری کے سمان چلے آئے ہو۔ ایسے پرش اپنے کو کلنکت کرتے ہیں۔ اور
میں اپنے کو بھی دھکارتا ہوں۔ جو تم سے نپونسک کا منہ دیکھ رہا ہوں۔
اب تم سامنے سے چلے جاؤ۔ یہ کٹھور بچن سن کر پارتھ نے تلوار اٹھائی
پرنتو بھگوان اسی سمے پارتھ کا ہاتھ پکڑ کر بولے کہ ہے پارتھ میں جیسی
آگیا دوں وہ کام تم کرو۔ بڑوں کی نندا کرنا تلوار اٹھانے سے ادھک
ہے۔ اس لئے تم یدھشٹر کی نندا کر کے انہیں لجت کرو۔ یہ سن کر ارجن
یدھشٹر سے بولے ہے راج! میں نے آپ کو پرتھوی پتی ہونے ہوئے

مجھے بجیت دیکھا ہے تب ہی یہ کٹھور بچن کہہ رہے ہو۔ یہ کہہ ارجن کو گیان ہوا
اُس سمے وہ دھیان کرنے لگا کہ میں نے بُرا کیا ہے۔ اس سے میرا
کس پرکار اُدّھار ہوگا۔ یہ بچار کرکے وہ آتم گھات کرنے کو تیار ہوا
اُس وقت کرشن بولے کہ جو ہے پارتھ جو اپنے مُکھ سے اپنی پرشنسا
کرتے ہیں وہ مرتک کے سمان ہیں اور سنت پُرش اپنی استوتی نہیں
کرتے ہیں۔ یہ سُن کر دھننجے کہنے لگے کہ میرے پراکرم کے
سمان تھا استر ودیا میں نپُن دوسرا ویر نہیں ہے۔ کیونکہ میں نے
مہادیو کو بھی اپنے پراکرم سے خوش کیا ہے۔ اُس سمے دھرم راج ارجن
کے مُکھ سے اپنی نندا سُن کر کرودھت ہو نے لگے تب بھگوان
نے یدھشٹر سے کہا کہ آپ کرودھت نہ ہوجیے کیونکہ اس کا مطلب
آپ کو بعد میں معلوم ہوگا۔ اور اب ہمیں شگھر آشیرباد دیکر وداع کیجیے گا۔
ارجن کو اپنے چرنوں میں پڑا دیکھکر یدھشٹر نے اسے وداع کیا۔ اپنے
بالوں سے انیک راجاؤں کا سنہار کرتا ہوا پارتھ آگے بڑھا۔ اور
بھیم سین نے بھی اپنی گدا سے سیکڑوں رتھی مہارتھی ہاتھی گھوڑوں
کو نشٹ بھرشٹ کر دیا۔ یہ پراکرم دیکھکر کورو سینا بھے بھیت ہونے لگی۔
اور یدھ بھومی چھوڑ چھوڑ کر بھاگنے لگے۔ اس کے اپرانت بھیم نے
دوشاسن کے سارتھی اور گھوڑوں کو مار ڈالا اور دوشاسن کو بل
پورک پکڑ کر اُسکی چھاتی پر بیٹھ دروپدی کے چیر ہرن کو سمرن کرکے
دانت پیستا ہوا اپنی بھجا اُٹھا کر راجاؤں سے کہنے لگا۔ کہ اس بات کو
آپ بھلی پرکار جانتے ہیں۔ کہ دروپدی کا وستر ہرن کر یہ کتنا خوش ہوا تھا

نپُن = تجربہ کار۔ ہوشیار

اُسی کے بدلے میں اِس کے ہردے کو پھوڑ کر رُدھر پان کر اپنا پرن پورا کرتا ہوں۔ اِس کے بعد بھیم سین اُس کے ہردے کا رکت چلو بھر بھر کے پینے لگا۔

یہ دیکھ کر کرن کے پُتر برکھ سین نے اپنے بانوں سے انیک شُورویروں کا ناش کرتے ہوئے۔ نکل، سہدیو، ساتیکی۔ کو رن سے بیکار کر دیا۔ یہ دیکھ ارجن نے اپنے بانوں سے برکھ سین کے ناک کان بھُجا آدی کاٹ ڈالی۔ اور اُسے یم لوک بھیج دیا۔ تب کرن پُتر کا مرن سُن کر دھیر یہ دھارن کرتا ہوا ارجن کے سامنے آیا۔ تب کیشو۔ پارتھ سے کہنے لگے۔ کہ ہے پارتھ اِس رتھ میں شستر سسجت کرن برتمان ہے۔ اِس لئے تم سمر کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اِسی پرکار شلیہ نے کرن سے کہا کہ جن کے سارتھی کرشن ہیں۔ اور دھوجا پر ہنومان جی بیٹھے ہیں۔ اُس اندر پُتر ارجن سے تو کس پرکار یُدھ کریگا۔ یہ سُن کر کرن شلیہ سے کہنے لگے کہ جسکی دھُوجا پر ہنومان جی برتمان ہیں اور نارائن سارتھی ہیں تبھی تو وہ ارجن یُدھ میں اجے ہیں۔ پرنتو آپ میرا رتھ ارجن کے سامنے لے چلو۔ یہ سُن کر شلیہ نے کرن کا رتھ ارجن کے سامنے کھڑا کر دیا۔ دونوں کا یُدھ دیکھنے کے لئے دیوتا اپنے اپنے بمانوں پر چڑھ کر آئے۔ اور دیو برہما سے بولے کہ مہاراج وجے کسکی ہوگی تب برہما بولے کہ ہے دیوو! جہاں کرشن ہیں وہیں وجے ہے۔ تب کرن نے ارجن کے سنمکھ سنکھ بجایا اور ارجن نے اپنا دیودت نامک شنکھ بجایا۔ تھا جس دھنوش کو اندر نے برہما سے دینیوں کے

ناش کرنے کے لئے لیا۔ تھا۔ جس کو اندر نے پرشورام کو دیدیا تھا اور
پرشورام نے کرن کو دیا تھا۔ ٹنکار سے بان برکھا کرنے لگے۔ ارجن
اپنے گانڈیو کو کھینچکر بان برسانے لگے۔ دونوں کی بان برکھا سے
ہزاروں ویر یم لوک پہنچ گئے۔ اور کچھ بھاگ گئے۔ تھا دونوں کے بان
ایک دوسرے کے شریر میں پرویش کرنے لگے۔ اس سمے کرن ارجن
کے بانوں کو کاٹتا ہوا اپنے کار کرنے لگا۔ یہ دیکھکر ارجن نے بان برکھا
سے آکاش کو ڈھکتے ہوئے کرن کے رتھ کو ایک یوجن پھینک دیا۔ یہ
دیکھکر کرن نے ارجن کے بانوں کو کاٹتے ہوئے اس کے رتھ کو تین
پگ پیچھے ہٹا دیا۔ کرشن کہنے لگے۔ کہ ترلوک کے بھار کو کرن نے
ہٹایا ہے۔ کیونکہ اس پر میں بیٹھا ہوا ہوں اور کرشن نے ارجن کو اپنے مکھ
میں ترلوک کو دکھایا تھا بولے ہے ارجن کرن سادھارن استروں سے
پراست نہیں کیا جا سکتا۔ تم ساودھان ہو کر یدھ کرو۔ جب کرن پانڈوں
کی سینا کو اگنی سے بھسم کرنے لگے۔ تب پارتھ ورنا استر کے دوارا اس
آگ کو شانت کرتے ہوئے کوروں کی سینا کو جل میں ڈبونے لگے۔ یہ
دیکھکر کرن نے وایو استر سے میگھوں کو آکاش میں پہنچا دیا اس کے بعد
پارتھ نے پونا استر چھوڑا۔ جس سے وایو شانت ہو گئی اور ردر استر سے
پارتھ نے انیک ویروں کا ناش کر کے کرن کا چھتر کاٹ ڈالا۔ کرن کو کرودھ
ہوا۔ تھا اردھ چندر کار استر پارتھ پر چھوڑا۔ پرنتو ارجن نے اسے مارگ
میں ہی اپنے بان سے کاٹ ڈالا اس کے اپرانت کرن نے پانچ بان
ارجن کی چھاتی میں مارے ارجن مورچھت ہو گیا۔ ہوش آنے پر ارجن

نے کرن کے رتھ گھوڑے آدمی کو نشٹ بھرشٹ کر دیا۔ اس پرکار دونوں
میں گھور یدھ ہونے لگا۔ اور بھومی نے شراپ دوارا کرن کے رتھ کے
پہیوں کو پکڑ لیا۔ تب شلیہ بولے کہ رتھ کے پہیوں کو زمین ڈس گئی۔ اب
کیا اپائے کرنا چاہیئے۔ یہ سن کر کرن نکالنے کے لئے زمین پر گو دا اسی
سمے شری کرشن نے ارجن سے کہا اب سمے ہے شر چھوڑو۔ یہ سن کر ارجن نے
شر چھوڑنا شروع کیا۔ کرن بولا کہ جب تک میں بھومی سے پہیئے نہ نکال لوں
اس سمے تک چھما کرو۔ یہ سن کر پارتھ کچھ سمے کے لئے رک گئے۔ پرنتو کیشو
نے کہا۔ ہے پارتھ تم شر چھوڑتے رہو کیونکہ یہ تو سنگرام ہے۔ تب پارتھ
نے حکم پاتے ہی بانوں سے کرن کو ڈھک دیا اور کرن یہ بچار کر رہے تھے
کہ کیشو کے کہنے سے ارجن شر چلا رہا ہے۔ بولا بھگوان! مجھے مرتیو کا
ڈر نہیں ہے۔ کیونکہ شریر ناش وان ہے پھر مرنے سے کیا ڈر لیکن آپ
ادھرم کے دوارا ہمارا ناش نہ کرو میں تو پہیئے نکال رہا ہوں اور پارتھ
بان چلا رہا ہے۔ تب کیشو بولے کہ تمہارا دھرم دروپدی کے چیر ہرن
اور لاکھ کے محل میں آگ لگانے کے سمے کہاں گیا تھا۔ اس کے
اپرانت کیشو پارتھ کی گیڑی نظر سے دیکھ کر کہنے لگے کہ شگھرتا سے
بان برساؤ۔ اتنا سن کر ارجن دنا دن شر چلانے لگا۔ اسی سمے
کرن کا متر دریودھن آکر کرن سے بولا کہ میں آپ کی سہایتا کو آیا ہوں۔ اتہ!
آپ استر جیتنے چاہیئے۔ میں بان پر رکھ کر چھوڑتا جاؤں گا۔ یہ سن کر کرن
نے ناگ پھانس بنا کر دریودھن کو دیا تھا دریودھن نے اسے چھوڑا
تو اس پھانس میں شری کرشن ارجن کو باندھ لیا۔ تب یدھشٹر بلاپ

کرنے لگے اُسی سمے نارد نے آکر دھرم راج سے کہنے لگے کہ یہ دونوں نر نارائن ہیں۔ ان کو تینوں لوک میں کوئی بھی نہیں مار سکتا۔ اُسی سمے گروڑ آ گئے اور کولاہل کرتے ہوئے وہ بھومی پر گرنے لگے۔ گروڑ بھگوان وارجن کو پرنام کرتے ہوئے پاس آئے ان کو دیکھکر سارے ویال چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے۔ اور بہت سے بھجنگوں کو گروڑ کھا گئے۔ اس کے بعد جب یہ دونوں کے مکت ہونے پر گروڑ بولا کہ یدی آپکا حکم ہو تو میں کوروسینا کو بھکشن کر جاؤں۔ کرشن بولے کہ میں جب یدھ نہیں کر رہا ہوں پھر آپکی کیا ضرورت۔ تم اپنے استھان کو چلے جاؤ۔

یہ سنکر گروڑ چلے گئے۔ تب ارجن یدھ کرنے کے لئے تیار ہوئے۔ اتنے سمے میں کرن نے بھی پہیئے زمین سے نکال لئے تھے ارجن کے سنمکھ آ کر کرن بولا تمہارا پراکرم کرشن ہی ہے۔ واستو میں تمہارا پراکرم کچھ نہیں ہے۔ جس سمے تم ناگ پھانس میں بندھے ہوئے تھے اس سمے انیائے جان کر میں نے تم پر ایک بھی بان نہیں چلایا پرنتو تم نے رتھ کے پہیئے گڑ جانے کے سمے مجھ پر گھور بان برکھا کی تھی۔ یہ سنکر ارجن مون ہو کر بان برسانے لگے۔ پرنتو کرن ارجن کے بانوں کو کاٹتے ہوئے یدھ کرنے لگے۔

ایک بار ارجن نے کھانڈو بن میں جلاتے سمے ایک سرپ کی پونچھ کاٹ ڈالی تھی وہی سرپ کرن سے آکر کہنے لگا۔ ہے کرن! میرا بیر ارجن سے پرانی ہے۔ تم مجھے بان کے روپ میں دھنش پر چڑھا کے چھوڑو۔ کرن نے ویسا ہی کیا۔ یہ بات بھگوان نے سمجھکر رتھ کو

پہنچے ہانکا اور وہ سرپ پارتھ کے کُنڈل کو کاٹ کر دھرتی پر گر پڑا تب ارجن نے اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

یہ دیکھ کرن نے کرودھت ہو کر اردھ چندر استر پارتھ پر پھینکا۔ کرشن نے یہ دیکھ اپنے رتھ کو بھومی میں دبا دیا اور وہ بان پارتھ کا مکٹ کاٹتا ہوا چلا گیا۔ پھر گھور یدھ ہونے لگا۔ پرنتو کرن کے رتھ کا پہیا پرتھوی نے جکڑ لیا۔ تب ارجن اپنا شر سندھان کرنے لگے۔

یہ دیکھ کرن ارجن سے کہنے لگا۔ کچھ سمے کے لئے ٹھہر جاؤ۔ پرنتو ارجن بان چلاتے ہی رہے۔ کرن دھرتی پر کھڑے ہو کر یدھ کرتے رہے۔ تب پارتھ نے آگنے استر کرن پر چلایا جس سے وہ بھومی میں گر گئے۔

کرن کے بھومی میں گرنے کے چھ کارن نکلیہ تھے (۱) اُن کے رتھ کے پہیوں کو بھومی نے پکڑ لیا۔ (۲) یہ تھا کہ کنتی دوارا بان ہرن ہونا (۳) یہ تھا کہ اندر براہمن کا روپ دھر کر اُن کا کوچ لے گئے تھے (۴) یہ ہوا کہ اُن کے گرو پرشورام نے اُن کو شراپ دیا۔ (۵) کرشن دوارا چھل ہونے کے ساتھ ہوا۔ (۶) یہ کہ ارجن کا کرن دشمن بنا۔ انہی چھ کارنوں سے پراکرمی کرن بھومی شائی ہوئے۔

اب کورو سینا بھاگنے لگی۔ پانڈو سینا خوشی میں سنگھناد کرنے لگی۔ تب دُریودھن اپنی سینا کو بھاگتی دیکھ کر دھیرج دیا۔ تب ارجن کرشن سے بولے کہ ہے کیشو میں آج کرن کو مار کر دھنیہ ہوا۔ کیشو ہنس کر

کہنے لگے کہ ہے پارتھ! جن بچنوں کو تم کہہ رہے ہو وہ مور کھتا وش کہہ رہے ہو۔ کرن کو مارنے میں کیوں تمہارا ہی پراکرم کام نہیں آیا۔ یہ تو چھ کاریوں دوارا مارا گیا ہے۔ اور ہمارے تمہارے دوارا کرن ادھرم سے مرا ہے۔ یہ باتیں ارجن کی ہو رہی تھیں۔ اسی وقت کرن کو مرا جان کر دریودھن روتا ہوا کہنے لگا۔

متر آپ کے مر جانے سے میں اپنی مرتیو سمجھ رہا ہوں۔ تم اٹھ کر یدھ کرو کیونکہ چھتریوں کا زندگیا پالن دھرم ہے۔ پیارے تم یدھ نہیں کرو گے تو پانڈو مجھے اوشیہ ہی مار ڈالیں گے۔ تمہارے بنا میری یہ دشا ہو رہی ہے جیسی دشا بنا چندرماں کے رات کی ہوتی ہے۔ اس پرکار دریودھن بلاپ کرنے لگا۔ تتھا اپنے نواس استھان کو چلا گیا۔ اور وہاں جا کر بچار کیا کہ اب سیناپتی کون بنایا جائے۔ تتھا کرن کو اکیلا پڑا دیکھکر کرشن ارجن سے کہنے لگے کہ میں براہمن کا روپ دھر کرن کی دھیرج پریکشا کرتا ہوں۔ تم بچے کا روپ بناؤ۔ اس طرح دونوں روپ بنا کرن کے پاس گئے اور کرشن کرن سے بولے ہے کرن تم ساری بھومی پر سریشٹ دان ویر ہو۔ اور شتو دوارا تم نے اینکوں ور پراپت کئے ہیں۔ اور تم نے سد یو یاچکوں کا منورتھ پورا کیا ہے ہے کرن! تمہارے سورگ جانے پر یہ لکشمی گووند کے سمیپ پہنچ جائیگی اور یہ پرتھوی یدھشٹر کے ادھیکار میں ہو گی۔ پھر یاچک گن کس پر جائیں گے۔ اس کے بعد پرتھو بولے کہ پکشی بن کر پروت پر نواس کرنا اچھا۔ پرنتو یاچک کے گھر کدا پی جنم دھارن

نہ کرے اور شوجی جلنے کام کو چلا یا پرنتو دُکھ ہونے کے کارن
کسی لئے دردرتا کا ناش نہیں کیا۔ ہے راجن! اس سمے ہماری کنیا
وواہ کے یوگ ہے پرنتو ہمارے پاس دھن نہیں ہے۔ ہم آپ
پر دھن مانگنے آئے ہیں۔ سو آشا ہے کہ آپ ہماری کامنا پوری کریں گے

یہ سُن کر کرن کہنے لگے کہ اس سمے میں تو مرتک ہوا دھرتی
پر پڑا ہوں تم میری استری سے جا کر دھن مانگو۔ وہ اوشیہ ہی تمہیں
دھن دیگی۔

یہ سُن کر براہمن کہنے لگا کہ گائے۔ برکش۔ پرتھوی سمے پر
ہی پتر پردان کرتی ہیں پرنتو آپ تو سدیو اور ہر سمے پھل دیتے ہیں
وسی بات کو سُن کر ہم آپ کے پاس آئے ہیں۔ یہ سُن کر وہ براہمن
سے کہنے لگے کہ میرے دانت ہیرا اور سونے میں منڈھے ہیں۔
آپ ان کو اکھاڑ کر ہیرا آدی لے لیں۔

یہ بچن کرن کے سُن کر کرشن کہنے لگے کہ میں بوڑھا ہوں
اس لئے دانت اکھاڑنے میں اسمرتھ ہوں۔ یہ سُن کر کرن کہنے
لگا کہ آپ ایک پتھر مجھے اُٹھا کر لا دیجئے۔ یہ سُن وپر بولا کہ میں
پتھر لانے میں اسمرتھ ہوں۔

اس کے اپرانت کرن خود سرکتے ہوئے گئے اور پتھر سے
اپنے دانت اکھاڑ کر وپر کو دینے لگے۔ اس سمے شری کرشن چتور
بھج روپ دھارن کرکے کہنے لگے کہ میں تمہارے کرموں پر پرسن
ہوں اتہ! تم مجھ سے بر مانگو!۔

یہ سن کر کرن بولے کہ ہے بھگوان! یدی آپ مجھ سے
پرسن ہوکر بر دینا چاہتے ہیں تو یہ بر دیجئے کہ میرا دھن و پروں
کے لئے اور میری بن استریوں کے لئے تھا میرا پران آپ ہی کے
لئے تھا میرا پران سوامی کے لئے سماپت ہو۔ یہی بر چاہتا ہوں
اور دوسرا بر یہ مانگتا ہوں کہ بھوکھوں کے لئے ان اور آتوروں کے
لئے ایسے دان دینے کی کرپا کیجئے
ہے کیشو! میرا من دوسرے کی استری میں نہ جائے اور درود
میرے من میں پیدا نہ ہو۔ میں برائی کسی کی نہ کروں۔ یہ بر پردان کیجئے
اور میرا داہ ادگدھ بھومی میں کرایئے
یہ بچن کرن کے سن کر بھگوان نے تھا ستو کہا۔ کرن نے
بھگوان کے چرن چھو کر پران تیاگ دیئے اس سمے بھگوان کرن کی
تعریف کرنے لگے اور دیوتا آکاش سے پھول برسانے لگے۔ اس
کے اپرانت بھگوان نے کرن کا داہ سنسکار کے لئے ادگدھ بھومی
ڈھونڈی لیکن کہیں نہ ملی۔ یہ دیکھکر بھگوان پرتھوی سے پوچھنے لگے
کہ اس استھان میں کوئی دگدھ تو نہیں ہوا۔ تب وہ بولی اس استھان
پر سو بھیشم۔ تین سو درونا چاریہ۔ ہزاروں دریودھن بھسم ہو چکے ہیں۔
تب بھگوان نے اپنے ہاتھ پر ہی کرن کا داہ سنسکار کیا۔ یہ دیکھکر
بھگوان کے اوپر دیوتا پھول برسانے لگے۔ ایسے کرن کا بھگوان نے
داہ سنسکار کیا۔
(ایسے دان دینے سماپت کرنا
اور راجہ کرن کے جلنے انی کرن پرب سماپت)

پراکرمی کرن کے مر جانے کے اُپرانت دُریودھن نے اشوتتھاما و کرپاچاریہ کے کہنے سے شلیہ کو سیناپتی کے پد پر نیت کیا۔ سیناپتی کا پد گرہن کر اہنکاری بل شالی شلیہ یدھ بھومی میں لڑنے کو اُدیت ہُوا۔ یہ دیکھکر شری کرشن یدھشٹر سے بولے کہ آج ارجن تو تھکا ہُوا ہے۔ اتہ! آپ راجہ شلیہ سے یدھ کرنے کے لیئے جائیے گا۔

یہ بچن کرشن کے سن کر دھرم راج شلیہ کو بدھ کرنیکی پرتگیا کر کے سائنہ گی۔ دھرشٹ دیومن شکھنڈی کو اپنے ساتھ لیکر یدھ بھومی میں آئے۔ یدھشٹر کو دیکھکر شلیہ نے سروتو بیوہ بنایا اور استر لے کر یدھ کرنے لگا۔ تتھا اُس کے سینک بھی استر شستر لے کر یدھ کرنے لگے۔ کچھ سمے میں ہی اُنہوں نے رکت دھارا بہادی۔ چاروں اور دھول اُڑنے کے کارن سوریہ است ہو گئے تب شلیہ نے کئی پانڈو پکش کے ویروں کو مار ڈالا۔ یہ دیکھہ سائنکی

آدری نے بھی کئی کورووں کو یم لوک پہنچایا اور بھیم نے گدا سے ہاتھی
گھوڑا رتھ تتھا انیک ویروں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا اور کرن
پُتر ستیہ سین . سُوسین . چِترسین کو نکُل نے مار کر بھومی پر سُلا دیا
پھر سنگھ ناد کیا۔ یہ دشا دیکھکر شلیہ نے گھور بان برسا کر آکاش کو
بانوں سے ڈھک دیا۔

شلیہ کا یہ پراکرم دیکھکر دُریودھن کہنے لگا۔ کہ میں نے
بھیشم، کرن، درون آدی کو مروا ڈالا۔ اور یدی میں آپ کو ہی سیناپتی
بناتا تو میری وجے اوشیہ ہوتی۔

یہ سُن کر شلیہ اہنکار میں بھر کر بھیم کی چھاتی پر بان برکھا کرنے لگا
گدا دھاری بھیم نے گدا سے شلیہ کا رتھ نشٹ کرتے ہوئے شلیہ
کو پراست کر دیا۔ اِس کے اُپرانت دونوں گداؤں سے یُدھ کرنے
لگے۔ اُسی سمے شری کرشن نے ارجُن کے رتھ کو شلیہ کے سامنے
کھڑا کیا۔ تب دونوں میں یُدھ ہونے لگا۔ ارجُن نے اپنے بانوں
سے شلیہ کو مورچھت کر دیا۔ تھوڑی دیر میں سچیت ہو کر شلیہ پھر یُدھ
کرنے لگا۔ یہ دیکھکر یُدھشٹر اُس کے سنمکھ گئے۔ اور یُدھ کر کے
شلیہ کو بیاکُل کر دیا۔ تب بھی یُدھ ہوتا ہی رہا۔ یہ دیکھکر یُدھشٹر کو
کرودھ آیا اور شلیہ پر گھور بان برکھا کی۔ اِس کے اُپرانت یُدھشٹر نے
مہادیو جی کی دی ہوئی شکتی کو دھنُش پر رکھا تو پرتھوی کانپنے لگی۔
اور سمست دِشاؤں میں اندھکار چھا گیا۔ آکاش سے تارے ٹوٹ
کر گرنے لگے۔ اور شبر نگار لوک آدی رونے لگے۔ اُسی سمے دھرم

کی چھوڑی ہوئی شکتی شلیہ کے شریر کو بھیدن کرتی ہوئی اُس کے ہردے
کو پار کر گئی۔ جس کے کارن اُس کے پران نکل گئے۔

شلیہ کے مر جانے پر اُس کا بھائی وچتر کوچ یُدھ کرنے آیا
اور یدھشٹر نے اُسے بھی مار ڈالا۔ تب بھیم سین گدا سے کورو سینا کا
سنہار کرنے لگے۔ یہ دیکھکر اشوت تھاما۔ کرپاچاریہ۔ پرامرش کرنے
لگے کہ یُدھ آج ہی سماپت کرنا چاہیئے۔ یہ بچار کر کے گھور یُدھ ٹھن گیا
جس سے اندھیرا چھا گیا۔ تھا شورویر بیاکل ہو کر چلّانے لگے اور کسی کو
بھی اپنے پرائے کا دھیان نہ رہا۔ اُس سمے پانڈو یُدھ کرتے ہوئے
بولے کہ کرت ورما۔ اشوت تھاما۔ دُریودھن۔ شکنی کہاں ہیں؟
اس کے اُپرانت پانڈوں نے ہزاروں ویروں کا ونعاش کیا
تھا۔ بھیم سین نے اپنی گدا سے تیرہ دھارتیوں کو مار ڈالا اور ارجن
نے سُنشرما کے پُتر اور بھائی کا بدھ کر دیا۔ بھیم نے سُدرشن کے
تیرہ پُتروں کا بدھ اپنی گدا سے کیا۔ تتھا سہدیو نے شکنی کو مار
ڈالا۔ تب سنجے راجہ دھرت راشٹر سے آکر کہنے لگے کہ ہے راجن مجھے
ساتیکی نے بدھ کے لئے پکڑ لیا تھا پرنتو بھگوان وید بیاس نے آکر
مجھے مُکت کرا دیا۔ اُس سمے ہم نے گیارہ اکشوہنی سینا کے پرتی
دُریودھن کو بھومی پر کھڑا دیکھا تھا۔ تب اس یُدھ میں پانڈوں نے
اشوت تھاما۔ کرپاچاریہ۔ کرت ورما کو چھوڑ کر سب کو مار ڈالا۔ اس
کے اُپرانت پانڈو پرسنتا سے بچرنے لگے۔

(اِتی شلیہ پرب سماپت)

کورو راج دریودھن شلیہ کے مرنے کے بعد کرت ورما نتھا کرپا چاریہ کورن سے بھاگا ہوا دیکھکر روتا ہوا اپتا کے پاس گیا۔ اور بولا کہ میری رکشا کا اپائے بتاؤ۔ یہ سن کر دھرت راشٹر بولے کہ تم اپنی ماتا کے پاس جاؤ۔ وہ گندھاری کے پاس جاکر رکشا کا اپائے پوچھنے لگا۔ پتر کے بچن سن کر گندھاری کہنے لگی کہ تم اپنے بھائی یدھشٹر کے پاس جاؤ اور پھر تا پور روگ پوچھو۔ وہ یدھشٹر کے پاس گیا اور اپنی رکشا کا اپائے پوچھنے لگا۔ تب دھرم راج نے کہا کہ تم اپنی ماتا کے پاس جاؤ اور اپنا شریر دکھاؤ۔ تمہارے شریر کے جس بھاگ پر تمہاری ماتا کی درشٹی پڑے گی وہی بھاگ بجر کے سمان ہو جائے گا۔ پھر تمہیں کوئی نہ مار سکے گا۔ یہ سن کر دریودھن اپنے شریر کو ٹٹولنے لگا۔ تب بھگوان بھید رہس کو جان کر دریودھن کے مارگ میں آ گئے۔ اور جو کچھ دھرم راج نے کہا اس کے وپریت دریودھن کو اپدیش دینے لگے۔ تھا اس کی بدھی نشٹ کر دی اور وہ ماتا کے سامنے آکر اپنے مرم ستھان

پڑاؤ (راز)

شورت پڑاؤ - خیمہ - قیام گاہ - ڈیرہ - ... استھان

کو پھولوں کی مالا سے ڈھک کر سامنے کھڑا ہو گیا۔ اور ماتا سے اپنی
طرف دیکھنے کو کہا۔ تھا جب ماتا نے اُسے دیکھا تو اُن کی نظر اُس
کے مرم استھان پر پڑی ۔ یہ دیکھکر گاندھاری نے اپنی آنکھیں بند
کر لیں۔ اور بولیں کہ تم کرشن دوارا چھلے گئے ہو۔ اس لیے تمہاری
بدھی نشٹ ہو گئی۔ تم یدھ میں جا کر چھتریوں کے دھرم کا پالن کرو۔ تب
دُریودھن اُداس ہو کر ماں کے پاس سے چلا آیا اور دینیوں کی سیکھوں کی
دُدیا کو اپنے جیون کی رکشا مان کر اُس نے جل میں پرویش کیا
تب اُس کو کرت ورما۔ اشوتھاما۔ کرپاچاریہ آدی ڈھونڈھنے
لگے۔ پرنتو سنجے نے سب حال اُنہیں بتلا دیا۔ تب وے بھی بن
میں بشرام کرنے لگے۔ اس کے بعد یدھشٹر بولے کہ دُریودھن کہاں ہے
جس کے کارن یہ یدھ ہوا ہے۔ اُنہوں نے اُس کو تلاش کرنے
کے لیے دوت بھیجے۔ اتنے میں کرپاچاریہ اشوتھاما آدی [illegible] کے
تٹ پر پہنچکر کہنے لگے کہ دُریودھن ہمارے ساتھ رن کرے۔ یہ سُن کر
دُریودھن کہنے لگا۔ کہ میں اس استھان پر بشرام کرنے آیا ہوں۔ اتہ!
آپ بھی بشرام کیجئے اور صبح میں شترووں کا دمن کروں گا۔ یہ سُن کر
کرپاچاریہ آدی چلے گئے۔ اُس سمے اِن چاروں میں جو باتیں ہو
رہی تھیں اُنہیں ایک بھیل چھپ کر سُن رہا تھا۔ اُس نے جا کر سب
حال بھیم سے کہہ دیا۔ تھا دُریودھن کا پتہ ملنے پر دھرم راج بہت
پرسن ہوئے۔ اپنے بھراتاؤں اور کیشو کو سنگ لے کر اُس دہ
کو گھیر کر کہنے لگے کہ ہے دُریودھن! کیا تمہارا ابھمان پورا ہوا کہ

پرتھوی دل / پرتھوی کے دل میں

مل کر = ہمراہ ہو کر

۵۷ = کھنڈ = ندی میں ہوئے وہاں گہرا استھان = تالاب

پراکرم لوپ ہوگیا۔ جو اس دہ میں چھپکر اپنے پران بچانا چاہتے ہو
اچت ہے کہ تم اپنا کرلو یہ کرت کے وِ جے پراپت کرو۔
اس کے اپرانت بھیم کہنے لگے کہ سب یودھاؤں کا ناش
کراکر کایروں کی طرح چھپکر اپنے ونش کو کلنکت کیوں کر رہے ہے
جل سے نکل کر ہم سے رن کرو۔ یہ بچن سن کر دریودھن کہنے لگا
کہ آپ راج بھوگئے مجھے اب راج کی اچھا نہیں ہے۔ یہ سن یدھشٹر
کہنے لگے کہ پرنتو تو تم نے سوئی کے اگر بھاگ کے برابر بھی دھرتی
دینا سویکار نہیں کیا تھا اب سمست بھومی دے رہے ہو۔ تم کو اپنی
پرتگیا بھنگ کرنے میں لاج نہیں آتی۔ جو ویر اپنی پرتگیا بھنگ کرتے
ہیں وہ نرک میں جاتے ہیں۔ اس لئے جل سے نکل کر یدھ کرو اور
جس کو یدھ میں وجے ہوگی تو ہی اس سمست بھومنڈل کا راجیہ بھوگے
گا۔ یدی تم نے یدھ نہ کیا تو ہمارے تمہارے ہر دوں میں وجے
کا سندیہ رہیگا۔ یہ بچن یدھشٹر کے سن کر دریودھن کہنے لگا کہ
میں ایک ایک سے گدا یدھ کرکے تمہارا ناش کروں گا۔ یہ سن کر
یدھشٹر بولے یدی تم نے ہم میں سے ایک کو بھی مار دیا تو ہم سمست
بھومنڈل کا راجیہ تیاگ کر چلے جائیں گے اور تم اس کا بھوگ کرنا
یہ سن کر دریودھن گدا لے کر جل سے باہر سنگرام کرنے کے لئے
آگیا۔ تب دھرم راج بولے جس پرکار سپت مہا رتھیوں نے ابھیمنیو
کو ادھرم سے مارا تھا۔ ویسا ادھرم ہم تمہارے ساتھ کدا پی نہ
کریں گے۔ اس کے بعد دھرم راج نے دریودھن کو بچن دیا اور

کہ تم جس سے گدا یدھ کرنا چاہو اُس سے کرو۔ یہ سُن کر کرشن کرودھت ہو کر اشاروں ہی اشاروں میں دھرم سے کہنے لگے کہ اس نے تیرہ برس گدا یدھ کرنا بلدیو جی سے سیکھا ہے۔ یدی یہ تم سے گدا یدھ کرنے کو کہے تو تمہاری کیا دشا ہوگی۔ اب بھیم کو گدا یدھ کرنے دو۔ مجھے تو را ضی ہوں نہیں کہ بھیم وجے پا سکے۔

یہ سُن کر بھیم گدا لیکر اچھل پڑے اور بولے میں اس کا ناش کروں گا۔ تب دریودھن بولا میں جانتا ہوں تینے دوشاسن اور کیچک کا بدھ کیا ہے پرنتو آج میں تیرا بدھ کرکے سب کا بدلہ چکاؤں گا اور یدی تو میری گدا کا ایک بھی پرہار سہہ لے گا تو میں پراکرمی سمجھوں گا۔ یدھ چھڑ گیا دریودھن کی سو گدا ٹوٹ کر بھومی پر گر گیئں۔ پھر کرودھ کر کٹھن پرہار کے لبد بھیم مورچھت ہو گیا۔ تب نارد اور بلدیو وہاں آ گئے پانڈوں نے پرنام کیا اور وہ دونوں کا گدا یدھ دیکھنے لگے۔ تتھا ہوش آنے پر بھیم نے اچھل کر دریودھن پر وار کیا اور دریودھن کے پرہار سے بھیم رکت مے ہو کر زمین پر گر گئے۔ تب بھیم کو مرا ہوا جان کر دوسرا پرہار نہ کیا۔ یہ دشا بھیم کی دیکھکر یدھشٹر روتے ہوئے کرشن سے بولے کیشو یدی بھیم مر گیا تو ہم سب کو مرا جانیئے۔ تب کرشن بولے کہ بھیم مرا نہیں ہے۔ آپ شوک نہ کریئے آخر وجے بھیم کی ہوگی پھر بھیم کو ہوش آیا اور گرجتے ہوئے بولے کہ اب میری گدا کا پرہار سہو اُسی سمے کرشن نے اپنی جانگھ دکھا کر بھیم کو پرتگیا کی یاد دلائی۔ اور موقع پا کر بھیم نے دریودھن کی جانگھ گدا سے توڑ ڈالی۔ جانگھ

کے ٹوٹتے ہی وہ ہاہاکار کرتا ہوا زمین پر گر گیا۔ تب بھیم دوڑ کر گدا
سے اُس کا مستک کچلنے لگا۔ اُس سمے بھیم کو روک دیا۔ تب دھرم
راج کہنے لگے کہ اس آپس کے بیر نے کل کا ناش کر دیا۔ روتے
ہوئے بولے کہ ہونی بلوان ہے۔ تب بلدیو جی بھیم سے بولے کہ
اس کے مستک کو کیا کچل رہے ہو کہکر کرودھ آگیا۔ اور وہ بھیم پر
دوڑے۔ اُسی سمے کیشو پاس آکر کہنے لگے کہ ہے تات! بھیم پر کرودھ
نہ کرو کیونکہ اس نے دروپدی کے چیر ہرن کے سمے دُریودھن
کے کہنے پر کہ دروپدی کو میری جنگھا پر بٹھاؤ۔ اُس پر نگیا کی پورتی کیم
کر رہا ہے۔ یہ سن کر بلدیو جی شانت ہو گئے۔ اُس کے اُپرانت
دُریودھن بلدیو جی سے بولے ہے گرو دیو سمے بلوان ہے
اسی لئے میری یہ دشا ہو رہی ہے۔ آپ ہیں آپ کو انتم پرنام کرتا
ہوں۔ یہ سن کر بلدیو جی تعریف کرنے لگے کہ تم اور پانڈو بڑے
پراکرمی ہو۔ اس کے اُپرانت بلدیو جی دوارکا کو چلے گئے اور
پانڈو پکش بھگوان کی استوتی کرنے لگا۔ انیکوں راجہ بھیم کی تعریف
کرنے لگے۔ تب کیشو کہنے لگے کہ دُریودھن نے جو پاپ کئے
تھے اُن کا پھل اُسے مل گیا ہے۔ اتہ اب کٹھور بچن کہنا اُچت
نہیں۔ یہ بچن کیشو کے سن کر دُریودھن بولا کہ تمہارے ہی کارن میرا
پتن ادھرم سے ہوا ہے اور ادھرم دوارا ہی تم نے کرن آدی کا
وناش کرایا ہے۔ ہمیں کوئی چنتا نہیں ہے۔ کیونکہ ہم لوگ شتروں کے
مستکوں کو چرنوں میں دبا کر راج کرتے رہے۔ اب ہمارے مرن کے بعد پانڈو

پراکرمی = بہادر - بلوان

راج بھو گیں گے۔ پس کرشن بھگوان بولے دُریودھن تم نے دروپدی کا
چیر ہرن کیا تھا میرے سے بھی کٹھو رچن کہے اور میرے اُپدیشوں پر
بالکل دھیان نہیں دیا۔ اسی لئے آپ کو یہ دیکھنا پڑا۔ تب دیوتا پر بھو
کے اوپر پھول برسانے لگے۔ ارجن کے رتھ سے اُترتے ہی پون پتر ہنومان جی
اپنے استھان کو چلے گئے اور ان کے جاتے ہی ارجن کا رتھ جلنے
لگا۔ تب ارجن بھگوان سے پوچھنے لگے کہ اس کا کیا کارن ہے۔ تب
کرشن بولے کہ درون کرن کی جوالا سے رتھ پہلے ہی جل جاتا پر رُکا
رہا۔ تب پانڈوا اپنے استھان کو چلے گئے۔ اور اشوت تھاما۔ کرت ورما۔
کرپاچاریہ آکر دریودھن سے بولے کہ آپکا کیا حال ہے آپ تو گیارہ اکشوہنی
سینا کے پتی تھے۔ انہیں دیکھکر بڑا دُکھ ہو رہا ہے۔ میرے پتا پانڈو
دوارا چھل سے مارے گئے ہیں مجھے اُن کا شوک نہیں ہوا جتنا آپکی دشا کا۔
یہ بچن اشوت تھاما کے سنکر دُریودھن کہنے لگا کہ مجھے اپنے مرنے کی چنتا نہیں
ہے کیونکہ میں نے سارے بھومنڈل کا راجیہ بھوگا اور دشمنوں کو پیروں
میں دباتا رہا۔ براہمن گئو کی سیوا کرتا رہا۔ تھا بھلے بُرے منوشوں کا آدر
ستکار کرتا رہا۔ اور اس پوتر بھومی کروکشیتر میں بھیم کی گدا دوارا میں نے اپنے
پرانوں کا تیاگ کیا۔ اس کے اُپرانت دُریودھن بولنے میں اسمرتھ ہو گئے
تب اشوت تھاما دانت پیستے کہنے لگے کہ آج میں پانڈوں سے یدھ کرنیکی
آگیا دیجئے میں ان کا سنہار کروں گا۔ تب اُسنے اشوت تھاما کو یدھ کرنیکی آگیا دیدی
اور آپ بیاکل ہو گئے۔ ان لوگوں نے رات اسی جگہ بتائی اس کتھا کو جو سنیگا تتھا
سناویگا وہ سمست پاپوں سے رہت ہو کر بھگوان پورن برہم کے دھام کو جائیگا۔

(اتی گدا پرب سماپت)

دشمنوں کا
میں نے
بولنے
سنگھار کروں گا

۱۰۴

مہابھارت

سوپتک پرب

اپنے پتر کا مرن سن کر راجہ دھرت راشٹر مورچھت ہو کر زمین پر گر پڑے
اُس سمے بھگوان وید بیاس نے آکر انہیں سمجھایا۔ اس کے بعد راجہ دھرت
راشٹر نے سنجے سے رات کا ورتانت پوچھا۔ تب وہ کہنے لگا کہ راجہ
دریودھن نے اشوتھاما کو سیناپتی نیت کیا۔ تھا اشوتھاما
کرت ورما۔ کرپاچاریہ آدمی ایک پیڑ کے نیچے گئے۔ اُس پیڑ پر ہزاروں
کووں کو سوتے ہوئے مار ڈالا۔ اُس سمے اشوتھاما بچار کرنے لگے
کہ مجھے بھی شترؤں کا ناش اسی پرکار کرنا چاہیئے۔ اُس نے اپنے بچار
کرت ورما۔ کرپاچاریہ کو جا کر کہے۔ یہ بچن کرپاچاریہ سن کر کہنے لگے
کہ جو اس پرکار بیری کا ناش کرتا ہے وہ نرک کا بھاگی ہوتا ہے۔ تم اس
سے پریم کرو۔ اور پرات کال ہوتے ہی راجہ دھرت راشٹر کے سمیپ
جا کر پرامرش کریں گے۔ تب جیسا وہ کہیں گے کریں گے۔ یہ سن کر
اشوتھاما کہنے لگا۔ کہ آپ جو کہتے ہیں وہ سچ ہے۔ پرنتو پانڈوں

نے بھیشم کرن اور میرے پتا کو ادھرم دوارا مارا ہے۔ اس لیئے ہمیں بیریوں کے وناش کے لیئے دھرم ادھرم کا بچار نہیں کرنا چاہیئے۔ میرے ہردیہ میں کرودھ اگنی دھدھک رہی ہے۔ اس لیئے آج بیریوں کا ناش کرتے سوتے ہوئے اوشس کروں گا۔

اس کے اپرانت اشوت تھاما رتھ پر سوار ہو کر پانڈوں کے شِور کو گیا تھا پانڈوں کے دوار پر اشوت تھاما نے ایک وشال شریر والے بوڑھے پرش کو دیکھا جس کا شریر رکت مے ہو رہا تھا اور گلے میں منڈوں کی مالا پڑی ہوئی تھی۔ اس کے شریر سے آگ کی لپٹ نکل رہی تھی۔ تب اشوت تھاما نے اس پر انیک شستروں سے پرہار کیا پرنتو کسی استر کا پرہار اس کے شریر پر نہ ہوا۔ یہ دیکھکر اشوت تھاما بولا کہ کرپاچاریہ نے اسی لیئے منع کیا تھا سو سَت ہوا۔ تب وہ ودِوش ہو کر لوٹ آیا اور شو کا دھیان کرتے ہوئے اس نے ایک کنڈ بنایا تھا اس میں اگنی پرجلت کر کے وہ اس میں کودنے کو تیار ہوا۔ اس سمے سدا شو پرگٹ ہو کر بولے کہ ہم پرسن ہوں۔ تھا تم نے جو پانڈوں کے شِور پر پرش دیکھا تھا وہ ہمیں نے وِشنو کی آگیا سے سارسو ہم انکی رکشا کے لیئے روپ دھارن کیا تھا۔ اب ہم تیری تپسیا پر خوش ہو کر یہ استر دیتا ہوں اس کے دوارا تم اپنے دشمنوں کا وناش کروگے۔ وہ پرسن ہو کر کرت ورما تھا کرپاچاریہ کو ساتھ لے کر پانڈوں کے شِور میں گیا اور وہاں جا کر اس نے سوتے ہوئے دھرشٹ دیومن تھا اتم موجا اور انیکوں ویروں کا بدھ کر ڈالا۔

کمس تم پر

رود وش ہو کر = مجبور ہو کر

شِور = خیمہ - پڑاؤ

اور دروپدی کے پانچوں پتر شکھنڈی آدی کا ناش کر جو ویر گردوار
سے بھاگنے لگے اُن کا بدھ کرت ورما تھا کرپاچاریہ نے کر دیا۔
اور سمست سوتے ویروں کو مار تھا دروپدی کے پانچوں پتروں کا
مستک لئے ہوئے تینوں مہنوش کوروں کے سامنے جا کر کہنے لگے
راجن ہم سب پانڈو ویروں کا بدھ کر آئے۔ یہ سن کر دُریودھن
بہت پرسن ہوا اور بولا کہ یدی آپ کو پہلے ہی سے یہ اپنی بنا دیتا
تو یہ سمے دیکھنا نہ پڑتا۔ جب دُریودھن نے دروپدی کے
پتروں کے مُنڈ دیکھے تو پھر وہ شوکاتُر ہو گیا۔ کیونکہ اُس نے جان
لیا کہ پانچوں پانڈو چھوٹ ہیں۔ اس کے بعد دُریودھن نے
اپنے پران تیاگ دئے اور اشوتتھاما۔ کرت ورما۔ کرپاچاریہ
پانڈوں کے بھے سے بن میں چلے گئے۔ اس کے بعد جب
پانڈو و کرشن بہت دیوی کا پوجن کر کے لوٹ رہے تھے اُن سے
جا کر سارتھی نے سمست حال رات کا کہا۔ تھا اُن کا مرن سن کر
دھرم راج مورچھت ہو گئے۔ یہ دیکھ شری کرشن انہیں سمجھا کر شور
کو لوٹا لائے وہاں دروپدی پتر شوک سے بیاکل ہو کر رُدھن کر رہی
تھی یہ دیکھ کر کرشن نے یدھشٹر اور دروپدی کو تسلی دی۔ پرنتو وہ کہنے
لگی۔ کہ جب تک اشوتتھاما کو مار کر اس کے مستک کی منی مجھے نہ
دکھائیں گے اُس سمے تک میں بھوجن نہ کروں گی۔ یہ سن کر بھیم
اپنی گدا کو اُٹھا کر اشوتتھاما کے مارنے کیلئے چلے۔ یہ دیکھ کر
کیشو ارجن سے بولے کہ بھیم کی سہائتا کے لئے ہم لوگوں کو چلنا چاہیئے

(٤)

کیونکہ میرا دیا ہوا برہم استر اشوت تھاما کے پاس موجود ہے۔ اس لئے بھیم اپنی رکشا نہ کر سکیں گے۔ یہ کہکر کیشو ارجن کو ساتھ لے کر بھیم کی رکشا کو گئے۔ تب بھیم نے بیاس جی کے آشرم پر جاکر اشوت تھاما کو چلتے دیکھا۔ اُس سمے بھیم گرجنا کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اب کہاں جاتا ہے۔ اُس نے برہم استر کو بھیم پر چھوڑا۔ تب کیشو ارجن سے بولے کہ تم بھی برہم استر چھوڑکر اشوت تھاما کے استر کو نشٹ کرو۔ تب ارجن نے بھگوان کی آگیا کا پالن کیا اور وہ دونوں برہم استر آپسمیں بھڑ کر نشٹ ہوگئے۔ اور اُن کے گرنے سے پرجا پرلیہ کال کا سمے ماننے لگی۔ اس کے اُپرانت بھگوان کی آگیا انوسار ارجن نے دونوں استروں کو بھومی میں سے اُٹھا لیا۔ تتھا پلپوروک اشوت تھاما کو پکڑ کر دروپدی کے پاس لاکر کھڑا کیا اور اُس کے مستک کی منی نکال کر اشوت تھاما کو اُپدیش دیا۔ تتھا بھگوان کہنے لگے کہ یہ بڑا پاتکی ہے۔ یہ جس استھان پر جائیگا اُس کا آدر ستکار کوئی نہ کرے گا۔ یہ سدیو ادھر اُدھر بھرمن کرتا رہیگا۔ اُس وقت ویدویاس نے آکر بھگوان کی بات کا سمرتھن کیا۔ اس کے اُپرانت بھیم سین نے وہ منی دروپدی کو دیکر اُسے پرسن کیا۔ اور دروپدی نے اُس منی کو دھرم راج یدھشٹر کو پردان کیا۔ اُنہوں نے تتھا اُنہوں نے اپنے مکٹ میں لگائی۔ جو سدیو وجے کے دینے والی تھی۔ اس پرکار پانڈوں کے دل میں بڑی پرسنتا ہوئی۔

(اِتی سوپتک پرب سماپت)

اُوم

مہابھارت

استری پرب

کروکشیتر کے پوتر میدان میں اپنے باندھوں تھا پتیوں کو مرے
پڑے دیکھکر استریاں آرت کرتی ہوئیں رُدن کرنے لگیں۔ اور
گاندھاری تھا دھرت راشٹر اپنے پتر دریودھن کو لکھکر روتے
ہوئے کہنے لگے کہ ہا ہے پتر! تمہاری یہ دشا ان پانڈوں کے کارن
ہی ہوئی ہے۔ تھا اب تم اُٹھکر اپنے گھر چلو۔ کیونکہ اب ہماری بردھ
اوستھا ہے۔ اب ہم اناتھوں کا کون پالن کرے گا۔ تمہاری اِس
دِشا پر ہمیں دُکھ ہو رہا ہے۔ پرماتما کی رچنا لیلا ہے اُسے کوئی نہیں
جان سکتا۔ جسے راجیہ بھشیک کیا گیا تھا اور جس پر سدا بہو رتن مئی
جڑت مکٹ رکھا جاتا تھا۔ آج اُسی مستک کو ٹھیکروں میں چھونے
سے بھی گھرنا مانتے ہیں۔ ہم لوگ تمہارے بنا ایک چھن بھی جینا نہیں چاہتے
تب گندھاری اور دھرت راشٹر دونوں بلاپ کرنے لگے۔ تب
یدھشٹر نے انہیں سمجھانے کے لئے بھگوان کو بھیجا۔ شری کرشن جاکر
دھرت راشٹر سے بولے کہ ہے راجن ہونی اٹل ہے۔ یہ بچار کر تمہیں
دھیریہ رکھنا چاہیئے۔ اور یہ پانڈو بھی تمہارے ہی پتر ہیں اور میں

سمست یادوں سہت تمہارا گھاتک ہونگی کاری ہوں۔ اس لئے تم کبھی بات کی چِنتا نہ کرو۔ تب گاندھاری کہنے لگی کہ تمہارے چھل کے کارن میرے پُتر تتھا کٹمب کا ناش ہوا ہے۔ اس لئے ۳۶ سال کے بعد تم میری طرح اپنے بنش کو نشٹ ہوا دیکھو گے۔ یہ کہکر گندھاری مورچھت ہو گئی اس کے بعد شری کرشن گاندھاری کو سمجھاتے ہوئے کہنے لگے کہ یدھشٹر بھی تمہارا ہی پتر ہے جب تک بھوجن نہ کرو گی اُس سمے تک پانڈو بھی بھوجن نہ کریں گے۔ یہ سُن کر گاندھاری بولی کہ میں اپنے سو پُتروں کے مرنے کے بعد کس پرکار بھوجن کر سکتی ہوں اتہ ایں وایو کے آدھار پر ہی اپنا جیون وتیت کروں گی۔ اِتنا کہہ مون ہو گئی تب کرشن نے شدھا سے کہا کہ تم گاندھاری کے شریر میں پرویش کرو شدھا نے جب پرویش کیا تو اسے بھوک لگنے لگی۔ ادا وہ چاروں طرف اِدھر اُدھر دیکھنے لگی۔ اُس سمے اپنی مایا سے بھگوان نے ایک آم کا پیڑ لگوا دیا اور اس برکش پر کچھ پکے پھل اور کچھ کچے پھل کو توڑنے کے لئے ہاتھ بڑھایا پرنتو وہ اونچا ہونے کے کارن ہاتھ نہ آیا اس سمے گاندھاری اپنے پتر دریودھن کی چھاتی پر کھڑی ہو کر پھل توڑنے لگی تو بھی وہ پھل ہاتھ نہ آیا۔ یہ دیکھکر گاندھاری نے اپنے پتروں کی سیڑھی بنا کر اس پھل کو جب ہاتھ بڑھایا تو آم کا برکش لوپ ہو گیا اور گاندھاری اسی دِشا میں کھڑی رہی تب بھگوان آ گئے۔ اور گاندھاری سے کہنے لگے۔ کہ یہ کیا بات ہے۔ تب وہ ادھک لجت ہوئی اُس سمے بھگوان بولے کہ پتر شوک

بھوک

لگے دیکھو ان

سو پتروں

P.T.O.

مہابھارت پرب ۱۴۶ صفحہ پیرست
کشٹ والی بھوک لگا اندر داخل ہے دیہہ والی
کو ایم پر دیانتداری ۲۸۹ ۲۸۹

(اردو گدا پربہ مہابھارت سار صفحہ 288 تا 289)

سے بھی ادھک شُدھا ہے کیونکہ انتہ میں منوشیہ کے پران رہتے ہیں
اِس لیے منوشیہ کو پرتی دن ان سیون کرنا چاہیے۔ تب اپنا اچھان
تیاگ کر گاندھاری دھرم راج کے سمیپ شوربھی گئی اور وہاں بھوجن کیا
اس کے بعد یدھشٹر نے سمست ویروں کا داہ سنسکار کیا۔ اور انیک
استریاں اپنے پتیوں کے ساتھ چتا میں بیٹھ کر بھسم ہو گئیں۔ تتھا سب کا
داہ سنسکار کے دھرم راج دھرت راشٹر کے سمیپ آکر بولے اپنے
ویروں کا مرن دیکھ کر مجھے بڑا دکھ ہو رہا ہے۔ اتہ! اب آپ جیسی
آگیا دیں گے اس کا میں پالن کروں گا۔

یہ سن کر دھرت راشٹر کہنے لگے کہ ہے دھرم راج اب تم اپنا
راجیہ بھشیک کرا کر پرجا کا پالن کرو۔ تب یدھشٹر نے تتھاستو کہہ کر
دھرت راشٹر تتھا بھگوان اور اپنے باندھوں کو پرنام کیا۔ اس کے اپرانت
دھرت راشٹر نے بھیم سین سے ملنے کے لیے کہا۔ دھرت راشٹر کا برا
ابھپرائے جان کر کرشن نے لوہے کا بھیم بنا کر اس کے سامنے کر
دیا۔ دھرت راشٹر اسے ہردے سے لگا کر چور چور کرکے
کہنے لگے کہ مجھ سے یہ کیا انرتھ ہو گیا جو میں نے کرودھ وش بھیم
پانڈو کو مار ڈالا۔ یہ بچن سن کرشن کہنے لگے۔ آپ چنتا نہ کیجیے۔ کیونکہ
آپکا برا ابھپرائے جان کر میں نے لوہے کا بھیم بنا کر بھیجا تھا۔ جس کو
آپنے چور چور کر ڈالا ہے۔ اور بھیم میں تو کیول دس ہزار ہاتھیوں کا
بل تھا۔ پرنتو آپ میں ادھک بل ہے۔ یہ بچن بھگوان کے سن کر وہ
لجت ہونے لگا۔ تب کیشو بولے کہ متروں کا پرامرش نہ مانتے ہوئے

گاندھاری بولی ہے واسدیو

آپ کے پتروں کا ناش ہوا ہے۔ اس کے لئے آپ کو بھیم پر کرودھ
نہ کرنا چاہیئے۔ اپنے اپرادھوں دوارا پتروں کا وناش جان کر دھرت
راشٹر بولے کہ ہے مادھو! مجھ سے بھیم کو بچا کر آپ نے میرا
اُدھار کر دیا۔ یہ کہتے ہوئے دھرت راشٹر نے دھرم راج کو آشیرباد
دیا۔ تتھا دھرم راج نے اپنے بھراتاؤں سہت گاندھاری کو پرنام
کیا۔ اس سمے گندھاری کہنے لگی۔ کہ میرے پتروں کا ناش ادھرم سے
کیا۔ پرنتو بھیم نے دریودھن، دوشاسن آدی کو بنا ہرتیو ہوتے ہوئے
مارا ہے۔ اس کا مجھے دکھ ہے۔ یہ سن کر بھیم بولے یدی آپکا
کہنا ستیہ ہے تو مجھے اپنا پتر جان چھما کرو۔ تب گاندھاری بولی کہ
دھرم راج کہاں ہیں۔ یہ سن کر وہ بولے آپ کے پتروں کا ناش
کرنے والا پاپی میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں۔ آپ مجھے شراپ
دیکر ان پاپوں کا اُدھار کیجئے۔ گاندھاری نے ونش کا خیال
کرتے ہوئے شراپ نہیں دیا۔ تب پانڈوں نے دروپدی سہت
ماتا کنتی کو پرنام کیا۔ تتھا کنتی سہت پانڈوں نے ماتا گاندھاری کو
پرنام کیا۔ تب کنتی دروپدی کو دیکھکر گاندھاری سے بولی کہ ہونی
اٹل ہے شوک نہیں کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد سب نے رن بھومی
کو دیکھا جو مانس رکت سے بھری ہوئی تھی اور چاروں طرف
ویروں کے رنڈ منڈ شرنگال کھینچ کر کھا رہے تھے۔ اپنے پتروں
کو دیکھکر گندھاری مورچھت ہو گئی پھر بھگوان سے بولی آپکی بات
نہ ماننے کے کارن دریودھن کی یہ دشا ہوئی ہے۔ پتر بدھو

شرنگال = گیدڑ

اپنے نیتروں کے جل سے اس کا شریر دھو رہی ہے۔ اور انیہ پتروں کی استریاں بلاپ کر رہی ہیں۔ راجہ براٹ کی کماری اُترا اپنے سوامی ابھیمنیو کو گود میں لے کر کہہ رہی ہے کہ تم کس پرکار چھل سے مارے گئے۔ اپنے سوامی کا چمبن کرکے کہہ رہی ہے کہ تم نے مجھ سے رن جاتے ہوئے پوچھا بھی نہیں تھا اور اب مجھ سے بولتے بھی نہیں ہو۔ اس پرکار اُترا گھور بلاپ کر رہی ہے چاروں طرف استریوں کا آرت ناد ہو رہا ہے اور مرے ملکوں کو اپنی گودیں لئے ہوئے استریاں بلاپ کر رہی ہیں۔ اس کو دیکھتے ہوئے کرشن گاندھاری سے بولے کہ تمہیں ترشنا لگ رہی ہے۔ اور ترشنا کو کوئی بھی نہیں روک سکتا۔ اب چلو گنگا جی پر چلیں۔ اس جگہ پر ترشنا تمہاری دور ہو جائیگی۔ اس کے اپرانت یودھشٹر دھرم راج سے اس یدھ میں مرے ہوئے ویروں کی تعداد پوچھنے لگے۔ اس سمے دھرم راج نے کہا کہ اس یدھ میں اڑسٹھ کروڑ ایک لاکھ بتیس ہزار یودھا راجاؤں نے یم لوک کی یاترا کی اور سات ہزار پانچسو مہاراج مارے گئے۔ تھا چودہ لاکھ چودہ ہزار سٹھ اس یدھ بھومی میں لوپ ہوئے اور اسکے علاوہ جن منشوں نے اس یدھ بھومی میں پران دیئے ہیں وہ گندھرو بن گئے ہیں۔ اور جنہوں نے اپنی کیرتی لیش سیلئے یدھ بھومی میں پران دیئے وہ برہم لوک کو گئے اسکے بعد دھرم راج نے سنجے و ودر اور اندر سین کو آگیا دی کہ ان تمام نکلوں کی داہ سنسکار کرو۔ یہ سنکر انہوں نے چتا تیار کرکے تمام ویروں کی داہ سنسکار کیا اور دھرت راشٹر یدھشٹر تلا نجلی دیکر رنکلوں کو ترپت کیا۔

ادم

مہابھارت

شانتی پرب

دھرم راج اپنے مرتک باندھوں تتھا ہر آدمی کو گنگا تٹ پر جلانجلی
دیکر اتینت بیاکل ہوئے اور بھگوان سے بولے ہے مادھو! اب مجھے
راجیہ سے کوئی پریوجن نہیں ہے۔ ارجن کا راج سنگھاسن پر ابھیشیک
کروا دیجئے۔ اور میں بن میں جا کر بھگوان کا سمرن کرتا ہوا اپنا جیون ویتیت
کروں گا۔ کرشن بولے سادھو پرکرتی کے منوش ایسا نہیں کرتے جن کے
دوارا بندھو باندھوں کو کشٹ ہو۔ جن کا شوک ہے وہ نہیں مل سکتے۔ یہ
مرتیو جب چاہتی ہے اُسی سمے جیون کو بھکشن کرتی ہے۔ یہ کسی کے ہاتھ
کی بات نہیں ہے۔ اب تمہیں شوک کرنا اُچت نہیں ہے۔ یہ بات تمہیں
بھلی پرکار معلوم ہے کہ کال روپی سرپ نے جگ داتا راجیندر کو
اُن کے بھراتاؤں سمیت ڈس لیا۔ تم شوک تیاگو تم کو کال کی پریرنا
سے شوک ہو رہا ہے۔ اس کو تیاگ کر راجیہ کرو اور یگیہ کی تیاریاں
کرو۔ یہ بچن بھگوان کے سُن کر یدھشٹر آنسو بہاتے ہوئے بولے کہ
ہے مادھو! اپنا مہ اور گرو دیو کے بدھ کا پاپ کبھی نہیں مٹ سکتا

یہ کہتے ہوئے دھرم راج انتیت بلاپ کرنے لگے۔ یہ دشا یدھشٹر کی دیکھ
کر وید بیاس جی بولے ہے راجن! چھتری کا پرم دھرم ہے کہ یدھ
بھومی میں یدی سامنے اپنا گرو بھی آ جائے تو اس کو بھی اشتر سے مارے
اور جو چھتری اپنے دھرم کا پالن یدھ میں نہیں کرتے وہ نشٹ ہو جاتے
ہیں۔ اس لئے سمست شوکوں کو تیاگ کر بھی پوروک اپنے راجیہ کا پالن
کیجیے۔ اور اگر تمہارے ہردے میں کسی پرکار کی شنکا باقی ہے تو تم بھیشم
پتامہ کے سمیپ جا کر اپنی شنکا نوارن کرو۔ وہ ابھی شر شیا پر برتمان ہیں
یہ بچن منی کے سن کر دھرم راج اپنے کٹمب سہت بھگوان کو
ساتھ لے کر پتامہ کے درشن کے لئے گئے۔ بھگوان کرشن اور پانڈوؤں
کو آتے دیکھ کر بھیشم نے من ہی من میں پرنام کیا۔ پتامہ کو بیاکل دیکھ کر
کرشن بولے کہ پتامہ آپکا شریر پرسم گیان میں لین ہو رہا ہے۔ یہ بچن کرشن
کے سن کر بھیشم بولے آپکا دھیان کر رہا ہوں۔ اس لئے یہ بانوں کی
شیا مجھے پشپ شیا کے سمان معلوم ہو رہی ہے۔ یہ سن کر بھگوان نے
امرت درشٹی سے دیکھ کر بھیشم کی پیڑا کا ہرن کیا۔ اور بولے کہ پتامہ
صبح سے یدھشٹر کو دھرم اپدیش دیجئے۔ کیونکہ آپ سمرتھ ہیں۔ یہ بچن
پربھو کے سن کر بھیشم کہنے لگے کہ جو پرشن یدھشٹر مجھ سے کرینگے
اس کا اتر میں بھلی پرکار دوں گا۔ اس کے بعد شری کرشن پانڈوں
کے ساتھ صبح ہوتے ہی پتامہ کے سمیپ آئے اور کہنے لگے کہ
ہم کو دھرم کا اپدیش دیجئے۔ تب بھگوان کرشن کی آگیانوسار دھرم
راج نے بھیشم سے پرشن کیا کہ ہے پتامہ! راج دھرم کیا ہے؟

یہ بچن دھرم راج کا سن کر بھیشم کہنے لگے۔ کہ ہے یدھشٹر راجہ لکشمی سدیو پنیہ وان پرشوں کی سیوا اور دیانتی سے سوشوبھت ہوتی ہے۔ اور جو روپ گہنوں کو دھارن کر کے اپنی شوبھا بڑھاتے ہیں وہ راجہ کہنے یوگیہ نہیں ہیں۔ اور جو راجہ انتم سمے تک گئو براہمن کی سیوا کرتے ہیں وہی سمست دھرموں کو جیتتے ہیں۔ جب راجہ کا تیج سوریہ کے سمان ہے۔ اس راجہ کو کوئی بھی پراست نہیں کر سکتا۔ اور وہ ہمیشہ وجئی ہوتا ہے۔ راج دھرم کا اپدیش سن یدھشٹر نے بھیشم سے کہا کہ جو دھرم آشرم باسی پرش کے لئے سریشٹھ ہو سکے وہ آپ مجھ سے کہنے کی کرپا کیجئے۔ پتامہ بولے کہ ہے دھرم راج! دھرم کے استھانوں دوار پرتمان ہیں اور ان کا انوشٹھان کسی پرکار کیا جائے پر نشپھل نہیں ہوتا۔ سارے آشرموں کے لئے یگیہ انوشٹھان دھرم شریشٹھ مانا گیا ہے۔ پرنتو اسکا پھل پرتکش اس لوک میں نہیں پاتا۔ پرلوک میں ملتا ہے۔ پرنتو تپسیا ایک ایسا اتم سادھن ہے جسکے دوارا اس لوک میں آتم گیان ہونے سے برہم کے سہت پرمانند کو پراپت ہوتا ہے۔ اور بدھیمان پرش کے لئے موکش کے لئے اس لوک میں اوشیہ کر تپسیہ کرنا چاہیے۔ اس پرکار بھیشم نے دھرم راج یدھشٹر کو دھرم آشرم کے وشے میں اپدیش دیا۔ اس کے اپرانت دھرم راج یدھشٹر بھیشم سے پوچھنے لگے۔ کہ ہے پتامہ! دھن۔ استری۔ پتر۔ پتا۔ آدمی کے نشٹ ہونے پر کس پرکار منوشیہ شوک کا تیاگ کر سکتا ہے۔ یہ سوال دھرم راج کا سن کر بھیشم بولے کہ

ہے یدھشٹر! دھن چھے پتا و پوگ۔ پتر شوک سے جو آدمی شوکاتر ہو جاتے ہیں۔ اُن کو شم گن آدی دوارا اپنا شوک نوارن کرنا چاہئے یہ سن کر یدھشٹر بھیشم سے بولے۔ کہ اس وشے میں میں تم کو ایک پرانی کتھا سناتا ہوں۔ تم اُسے دھیان پوروک سنو!

ہے دھرم راج پوروکال میں ایک برت نامک براہمن تھا اور اس کا ایک میدھاوی نامک پتر تھا۔ وہ اپنے پتا سے پوچھنے لگا کہ ہے پتا منوشیوں کی آگ شیگھر ہی سماپت ہو جاتی ہے۔ اتہ! دھیروان پرش انتم سمے تک جاننے کے لئے کون کون سے کاریوں کا انوشٹھان کریں۔ آپ ہمیں کرپا پوروک بتانے کی کرپا کیجیے۔ کیونکہ ہم آپ کے بتائے ہوئے مارگ کا اولمبن کریں گے۔ یہ بچن اپنے پتر کے سن کر برت براہمن کہنے لگا۔ کہ ہے پتر منوشیہ سدیو ویدادھین برہمچریہ پوروک کرے اور اس کے اپرانت پتر گنوں کے ادھار کے لئے پتر اُتپادن کرے اور وہ بھی پوروک اگنیادھیان تھا یگیہ انوشٹھان کرتا ہوا بان پرستھی سنیاسی بنے۔ یہ بچن اپنے پتا کے سن کر میدھاوی خوش ہو گیا۔ اور اس نے اپنے پتا کے بتائے ہوئے مارگ کا اولمبن کیا۔ اس لئے ہے دھرم راج تم بھی اس براہمن پتر کے سمان دھرم پرائن ہو کر انوشٹھان کرو۔ یہ سن کر دھرم راج بھیشم پتامہ سے کہنے لگے۔ کہ ہے پتامہ! جو پرش دھرم شاستر انوسار انوشٹھان کرتے ہیں اُن منوشیوں کے لئے سکھ دکھ کس طرح اُتپن ہوتے ہیں۔ یہ بچار دھرم راج کے سن کر

بھیشم کہنے لگے۔ کہ ہے ونس ہیں تہیں اس وشئے پر ایک پورب کال کی سمپاک گیتی نامک کتھا سُناتا ہوں۔ اُسے تم دھیان سے سُنو! ہے دھرم راج! ایک سمپاک نامک دردر براہمن تھا۔ اور ان سبے تنگ ہونے کے کارن اُسکی استری اُس کے پرتی بُرا بیوہار کرتی تھی۔ اس سے تنگ ہو کر سنسار کا تیاگ کرنے سمے ہم سے اُس نے کہا تھا۔ کہ اس سنسار میں جنم دھارن کرنے سمے منوشیں کو دُکھ سُکھ گھیر لیتا ہے۔ اور منوشیہ اُسی سمے موہ کا تیاگ کرے تو وہ اس بندھن سے مُکت ہو جاتا ہے۔ اور تم کام رہت ہوتے پر بھی چت سُوئم ہونے میں اسمرتھ ہو۔ اسی لئے موکش پالن کرنے میں اسمرتھ نہیں ہوتے اور یدی دھن دھانیہ دارا آدی کا تیاگ کر کے بھرمن کیا جائے تو انایاس ہی سُکھ پراپت ہو سکتا ہے۔ پرنتو کامی پُرش اس کو پراپت نہیں کر سکتے۔ اور جو پُرش سنسار میں ورکت ہیں وہ انایاس ہی پراپت کر لیتے ہیں۔ ایسے پُرشوں کی پرشنسا دیوگن بھی کرتے ہیں اس کتھا کو میرے سمکش ہستناپور میں مہاتما سمپاک نے کہا تھا۔ اتہ! اس سنسار کا تیاگن کرنا ہی اُتم کاریہ ہے۔ اس کے اُپرانت دھرم راج بھیشم سے بولے۔ کہ ہے پتامہ! یدی کوئی پُرش کرشی وبیاپار آدی سے دھن کمانے میں اسمرتھ ہو۔ اور اُسکی اِچھا دان یگیہ کرنے کی ہو۔ تو وہ کس پرکار کاریہ کر سکتا ہے۔

یہ بچن یُدھشٹر کے سُن کر بھیشم کہنے لگے۔ کہ ہے دھرم راج! اس وشئے میں تمہارے سامنے وہ واکیہ کہتا ہوں۔ جو راجہ جنک نے کہا تھا۔ کہ میرا ایشوریہ اپار ہے۔ اس لئے یدی میرا سمست نگر بھسم ہو جائے

تو میرا کچھ نہیں بگڑتا ہے۔ کیونکہ میں اننت ایکچن ہوں۔ ہے ولش آپ میں تمہیں مہاتما بارھم کا دیا ہوا اپدیش سناتا ہوں جو اسی وشے پر گھٹت ہے۔

ایک راجہ بودھم جی سے بولے مہاراج آپ کس بدھی کے انوسار شانتی پوروک سکھ سے جیون ویتیت کرتے ہو۔ یہ میرے سمکش کہنے کی کرپا کیجیے۔ تب بودھ کہنے لگے۔ کہ ہم انیک اپدیشوں کے انوسار کاریہ کرتے ہیں جو کہ الگ الگ پرانیوں کے دئیے ہوئے اپدیش تمہیں دیتا ہوں۔ میں نے پنگلا۔ کورچ۔ سرپ۔ بھرمر۔ شر نرماتا تتھا کماری آدی سے اپدیش گرہن کئے ہیں۔ اس کے بعد بھیشم دھرمراج سے کہنے لگے۔ کہ جو آشا کا تیاگ کرتے ہیں وہی پرم سکھ کو پاتے ہیں کیونکہ پنگلا نے اپنی آشا کو نشٹ کرکے سکھ پوروک شین کیا۔ اور جو پرانی مانس بھکشن کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ کرونچ کو دیکھتے ہی مار ڈالتے ہیں۔ یہ دیکھکر اس نے اپنا تن تیاگ کر سکھ پایا اور سرپ کو اپنا استھان بنانا کبھی ہتکاری نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سدا دوسروں کے گھروں میں تو اس کرکے پرم آنند کو پراپت ہوتا ہے۔ اور بھکشک پرش بھکشا برتی کرکے اس بھومی پر بھنورے کے سمان سکھ پوروک بھرمن کرتے ہیں۔ ایک بان بنانے والا بان بنانے میں ایسا لین ہو گیا تھا کہ اس کے سامنے راجہ کی سواری نکلی ہوئی چلی گئی۔ پرنتو اسے کچھ پتہ نہ چلا۔ اور ایک ابھاگتوں کو بھوجن کرانے کے اچھیر اسے اوکھلی میں ڈال کر دھان کوٹنے لگی۔ اس کی چوڑیاں بجنے لگیں۔ یہ دیکھکر وہ

وہ بچار کرنے لگی کہ بہت جنوں کے ایکتر ہونے سے کلہہ ہوتا ہے۔ اس نے سمست چوڑیوں کو توڑ ڈالا۔ ہے دھرم راج! یدی پرانی اکیلا ہی وچرن کرے تو کسی پرکار کے کلہہ ہونے کا بھے نہیں ہے۔ اسکے اپرانت یدھشٹر بھیشم سے پوچھنے لگے۔ کہ ہے پتامہ! منوشی کس کا آشریہ لیکر شوک رہت ہوکر بھرمن کر سکتا ہے۔ اور کون سے کاریہ دوارا اُتم گتی کو پا سکتا ہے۔ تب وہ بولے میں تمہیں ایک کتھا سناتا ہوں کہ دانو راج پرہلاد نے ایک سمے سنستھر چت والے براہمن کو بچرتے دیکھکر اُس سے پوچھا کہ آپ دریاوان۔ جتیندری۔ ستیہ وادی۔ پرنگیا یکت ہوکر بھی ایک بالک کے سمان دھرتی پر بچر رہے ہو۔ اور نہ کسی وستو کے پانے کی آپ اچھا کرتے ہیں۔ آپ کرودھ کے بیگ کا ہرن کر رہے ہو۔ اور آپ دھرم ارتھ کی بھی آشا نہیں کرتے ہو۔ اور نہ آپ کام میں لین ہو۔ پھر تم دھرم انوشٹان کس طرح کرتے ہو۔ سو میرے سمکشں بتلانے کی کرپا کرو۔ یہ سن براہمن نے راجہ کو اُتر دیا کہ برہم دوارا ہی سمست بھوتوں کی اُتپتی ہوتی ہے اور اُسی کے دوارا ونّاش ہوتا ہے۔ اسی کارن سے میں دکھی نہیں ہوتا ہوں۔ اور نہ کسی وستو کو پراپت کرنے میں من کو لگاتا ہوں۔ کیونکہ جو وستو جس سے اُتپن ہوتی ہے وہ اُسی میں ولین ہو جاتی ہے۔ یہ سمجھکر منوشوں کو کسی کاریہ میں لین نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس سنسار ساگر میں سمست پرانیوں کو نشٹ ہونا ہے۔ تتھا جو جیو زمین و آکاش پر رہتے ہیں وہ سب کال کے وشی بھوت ہیں۔ ہے راجن! میں اس طرح سمست پرانیوں کو کال کے

جتیندری کے بجے جتیندری

وشی بھوگ دیکھکر اور سمدرشٹی دوارا میں پرم آنند کو پراپت ہوتا ہوں
کبھی مجھے بھوجن انایاس ہی مل جاتا ہے اور کبھی بنا بھوجن کئے ہی
انیکوں دن سوتا رہتا ہوں کبھی پلنگ پر اور کبھی بھومی پر۔ کبھی وشال
محلوں میں۔ کبھی بنا بستر کے۔ کبھی ریشمی وستر اوڑھتا ہوں۔ جن وستوؤں
کا ملنا کٹھن ہے اُن میں من کو نہیں لگاتا ہوں۔ میں سدیو اسی برت
کا انوشٹھان کرتا ہوں۔ اس برت پر درڑھ رہتا ہوں اور میری بدھی
سدیو برت پر قائم ہے۔ اس لئے میں اپنے دھرم سے بھرشٹ نہیں
ہوں۔ اور میں کرودھ۔ لوبھ۔ بھئے آدمی کو اپنے پاس نہیں آنے دیتا
تھا میں جس برت کا انوشٹھان کر رہا ہوں اُس میں بھوجن آدی کا کوئی
نیم نہیں ہے۔ اور اس برت کے کارن مجھے سُکھ پراپت ہوتا ہے
بُرے سُوبھاؤ والے آدمی اُس سُکھ کا کبھی انو بھو نہیں کرتے ہیں
اور اُن کو ہمیشہ دھن کی ترشنا لگی رہتی ہے۔ اس لئے انہیں دھن
نہ ملنے پر دُکھی ہونا پڑتا ہے۔ ہے راجن سُکھ، دُکھ، لابھ۔ ہانی،
ودھی، ارتی۔ جیون مرن سب بھگوان نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے
یہ جان کر میں اس برت کا پالن کرتا ہوں۔ اور بدھیمان منوشش
ترک وترک کیا کرتے ہیں۔ مورکھ لوگ سدیو دوشا روپن کرتے ہیں
میں اُن لوگوں کی باتوں کو انادر کی نظر سے دیکھتا ہوا شاستر ودھی
کے انوسار سمست واسناؤں کا تیاگ کر کے اس سنسار میں بھرمن کرتا
ہوں۔ اس کے اپرانت بھیشم یدھشٹر سے بولے کہ جو آدمی۔ بھئے۔ لوبھ۔

دوشاروپن کرتے ہیں یہ دوش یا عیب لگاتے ہیں

ترک وترک = انیک طرح کے تنک - سوچ وچار - غور

پردھانتا = ترجیح - فضیلت

موہ۔ کرودھ کا تیاگ کرتے ہیں وہی اس سنسار میں سکھی ہو گئے ہیں۔
یہ اُپدیش بھیشم کا سن کر یدھشٹر بولے کہ ہے پتامہ! اس سنسار میں آدمی
کی کس پرکار عزت ہو سکتی ہے۔ اب یہ بتانے کی کرپا کیجئے۔ یہ بچن
دھرم راج کے سن کر بھیشم کہنے لگے۔ کہ ہے دھرم راج! اس سنسار میں
آدمی بدھی سادھو سماج میں سورن روپ سے برتمان ہے۔ اسی کے
دوارا راجہ بلی۔ پرہلاد۔ نمی۔ آدمی نے ایشوریہ نشٹ ہو جانے پر
پرشارتھ پراپت کیا تھا۔ اس لئے پرتشٹھا بہت بدھی سے اُتم سادھن
دوسرا میں نہیں دیکھتا۔ اور بدھیمان آدمی اس وشے پر اندر تھا
کشیپ کے سمباد کا کتھا گان کیا کرتے ہیں اس میں بھی بدھی کو پردھانتا
دی گئی ہے۔ اتہ! تم بدھی کا آشریہ گرہن کرو۔ اس کے اُپرانت دھرم
راج بھیشم سے پوچھنے لگے کہ ہے پتامہ! دان، یگیہ۔ تپسیا۔ گرو سیوا
بدھی دوارا پرش کا کلیان ہو سکتا ہے۔ یا نہیں۔ آپ مجھے بتانے
کی کرپا کیجیے۔ یہ بچن دھرم راج کے سن کر بھیشم کہنے لگے۔ کہ ہے دھرم راج
جس پرکار گائے کا بچھڑا ہزاروں گئوؤں میں اپنی ماتا کو ڈھونڈھ لیتا ہے
اسی پرکار پُورب کال میں جو کرم کئے جاتے ہیں وہ سوئم اپنے کرتا کو تلاش
کر لیتے ہیں۔ اور جس پرکار ملین وستر کو دھولنے سے صاف کیا جاتا ہے
اسی پرکار وشیوں کا تیاگ کرنے سے پرم آنند ملتا ہے اور جس نے اپنی
تپسیا دوارا دھرم بل سے اپنے پاپوں کو نشٹ کر دیا ہے انہیں کے
منورتھ سدا سپھل ہوتے ہیں۔ اور جس پرکار جل میں مچھلیاں کے
پاؤں دکھائی نہیں دیتے وہی گتی گیانی پرشوں کی دیکھی گئی ہے۔ زیادہ

کی کرپا کیجیے

تلاش

مچھلیوں کے پاؤں

پردھانتا = بڑائی - بزرگی سورن = سونا
ترجیح سورن روپ سے = پردھانتا روپ سے

کہتا گیا۔ پنٹو تنا سہت اپنے کلیان کاری سادھوؤں کا اولمبن کرے تبھی کلیان ہوگا۔

(۹) یہ سُن کر دھرم راج بھیشم سے کہنے لگے کہ ہے پتامہ! اب آپ مجھے یہ بتانے کی کرپا کیجئے استھاور جنگم جس کے دوارا اُتپن کیا گیا ہے اور پرلیہ کال کے سمے کس میں لین ہو جاتا ہے۔ یہ پرشن سُن کر بھیشم کہنے لگے کہ جس وشئے کو تم نے پوچھا ہے یہی پرشن بھاردواج مُنی نے بھرگوجی سے پوچھتے ہوئے کہا کہ ہے بھگون! ساگر۔ پہاڑ۔ آکاش۔ پرتھوی میگھ۔ وایو اگنی کے سہت اس جگ کا اُتپن کرنے والا کون ہے۔ اور یہ سمست بھوت کس پرکار اُتپن ہوئے ہیں۔ اور منوشّ مر کر کس استھان کو چلا جاتا ہے؟ یہ لوک پرلوک کے وشئے میں ہو آپ کرپا کر کے ورنن کیجئے۔ اس پرکار بھاردواج مُنی کے پوچھنے پر بھرگوجی بولے کہ ہے مُنے! ایک دیوتا ہی وِسترت انادی۔ ادوی تیہ۔ اجر۔ امر۔ ابھیدیہ اویکت۔ اکشئے۔ ایو یہ روپ والا ہے۔ اُسی کے دوارا سمست جیو پیدا ہوئے ہیں اور مرنے پر وہ اُسی میں جا کر وِلین ہو جاتے ہیں وہ اس سرشٹی کا رچیتا ہے۔ اہنکار اُتپن ہو کر آکاش اگنی وایو کے ملنے سے جو منڈل بنا۔ اب سرشٹی سے برہماجی نے جنم دھارن کیا ہے اور میگھ پنچ بھوت۔ چاروج آدی چار پرکار کے جیوں کی اُتپتی کرنے والے برہماجی نے جنم دھارن کرنے ہی 'سوہم' شبد سے اہنکار پیدا کیا۔ اور سمست پربت جسکی استھی پرتھوی جسکی مجّا تھا مانس ہے اور سمندر جن کا رکت ہے تھا جن کا آکاش میدھ ہے اور پون اُس کا سوانس

کون ہے
منش
جیووں کو
جن کا سمندر

۱ استھی = ہڈی میدھ =

ہے۔ اگنی روپی تیج ہے۔ ندیاں اُنکی نسیں ہیں اور جنکے نیتر چندر سُوریہ ہیں۔ ادھرب، آکاش۔ پرتھا پرتھوی اُن کے دونوں چرن ہیں۔ اور سمست دشائیں اُنکی بھجا ہیں۔ وہ وشو باپی بھگوان اپنگوں نام سے اس جگت میں پرسدھ ہیں۔ اور سمست بھوتوں کے آتم بھوت اہنکار روپی نیتا کو جو بھلی پرکار جانتے ہیں اُن کو سادھارن جن نہیں جان سکتا۔ اُنہی کے سہارے اس جگت کی اُتپتی ہوئی ہے۔ تم نے جو سوال کیا تھا اُسکا جواب میں نے دیا۔ اس کے اُپرانت بھیشم دھرم راج سے بولے بھاردواج نے بھرگو جی سے جگت کی اُتپتی کی کتھا سن کر اُن کی پُوجا کی تھا سوئم بھی کتھا سن کر اُنکی پُوجا کی تھا سوئم بھی کتھا سن کر خوش ہوئے۔ یہ بچن بھیشم کے سن کر دھرم راج بولے پتامہ آپ کو سب باتوں کا گیان ہے اتہ! اب مجھے آچار کے وشے میں اُپدیش دینے کی کرپا کیجئے۔ یہ بچن دھرم راج کے سن کر بھیشم پتامہ کہنے لگے کہ جو منوش دُراچاری دُربدھی ہونے میں اُنہیں اسادھو کہا جاتا ہے۔ اور سادھو پُرش سدا آچار یکت رہتے ہیں۔ اور سادھو پُرش راج مارگ۔ گؤشالہ آدی کے سمیپ کبھی مل موتر کا تیاگ نہیں کرتے۔ اور جو منوش سادھوؤں کے سمان آچار کرنا چاہیں۔ اُنہیں پرتھم شوچادی سے نربرتی ہو کر آچمن کر کے اشنان کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد سُوریہ بھگوان کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ اور سُوریہ اُدے سے پہلے اُٹھنا چاہیئے۔ سائینکال صبح ساوتری کی اُپاسنا کر بھوجن جو سامنے آجاوے اُسے خوشی ہو کر پالینا چاہیئے۔ تتھا اُن وستوؤں کی نِندا نہ کرنی چاہیئے۔ اور ہاتھ پیر دھو کر شین کرنا چاہیئے۔

بھوجن (حاشیہ) — منش — نورت

سوریم بھی = آپ بھی
نورت ہو کر = فارغ ہو کر
ادھرب = سونٹ
شین کرنا چاہیئے = سونا چاہیئے

پرنتو گیلے پیروں سے سین کرنا اُچت نہیں ہے۔ ہے دھرم راج یہی آچار گیتا نارد منی نے کہے ہیں اور سادھو پرشوں کا سدیو بگیہ شالیہ۔ برکش۔ دیوتا۔ گئو شالہ۔ چوراہے۔ دھارمک پیر۔ پیپل برکش کی پرکھما کرنی چاہیے۔ دوار پر آئے ہوئے اتیتھیوں کا سنکار کرنا چاہیے۔ وہ اپنے سوجن ہوں یا انیہ اور کوئی ہوں۔ اور سائین کال و پراتک کال کے علاوہ بھوجن کرنا اُچت نہیں ہے۔ اور رتو کال ہی میں استری گمن کرنا چاہیے۔ تتھا جو آدمی ماکس بھکشن، سوم رس کا پان کرتے ہیں اُنہیں اس سنسار میں ہی یاتنائیں بھوگنی پڑتی ہیں۔ جو منوشیہ ان کا تیاگ کرتا ہے اُسے کشٹ کبھی نہیں اٹھانا پڑتا۔ اور استری پرشوں کو ایک شیا پر نہ سونا چاہیے۔ تتھا آپس میں تو کھرپات چیت نہیں کرنی چاہیے۔ سدیو بدھیمان پرشوں کا آدر سنکار کرنا چاہیے۔ اس پرکار بھیشم نے یدھشٹر کو آچرن کرنے کا اُپدیش دیکر اُنہیں سنتشٹ کیا۔ اس پرکار بھیشم پتامہ سے راج دھرم سن کر دھرم راج یدھشٹر کہنے لگے کہ ہے پتامہ آپ نے جو دھرم کا ورنن کیا ہے۔ اُسے ہم نے بھلی پرکار سن لیا۔ اب میں آپ سے چھین راجہ کا دھرم سننا چاہتا ہوں آپ کرپا پوروک اس دھرم کا ورنن کیجیے۔ یہ بچن سن کر بھیشم بولے۔ جو راجہ آپتیوں میں آگیا ہو وہ دشمنوں سے مل کر کلا کوشل سے اپنا گیا ہوا دھن نکال لاوے اور دشمن کا بل ادھک ہو اور متر بل کم ہو تو درگ کا آشریہ لینا چاہیے۔ آشریہ لے کر ساری بینی پرنیت کرنا چاہیے یدی اس کے پاس درگ بل متر بل بھی نہ ہو تو بھی دشمن سے بدھ اوشیہ

سیین کرنا = سونا درگ = قلعہ
کمزور دکھی
متربل

متربل = دوستیا مددگار کی طاقت پریکما = پرکرما چھین = دکھی، کمزور پیپر = برہمن یاتنائیں = دکھ سزائیں

کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جیسے پالنے پرشکہ کا بھوگ کرے گا۔ اور یدی یدھ میں مارا گیا تو سورگ پاوے گا۔ راجہ کو چاہیئے۔ کہ وہ کبھی بھی براہمن آدمی کا دھن نہ لے اور نیتی پوروک اپنے کوش کی اُنتی کرے۔ اُسی کے دوارا سمست اپنی آپتیاں نشٹ ہو جاتی ہیں۔ اور آپتی کے سمے راجہ دھنوان پُرش کا تیاگ نہ کرے کیونکہ ایسے سمے میں راجہ کو اُس کے سیوک بھی تیاگ دیتے ہیں۔ کیونکہ سمست سنساری آشا پر اولمبت رہتے ہیں اور جس پر راجہ کو آشا نہیں اُس کا تیاگ کر دینا چاہیئے۔ آپتی کے سمے راجہ کو اِستری اور لکشمی آدی کو تیاگ کر اپنے پرانوں کی رکشا کرنی چاہیئے۔ کیونکہ آپتی ہٹ جانے کے سمے سمست وستوئیں مل جاتی ہیں اور بہت سے دشمن راجہ کو ایک ہی سمے میں آ کر گھیر لیں تو راجہ کو چاہیئے کہ بلوان دشمن سے مل کر انیہ دشمنوں کا وناش کرے اور اگر وہ میٹھے بچن بھی بولے تو اُن کے بچنوں پر وشواس نہ کرے۔ جس طرح منکا کا گانا ہرنوں کے لئے پران ناشک ہوتا ہے۔ اُسی پرکار دشمن کو پر یہ بچن سمجھانا چاہیئے۔

ہے دھرم راج! یدی دشمن پربل ہو تو اُس سے گپت بیر کرے اور جب اوسر ملے اُسی وقت پرہار کرے۔ یہ گُن راج منتری میں ہونے چاہئیں۔ کہ وہ بگلے کے سمان کپٹی۔ سرپ کے سمان کٹل۔ سنگھ کے سمان پراکرمی۔ کوّوں کے سمان شنکت۔ اور گردھ کے سمان دور درشی ہونا چاہیئے۔ ایسے راجہ پر کبھی آپتی نہیں آتی ہے۔

خزانہ

اُس کا

شکاری

سمجھنا چاہیئے

زور آور

چاہیئیں

آشا = وشواس = یقین ۔ تسلی

کرش = خزانہ

یہ سن کر دھرم راج بولے۔ کہ پتامہ! بہ مجھے موکش
دھرم بتانے کی کرپا کیجئے گا۔

یہ سن کر بھیشم کہنے لگے کہ ہے دھرم راج اگیانی منوشش
سدا دھن کی چنتا میں لپت رہتے ہیں۔ مُحہی پرنکھا ہے۔ اس
سے جو آیو گھٹتی ہے اُس کی وہ لیش ماتر بھی چنتا نہیں کرتے۔ کیونکہ یہ
آیو ترلوک کا ایشوریہ دیدینے پر بھی نہیں پراپت ہو سکتی۔ اس کے
علاوہ اہنکار ممتا بھی دُکھ دینے والی ہے۔ اس کی تیاگ کرنے
پر آنند ملتا ہے۔ اور جو منوشش آیو گھٹنے پر بھی اپنی سالگرہ
مناتے ہیں یہ اُن کی مورکھتا ہے۔ کیونکہ یدی باندھوؤں کا پریم اس
شریر کے ساتھ ہوتا تو مرنے پر وہ اسے اگنی میں کیوں جلاتے
اور یدی آتما کے ساتھ پریم ہے تو وہ سدا ہی ہونا چاہیئے
اس لیئے آیو تتھا موکش کا اپائے کرنا ہی سپھل ہے۔ پرنتو
مورکھ منوشش اُس کا اپائے نہیں کرتے ہیں۔

ہے دھرم راج! آتما کا آنند تو ترشنا روپی کنات سے
ڈھکا ہوا ہے اور جو لوگ روپی ویبک سے اپنے اندھکار کا
ناش کرتے ہیں وہی اس آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔

(اتی شانتی پرب سماپت)

(۱) دھن (۲) اہنکار ممتا

مُنش — بالکل ہی — دے دینے بھی — مُنش — قنات

قنات سے

کنات = پردے لیش ماتر = بالکل ہی - کچھ بھی

ارم

مہابھارت

انوشاسن پرب

دھرم راج بھیشم پتامہ سے پوچھنے لگے کہ ہے پتامہ! یہ بات
میں بھلی پرکار جانتا تھا کہ راجیہ کے بعد نرک ملتا ہے تو بھی میں نے کل
کا ناش کیا۔ اس لئے میرے جیون کو دھکار ہے کیونکہ جو مجھے
ابھوشن دھارن کرا کر اپنی گود میں بڑے پریم سے بٹھلاتے تھے
ارجن کے دوارا میں نے بیریوں کا ناش کرنے کے لئے بان
ودیا سیکھی تھی انہی کا میں نے بدھ کیا ہے۔ تھا جن کا ہاتھ پکڑ کر
ہم تامبول آدی لاتے تھے انہی پتامہ کا ہم نے اپنے بانوں سے
بدھ کیا۔ پھر ہماری کس طرح گتی ہوگی۔ یہ کہکر دھرم راج بلاپ کرنے
لگے۔ تب پتامہ بولے کہ ہے راجن! تم ویرتھ ہی شوکاتر ہو رہے
ہو۔ کیونکہ ہماری مرتیو کال کے دوارا نہیں ہوئی ہے۔ ہم تو اپنے کرم
انوسار مرتیو کو پائے ہیں۔ اس میں تمہارا دوش نہیں ہے۔ اب
تم شوک کو تیاگ کر دھرم کا آشریہ لیتے ہو۔ بھگوان شری کرشن کے

پرشن کر دھرم راج بولے۔ کہ پتامہ! بہ مجھے موکش
دھرم بتانے کی کرپا کیجئے گا۔

پرشن کر بھیشم کہنے لگے کہ ہے دھرم راج اگیانی منوشش
سارا دھن کی چنتا میں لپت رہتے ہیں۔ مُحہی پرتھا ہے۔ اس
سے جو آیو گھٹتی ہے اُس کی ترو لیش ماتر بھی چنتا نہیں کرتے۔ کیونکہ یہ
آیو ترلوک کا ایشوریہ دید سے پر بھی نہیں پراپت ہو سکتی۔ اس کے
علاوہ اہنکار ممتا بھی دکھ دینے والی ہے۔ اس کی تیاگ کرنے
پر آنند ملتا ہے۔ اور جو منوشش آیو گھٹنے پر بھی اپنی سالگرہ
مناتے ہیں یہ اُن کی مورکھتا ہے۔ کیونکہ یدی باندھوں کا پریم اس
شریر کے ساتھ ہوتا تو مرنے پر وہ اسے اگنی میں کیوں جلاتے
اور یدی آتما کے ساتھ پریم ہے تو وہ سدا ہی ہونا چاہئے
اس لئے آیو تھا موکش کا اُپائے کرنا ہی اُچت ہے۔ پرنتو
مورکھ منوشش اُس کا اُپائے نہیں کرتے ہیں۔

ہے دھرم راج! آتما کا آنند تو ترشنا روپی کنات سے
ڈھکا ہوا ہے اور جو لوگ روپی دیپک سے اپنے اندھکار کا
ناش کرتے ہیں وہی اس آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔

(اِتی شانتی پرب سماپت)

(۱) دھن (۲) اہنکار ممتا

منش
بالکل ہی
دے دینے بھی
منش
قنات

قنات سے
کنات = پردہ لیش ماتر = بالکل ہی - کچھ بھی

مہابھارت

انوشاسن پرب

دھرم راج بھیشم پتامہ سے پوچھنے لگے کہ ہے پتامہ! یہ بات
ہیں بھلی پرکار جانتا تھا کہ راجیہ کے بعد نرک ہوتا ہے تو بھی ہیں نے کل
کا ناش کیا۔ اس لئے میرے جیون کو دھکار ہے کیونکہ جو آپ مجھے
آبھوشن دھارن کرا کر اپنی گود میں بڑے پریم سے بٹھلاتے تھے
ارجن کے دوارا ہیں نے بیریوں کا ناش کرنے کے لئے بان
ودیا سیکھی تھی انہی کا میں نے بدھ کیا ہے۔ تتھا جس کا ہاتھ پکڑ کر
ہم تامبول آدی لاتے تھے انہی پتامہ کا ہم نے اپنے بانوں سے
بدھ کیا پھر ہماری کس طرح گتی ہوگی۔ یہ کہکر دھرم راج بلاپ کرنے
لگے۔ تب پتامہ بولے کہ ہے راجن! تم ویر کشتری ہو کر شوکاتر ہوتے
ہو۔ کیونکہ ہماری مرتیو کال کے دوارا تمہیں ہوئی ہے۔ ہم تو اپنے کرم
انوسار مرتیو کو پائے ہیں۔ اس میں تمہارا دوش نہیں ہے۔ اب
تم شوک کو تیاگ کر دھرم کا آشریہ لیتے ہو۔ بھگوان شری کرشن کے

چرنوں میں دھیان لگاؤ تمہارا کلیان ہوگا۔ مرتیولوک میں منوشی
برہم لوک میں دیوتا ان شری کرشن کا دھیان کرتے ہیں۔ کیونکہ یہی
وشنو اور ہمیشہ شرشٹی کے نرمان کرتا شری کرشن ہیں۔ انت تم ان کا
دھیان کرتے ہوئے کارتک ماس میں گنگا اشنان کرو۔ اور شکل
پکش کی ایکادشی کو جاگرن اور دوادشی کے دن براہمنوں کو بھوجن
کرا کر ہری کی کتھا سنو! تتھا گیتا آدی کا پاٹھ کیا کرو۔ اور ایکادشی سے
پورنماشی تک شری کرشن کا اُتسو کیا کرو۔ کیونکہ کرشن سب کے دینے والے
ہیں۔ اور سدا بھگتوں کا پالن کرتے ہیں۔ وہی ہمارا اُدھار کریں گے
بھیشم یہ کہہ ہی رہے تھے کہ اُن کا برہمانڈ پھوڑ کر ایک تیج نکل کر وہ
سب کے سامنے بھگوان میں لین ہوگیا۔ اس کے بعد یدھشٹر نے
چندن کی چتا بنا کر بھیشم پتامہ کا شریر اس میں بھسم کیا۔ اور پریوار
سہت گنگا تٹ پر آکر جل انجلی دی۔ اس سمے گنگا جی جل سے
نکل کر اپنے پتر کے لئے بلاپ کرتی ہوئی کہنے لگیں ہے پتر! تم
استری روپ شکھنڈی سے کس پرکار مارے گئے۔ اس
کا مجھے بڑا دکھ ہے۔ تب کرشن بولے کہ ہے گنگے! تمہارے
پتر کو اندر دیوتا بھی نہیں مار سکتے پرنتو انھوں نے اپنی اچھا انوسار
شریر تیاگا ہے۔ اس لئے تم شوک نہ کرو۔ یہ بچن بھگوان کے سن
کر گنگا نے دھیرج دھارن کیا اور یدھشٹر گنگا کو پرنام کر کے اپنے
نگر کو چلے آئے۔ اور راج سنگھاسن پر بیٹھ کر اپنی رعیت کا پتر کے
سمان پالن کرنے لگے۔ بھگوان کرشن اشٹادش اکشوہنی سینا

کا ناش کر کے یدھشٹر کو راجیہ دیکر خوش ہوئے اور کروکشیتر کے میدان میں دھرم کی وجے ہوئی۔ ادھرم روپی باگھ مارا گیا۔ کیونکہ دھرم سے ہی وجے ہوتی ہے ادھرم سے نہیں۔ تتھا چھما سے وجے ہوتی ہے اور کرودھ دوارا نہیں۔ تتھا وشنو ہی وجے کو پاتے ہیں اور دھرم کے دوارا ہی راج پاٹھ چلائے جاتے ہیں جو راجہ ادھرم کا آشریہ لیتے ہیں وہ شگھر ہی نشٹ ہو جاتے ہیں اور جو راجہ استری، بالک، براہمن آدی کو ستاتے ہیں وہ پتیت ہو جاتے ہیں۔ تتھا جنہوں نے درویہ اتر کتھ نیتی دوارا ایکتر کیا ہی وہ کا یدھ بھومی میں اس طرح نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جس طرح وایو میگھوں کو نشٹ کر ڈالتی ہے اور یدی کوئی راجہ براہمن کا دھن ہرن کرتا ہو تو وہ وِش ہے۔ وِش کیول ایک ہی جیو کا ناش کرتا ہے۔ اور براہمن کا دھن اس کے سمست ونش کا ناش کر دیتا ہے۔ براہمن نے اپنے کرودھ سے اتنے وشال سمندر کے جل کو کھاری بنا دیا اور براہمن نے ہی اپنے کرودھ سے کرشن کے پتر کلتر کو پریوار سہت بھسم کر دیا تتھا مہا دیو جی کے لِنگ کو بھی نشٹ بھرشٹ کر ڈالا براہمن شاپ کے دوارا انیکوں نے دکھ بھرے ہیں۔ اور ایک سمے جب اگست منی سمست ساگر کا جل پان کر گئے تھے اس سمے دیوتاؤں نے استوتی کر کے اگست منی کو خوش کیا۔ اور اگست منی نے اس جل کو مونز مارگ سے مکت کر دیا۔

(اتی انوشاسن پرب سماپت)

چرنوں میں دھیان لگاؤ گے۔ تمہارا کلیان ہوگا۔ مرتیولوک میں منوشی
برہم لوک میں دیوتا ان شری کرشن کا دھیان کرتے ہیں۔ کیونکہ یہی
وشنو اور ریمیت شرشٹی کے نرمان کرتا شری کرشن ہیں۔ انہ تم اِن کا
دھیان کرتے ہوئے کارتک ماس میں گنگا اشنان کرو۔ اور شکل
پکش کی ایکادشی کو جاگرن اور دوادشی کے دن براہمنوں کو بھوجن
کرا کر ہری کی کتھا سنو۔ اتھا گیتا آدی کا پاٹھ کیا کرو۔ اور ایکادشی سی
پورنتک شری کرشن کا اُتسو کیا کرو۔ کیونکہ کرشن بھی کے دینے والے
ہیں۔ اور سدا بھگتوں کا پالن کرتے ہیں۔ وہی ہمارا اُدھار کریں گے
بھیشم یہ کہہ ہی رہے تھے کہ اُن کا برہمانڈ پھوڑ کر ایک تیج نکل کر وہ
سب کے سامنے بھگوان میں لین ہوگیا۔ اس کے پیچھے یدھشٹر نے
چندن کی چتا بنا کر بھیشم پتامہ کا شریر اس میں بھسم کیا۔ اور پریوار
سہت گنگا تٹ پر آکر جل انجلی دی۔ اس سمے گنگا جی جل سے
نکل کر اپنے پتر کے لئے بلاپ کرتی ہوئی کہنے لگیں ہے پتر اتم
استری روپ سکھنڈی سے کس پرکار مارے گئے۔ اس
کا مجھے بڑا دُکھ ہے۔ تب کرشن بولے کہ ہے گنگے! تمہارے
پتر کو اندر دیوتا بھی نہیں مار سکتے پرنتو انہوں نے اپنی اچھا سے سنسار
شریر تیاگا ہے۔ اس لئے تم شوک نہ کرو۔ یہ بچن بھگوان کے سن
کر گنگا نے دھیرج دھارن کیا اور یدھشٹر گنگا کو پرنام کر کے اپنے
نگر کو چلے آئے۔ اور راج سنگھاسن پر بیٹھ کر اپنی رعیت کا پتر کے
سمان پالن کرنے لگے۔ بھگوان کرشن اشٹادش اکشوہنی سینا

کا ناش کر کے یدھشٹر کو راجیہ دیکر خوش ہوئے اور کروکشیتر کے
میدان میں دھرم کی وجے ہوئی۔ ادھرم روپی باگھ مارا گیا۔ کیونکہ
دھرم سے ہی جے ہوتی ہے ادھرم سے نہیں۔ تتھا چھما سے
وجے ہوتی ہے اور کرودھ دوارا نہیں۔ تتھا وشنو ہی وجے کو
پاتے ہیں اور دھرم کے دوارا ہی راج پاٹھ چلائے جاتے ہیں
جو راجہ ادھرم کا آشریہ لیتے ہیں وہ شیگھر ہی نشٹ ہو جاتے ہیں
اور جو راجہ استری، بالک، براہمن آدی کو ستاتے ہیں وہ پتیت ہو
جاتے ہیں۔ تتھا جنھوں نے درویہ اتر کھتر نیتی دوارا ایکتر کیا ہی
وہ یدھ بھومی میں اس طرح نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جس طرح وایو میگھوں
کو نشٹ کر ڈالتی ہے اور یدی کوئی راجہ براہمن کا دھن ہرن کرتا ہو
تو وہ وش ہے۔ وش کیول ایک ہی جیو کا ناش کرتا ہے۔ اور
براہمن کا دھن اس کے سمست ونش کا ناش کر دیتا ہے۔ براہمن
نے اپنے کرودھ سے اپنے وشال سمندر کے جل کو کھاری بنا دیا
اور براہمن نے ہی اپنے کرودھ سے کرشن کے پتر کلتر کو پریوار
سہت بھسم کر دیا تتھا مہادیو جی کے لنگ کو بھی نشٹ بھرشٹ کر ڈالا
براہمن شاپ کے دوارا انیکوں نے دکھ بھوگے ہیں۔ اور ایک سمے جب
اگستیہ منی سمست ساگر کا جل پان کر گئے تھے اس سمے دیوتاؤں نے
استوتی کر کے اگست منی کو خوش کیا۔ اور اگست منی نے اس
جل کو موتر مارگ سے مکت کر دیا۔

(اتی انوشاسن پرب سماپت)

اوم

مہابھارت

اشومیدھ پرب

یُدھشٹر اپنے راج سنگھاسن پر براجمان ہو کر بھیشم آدی کا ادھر دوار
جانا سمجھ بیاکل ہوئے۔ یہ دشا دیکھ کر یُدھشٹر کی دھرت راشٹر تتھا وید
بیاس تتھا بھگوان نے اُنہیں سمجھا کر اُنہیں دھیریہ دیا اور یُدھشٹر بھگوان
سے بولے۔ کہ میں اس ہتھیا سے کیسے نِبرت ہو سکتا ہوں۔ یہ سُن کر کرشن
اور وید بیاس مُنی کہنے لگے۔ کہ ہے راجن! آپ سمست برہم ہتھیاؤں
کو دُور کرنے کے لئے اشومیدھ یگیہ کیجیے۔ یہ بچن بھگوان شری کرشن
اور وید بیاس مُنی کے سُن کر یُدھشٹر کرشن سے بولے کہ ہے پربھو!
میں اشومیدھ یگیہ کس پرکار کر سکتا ہوں۔ کیونکہ میں اس سمے نردھن
ہوں اور میرے پاس کسی پرکار کی سہائتا نہیں۔ یہ بچن یُدھشٹر کے
سُن کر کرشن بولے ہے دھرم راج! راجہ مرُت کی یگیہ کے سمے
براہمن ترپت ہو کر دھن ہمالیہ کی بھومی میں چھوڑ گئے تھے۔ وہ دھن
ابھی تک ہمالیہ کی بھومی میں گڑا ہوا ہے۔ اتہ آپ لوگ اُس کو
نکال لائیے اور اُس سے آپ اشومیدھ یگیہ کیجیے۔ تتھا آپ بھومی

کے سوامی ہیں اور گرا ہوا دھن راجہ کا ہوتا ہے۔ یہ بچن بھگوان کا سُن کر دھرم راج کہنے لگے کہ راجہ مروت کے یگیہ کی کیرتی ابھی تک اِس لوک میں استھاپت ہے۔ جو براہمن ترپت ہو کر دھرتی میں پڑا ہوا دھن چھوڑ گئے۔ یدی ماہیں اس دھن کو لاکر اپنا یگیہ سمپورن کروں تو کتنے لجّا کی بات ہے۔ ابھی تک ہندھو بادھوں کی نیا کا کلنک پہر ہے سنتا پر سے نہیں ہٹا۔ یہ بچن یدھشٹر کے سُن کر وید بیاس بولے۔ کہ ہے راجن جس سمے براہمن اُس دھن کو تیاگ کر چلے گئے اُسی سمے اُن کا ادھیکار جاتا رہا۔ جیسے پرشو رام جی نے اپنی بھومی کشیپ مُنی کو دیدی تھی اور اُن سے دیتیوں پر پہنچ گئی تھی۔ یہ دیکھ کر بل پور وک اُس بھومی کو دیتیوں سے چھتریوں نے اپنے ادھیکار میں کر لی۔ اسی پرکار اُس گڑے ہوئے دھن پر ہہروں کا کوئی ادھیکار نہیں ہے اس لئے آپ اُسے لا کر یگیہ کیجئے۔ یہ بچن بھگوان بیاس کے سُن کر دھرم راج کہنے لگے۔ کہ ہے بھگون! اس یگیہ میں کتنے براہمنوں کی ضرورت ہوگی۔ اور اُن کی دکشنا کے لئے کتنا دھن چاہیئے۔ تتھا یگیہ کے لئے کیسا گھوڑا ہونا چاہیئے۔ آپ کرپا کر کے بتائیں۔ یہ بچن دھرم راج کے سُن کر وید بیاس کہنے لگے۔ کہ ہے راجن! اس یگیہ کے کرانے کے لئے بیس ہزار براہمنوں کی ضرورت ہے اور ہر ایک کو ایک ہاتھی۔ رتھ۔ گھوڑا۔ گائے۔ اور ایک بھار سونا دکشنا دینی چاہیئے اور کانتی وان جس کے ایک کان شیام ہو۔ ایسا گھوڑا چاہیئے۔ اور یہ یگیہ کا گھوڑا چیت کی پونو کے دن بھرمن کرنے کے لئے چھوڑا جائے گا۔

٤ ایک ایک برہمن کو دھو لاکے پشتوں سے ہو جیت ایسی ہزار دانا دیا
پر تیک برہمن کو ٤

اپسیم = براہمن

اُس کی رکشا کے لئے ایک برس تک پورا پورا پربندھ کرنا ہوگا۔ اور گھوڑا
کی رکشا کے لئے یجمان کے بھائی یا پتر کو بھی جانا پڑے گا۔ اور آپ کا اپنی
استری سہت برت کرنا ہوگا۔ تتھا جس استھان پر گھوڑا مل موتر تیاگ کرے
اُس استھان پر ہون براہمنوں کے دوارا کرایا جائے گا۔ اور اُس
گھوڑے کے گلے میں ایک سورن کا پتر باندھا جائے گا۔ جس میں یہ لکھا
جائے گا۔ کہ جو راجہ پراکرمی ہو وہ اس گھوڑے کو پکڑے اور میرا پتر یا بھائی
اُسے چھڑا دے گا۔ ہے دھرم راج جب گھوڑا سمست بھومی پر گھوم کر
آجائے گا۔ اُس سمے تمہارا یگیہ آرمبھ کیا جائے گا۔ اب تمہارے رکشک
شری کرشن ارجن ہیں تو تمہیں کسی بات کی چنتا نہ کرنی چاہیئے۔ کیونکہ
تمہارا منورتھ اوش پورن ہوگا۔ یہ بچن ویدبیاس کے سُن کر
دھرم راج نے یگیہ کی سمست سامگری ایکتر کر اور براہمنوں سے
پوجن کرا کر اپنا گھوڑا چھوڑ دیا۔ اور اُس کی رکشا کے لئے ویروں کو
نیت کر دیا۔ وہ گھوڑا پرتھوی پر بھرمن کرتا ہوا۔ یونا شو کی پری میں جس
سمے پہنچا تو اُس راجہ نے اکشوہنی سینا دوارا اُس گھوڑے کو پکڑ
والیا۔ یہ سُن کر دھرم راج نے بھیم سین کو بھیجا اور وہ کہنے لگے۔ کہ
دھرم راج آپ کسی بات کی چنتا نہ کیجیئے۔ ہمارے رکشک بھگوان ہیں
اُنہی کے بھروسے ہم سمست کاریوں کو کر ڈالتے ہیں۔ یادی میں گھوڑے
کو جیت نہ لاؤں تو میں بُری گتی کو پراپت ہوں۔ یہ بھیم سین کی سُن کر یدھشٹر
بولے کہ ہے بھیم! تم اُس نگری میں کس پرکار جاؤ گے۔ راجہ یونا شو بڑا
پراکرمی ہے اُس کی سینا کے سینک بھی اُسی کے سمان پراکرمی ہیں

سینک = فوجی۔ فوج کے سپاہی

تم اشو کو لا سکتے ہو۔ بھیم بولے بھگوان باسدیو کی کرپا سے سب کام سدھ
ہو جائیں گے۔ یہ کہتے ہوئے بھیم اپنے استھان کو چلے گئے۔ اس کے
بعد دھرم راج کرشن سے بولے ہے مادھو! میں آپکی شرن ہوں اتیو میرا
ہتیا رُوپی ساگر سے اُدّھار کرنے کی کرپا کیجئے۔ تب بھگوان بولے
میں تمہارے سمست پاپوں کا ناش کروں گا۔ اُنہیں تم میرے ہاتھ پر رکھو
اُس سمے تم پوتر ہو جاؤ گے۔ یہ بچن بھگوان کا سُن کر دھرم راج بولے
ہے کیشو! میں جس یگیہ کو کر رہا ہوں اُس یگیہ کے پھل کا آپ کو سمرپن کرتا ہوں
پرنتو جب وہ گھوڑا لوٹ کر آئے اُس سمے میرا یگیہ سمپورن ہو۔ تب کرشن
نے بھیم سین کو گھوڑا پکڑنے کی آگیا دی اور اُن کی آگیا پاتے ہی
بھیم سین برکھ کیت میگھ ورن کو ساتھ لے کر بھدراوتی نگری کو گئے
اُس کے باہر جا کر بھیم سین آدی ایک پہاڑ پر بیٹھ گئے۔ اور بھیم سین
اپنے ساتھیوں سے بولے کہ جب تک وہ اشو پانی پینے اس استھان
پر آئے تب تک ہم لوگوں کو اسی استھان پر بڑی ہوشیاری سے
رہنا چاہیئے۔ یہ پرامرش کر کے وہ لوگ اشو آنے کی باٹ دیکھتے
رہے۔ کچھ سمے بعد راجہ یووناشو کے نوکر دھرم راج کے گھوڑے کو
لے کر اُس استھان پر پانی پلانے کے لئے آئے۔

یہ دیکھکر بھیم سین اپنے ساتھیوں سے بولے کہ میں مایا دوارا
اس گھوڑے کو لاتا ہوں۔ تم تب تک یدھ کرنا۔ بھیم سین سمست دشاؤں
میں اندھکار کر کے اشو کو چھین کر پہاڑ پر لے آئے اور اُسے باندھکر یدھ
کرنے کے لئے چلے گئے۔ راجہ کے بہت سے سینک بھاگ گئے جنہوں

نے جاکر راجہ بوناشو سے کہا کہ ہے راجن! کسی نے اندھکار کے دوارا گھوڑا چھین لیا ہے اور دو ویر یدھ کرنے کے لئے آگئے ہیں۔ یہ سن کر راجہ اپنی سینا سہت یدھ کرنے کے لئے گیا۔ اس راجہ کو دیکھکر برکھ کیت بولا۔ تم بردھ ہو کر اپنے پران دینے کے لئے کیوں آئے ہو۔ تم اپنے نگر کو لوٹ جاؤ۔ راجہ برکھ کیت کی بات پر دھیان نہ دیتے ہوئے یدھ کے لئے تیار ہوا۔ تب برکھ کیت نے اپنی بان برکھا سے راجہ کو گھائل کر دیا۔ اس وقت راجہ کرودھت ہو کر برکھ کیت پر بان برکھا کرنے لگا۔ یہ دیکھ برکھ کیت نے اپنے تیز بانوں سے راجہ کے رتھ۔ گھوڑا آدمی کو نشٹ کر دیا اور سینا کو مار ڈالا۔ اس سمے راجہ برکھ کیت سے بولا کہ تم بالک ہو اس لئے پرتھم میرے پر پرہار کرو۔ یہ بچن بھوپ کے سن کر برکھ کیت بولا کہ تمہاری بردھ اوستھا ہے۔ اس لئے تم میرے پرہار کو نہ سہہ سکو گے۔ اسی لئے میں تم پر پرہار کرنا نہیں چاہتا۔ یہ بچن سن کر راجہ نے برکھ کیت کی چھاتی پر دس بانوں سے پرہار کیا۔ ان بانوں کو آتے دیکھ اس نے اپنے بانوں سے مارگ میں ہی کاٹ دیا اور دس بانوں سے راجہ کو گھائل بنا دیا۔ تب راجہ نے سنبھل کر اپنے ساٹھ بان برکھ کیت کے مارے جن کے لگنے سے برکھ کیت رکت مے ہو گیا۔ تب اسے کرودھ آیا اور ایک تیور بان سے راجہ کے ہردے پر پرہار کیا۔ جس کے لگتے ہی راجہ مورچھت ہو کر بھومی پر گر پڑا۔ یہ دیکھکر اس کا پتر بھیم سے گدا یدھ کرنے لگا۔ پھر راجہ ہوش میں

۳ ادھر جلدی

یوناشو (راجہ) کا پتر سبیک ۲ اور برکھ کیت لڑتے لڑتے دونوں مورچھت ہو گئے

آگیا اور برکھ کیت سے بولا میں تم پر خوش ہوں۔ تم نے مورچھا وستھا
میں میرے اوپر وار نہیں کیا۔ میں اپنا جیون دانا مانتا ہوں۔ اننا یہ
راجیہ بھی آپ کا ہے۔ اور آپکی کرپا سے اب کرشن کے درشن ہو
جائیں گے۔ اب میں بھیم سین کے درشن کرنا چاہتا ہوں۔ اس
سمے بھیم مورچھت دشا میں پڑے ہوئے تھے۔ راجہ کے بچن سن کر
ہوش آیا۔ راجہ نے پرنام کیا۔ اور بولا۔ کہ ہے بھیم سین یہ راجیہ اپنا
ہی سمجھیے۔ اب کرپا کرکے میرے نگر کو چلئے۔ یہ کہکر راجہ بھیم سین کو بڑے
آدر سے اپنے نگر میں لے گئے اور کچھ سمے کے بعد راجہ اپنی سینا سہت
ہستنا پور کو گئے۔ وہاں پہنچکر دھرم راج سے بولے کہ آپ ہمیں اپنا
سیوک جان کر کاریہ کرنے کی آگیا دیجیے۔

بھگوان یدھشٹر سے بولے کہ آپ کے یگیہ میں ابھی بہت دیر ہے
اس لئے مجھے دوارکا جانے کی آگیا دیجیے۔ جب آپ کا یگیہ آرمبھ
ہوگا۔ تب آپکا نمنترن پاتے ہی میں ہستنا پور چلا آؤں گا۔ آپ
راجہ یووناشو کے اشو کی رکشا کیجیے۔ یہ بچن سن کر دھرم راج نے
دوارکا جانے کا حکم دیدیا۔ اور بھگوان رتھ میں چڑھکر چلے گئے۔ اشوتھاما
کے آگھات سے بیاکل ہوکر اترا کیشو کے آگے رودن کرنے لگی۔ یہ دشا
دیکھکر کرشن نے اترا کے گربھ میں پرویش کرکے اس برہم استر کو شانت
کیا۔ اس کے بعد اترا کے گربھ سے مرا ہوا بالک جنما۔ یہ دیکھکر کنتی سبھدرا
اترا ناد کرتی ہوئی رونے لگیں۔ یہ دشا سبھدرا کنتی کی دیکھکر بھگوان نے
امرت کی برکھا کرکے اس بالک کو جیوت کر دیا۔ تب اس بالک کا نام بھگوان نے

نے پریکشت رکھا۔ کیونکہ اُس نے چھین کُرو بنش میں جنم لیا تھا۔ اس کے بعد بھگوان دوارکا چلے گئے۔ تتھا پرسنتا پورک دھرم راج یدھشٹر نے اُس بالک کا جنم اُتسو منایا۔ اور رِیدبیاس کے حکم سے یدھشٹر نے یگیہ کی سمست سامگری تتھا منڈپ آدی تیار کرائے۔ یہ دیکھکر مُنی یدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرم راج! اب کرشن کو بلانا چاہیئے۔ یہ بچن بیاس مُنی کے سن کر یدھشٹر نے بھائی بھیم کو بھیجا کہ آپ کیشو کو بلا لاؤ۔ تب بھیم دوارکا چلے گئے۔ جس سمے آپ دوارکا پہنچے اُس سمے بھگوان کیشو بھوجن کر رہے تھے۔ اُسی سمے بھگوان نے بھیم سین کو بلا کر بھوجن آدی کرایا اور آسن پر بٹھلا کر کُشل پوچھنے لگے۔ اس کے بعد بلدیو جی کو دوارکا میں چھوڑ کر کیشو نے اپنے پریوار سہت یگیہ میں شامل ہونے کے لیے ہستناپور کو پرستھان کیا۔ اور گنگا تٹ پر آکر بھگوان نے اپنے ڈیرے ڈال دیئے۔ یہ سماچار بھیم سین نے اپنے بھائی یدھشٹر سے آکر کہا۔ یہ سنتے ہی دھرم راج وید بیاس مُنی کو سنگ لے کر تتھا گھوڑے کو اپنے آگے کر پریوار سہت بھگوان شری کرشن کے سنکار کے لیے گنگا تٹ پر گئے۔ اُس اسپ کو دیکھکر سنبھ یہا ما آدی بھگوان شری کرشن کی رانیاں کہنے لگیں کہ ہے سوامی! ہم لوگ اس اشو کی پوجا کرنا چاہتی ہیں۔ یہ سُن کر مدھوسودن دھرم راج سے کہنے لگے۔ کہ اس وشے میں آپکا کیا بچار ہے۔ یہ بات سُنتے ہی اُنھوں نے اپنے سیوکوں کو حکم دیا کہ تم لوگ اشو کی رکشا کے لئے چاروں اور کھڑے ہو جاؤ کیونکہ یادوں کی عورتیں اُسکی پوجا کرنا چاہتی ہیں۔ یہ سُنتے ہی سب سیوک

چھین = نشٹ

سا و دھان ہو کر اشو کی رکشا کرنے لگے۔ اور سنبہ بھاما آدمی شردھا
سہت اُس اشو کی پُوجا کر کے ستُت کرتی ہوئیں اُسکی شوبھا دیکھنے
لگیں۔ اُسی وقت انوشالو اُس جگہ پر آیا اور اپنی مایا دوارا اندھکار
کر کے اُس اشو کو لے گیا۔ یہ دیکھکر پانڈو ادھک چِنتک ہونے لگے
اُس وقت مدھوسُودن نے کہا۔ کہ آپ فکر نہ کریں یہ کہتے ہوئے بھگوان
نے اپنے ہاتھ پان کا بیڑا لے کر کہا کہ جو ویر انوشالو سے یُدھ کر کے اشو
لانے میں سامرتھ ہو وہ اِس بیڑے کو اُٹھاوے۔ یہ سُن کر پردیومن نے
اُس بیڑے کو اُٹھا لیا۔ اِس کے بعد بھگوان نے دُوسرا بیڑا ہاتھ میں لے
کر کہا کہ جو پردیومن کی سہائتا کرنے میں سمرتھ ہو وہ اس بیڑے کو اُٹھائے
یہ سُن کر دُوسرے بیڑے کو برکھ کیت نے اُٹھا لیا۔ اور پردیومن کے
ساتھ انوشالو نگر میں یُدھ کرنے کے لئے گئے تنھا اُس نے ان دونوں
کو اپنے بانوں کے بیگ سے کرشن کے سمیپ پٹک دیا۔ یہ دیکھکر بھگوان
کرودھت ہو کر انوشالو سے یُدھ کرنے کے لئے گئے اور اُس پر جا کر
بھگوان بانوں برکھا کرنے لگے۔ یہ دیکھکر اُس نے بھگوان کے سمست
بانوں کو کاٹ کر اپنے بانوں سے بھگوان کو مُورچھت کر دیا۔ یہ دیکھکر بھیم
بھگوان کو اُٹھا کر دھرم راج کے پاس لے آئے یہ دشا دیکھکر سمست
پانڈو بیاکُل ہو کر ہاہاکار کرنے لگے۔ اور بھگوان کی رانیاں آرتناد
کرتی ہوئیں رُدن کرنے لگیں۔ اور ستیہ بھاما کہنے لگیں کہ سوامی! اب
میں چنڈی کا رُوپ دھارن کر کے شترو کا ناش کروں گی۔ اتنے میں
کیشو کو ہوش آیا۔ اور پھر یُدھ کرنے کے لئے رن بھومی کو گئے۔ اُس

سمے برکھ کیت نے اُس دُشٹ کے کیش پکڑ کر پربھو کے چرنوں میں گرا دیا۔

یہ دیکھکر بھگوان خوش ہو کر کہنے لگے کہ ہے کرن پتر تمہارا پراکرم دھنیہ ہے جو اس دُشٹ کو پکڑ کر اس پرکار لا پٹکا۔ بس ایسا پراکرم دوسرے میں نہیں دیکھتا ہوں۔ یہ کہکر مارھوسودن اُس انوشالو کو ابھے دان دیکر اُس کو پانڈوں کا سیوک بنا کر ہستناپور میں لے آئے اور یگیہ کی تمام سامگری جمع دیکھکر بھگوان کرشن نے سارے راجاؤں کو نمنترن دلوا دیا۔

اس کے اُپرانت دھرم راج یدھشٹر نے اُس اشو کی پوجا کی اور اُسے آبھوشنوں سے سجا کر ارجن سے بولے کہ بھگوان کے پرتاپ سے تمہارا جیون کلیان کاری ہو۔ پرنتو اس بات کو تم سمرن رکھنا کہ رن بھومی میں بالک۔ بردھ۔ روگی کو نہ مارنا۔ پشچات ارجن نے بھگوان شری کرشن دھرم راج کو پرنام کر کے پرستھان کیا۔ اس کے اُپرانت وہ گھوڑا نیل دھوج کی ماہشمتی پوری میں گیا اور اس گھوڑے کو ندی میں پانی پیتے نیل دھوج نے پکڑ لیا۔ یہ دیکھکر ارجن نے یدھ کر کے اپنے پراکرم سے نیل دھوج پر وجے پراپت کی۔ بعد میں یہ اشو ماہشمتی پوری سے چل کر ایک شِلا سے اپنا شریر رگڑ کر کھجانے لگا۔ اور وہ اشو بھوت دکھائی دینے لگا۔ یہ دیکھکر اُسے انیک ویر کھینچنے لگے۔ پرنتو وہ ان سے ہلا بھی نہیں۔ یہ دیکھکر ارجن بیاکل ہو گیا اتنے ہی میں ارجن پر سدھرما آکر بات پرکٹ کرنے لگا۔ یہ دیکھکر ارجن نے بھی گھور بان برکھا کی لیکن سدھرما

ارجن کے بالوں کو کاٹتا رہا۔ اس پرکار دونوں میں گھور یدھ ہوا اور
کوئی پراست نہ ہوا۔ کیونکہ دونوں ہی یدھ ودیا میں نپون تھے۔ یہ
دیکھکر ارجن نے دھنش ہوکر بھگوان کا سمرن کیا۔
اپنے بھکت پر سنکٹ آیا دیکھکر کیشو اپنے رتھ سہت ارجن کے
سمیپ پہنچ گئے۔ تتھا شری کرشن کو دیکھکر سدھرما کہنے لگا۔ کہ ارجن
تم مجھے بھگوان کرشن کے ہی سامنے مارو۔ یہ سن ارجن بولا کہ یدی
میں تم کو تین بانوں سے نہ ماروں تو میرے پتر نرک میں باس کریں۔ یہ
ارجن کی پرتگیا سن کر سدھرما بولا کہ یدی میں تمہارے ان تین بانوں
سے مارا جاؤں تو میری بری گتی ہو۔
اس کے اپرانت کیشو ارجن سے کہنے لگے۔ کہ ہے پارتھ! تم
نے سدھرما کا بل بنا جانے یہ پرتگیا کیوں کی ہے۔ یہ تین بانوں سے
کس پرکار مارا جا سکتا ہے
یہ بچن کیشو کے سن کر ارجن نے کرودھ کر اپنے گانڈیو دھنش
پر اگنی بان دھارن کیا اسی سمے کیشو کہنے لگے جس نے گوبردھن
اٹھانے کے سمے گئو گوپیوں کی رکشا کی تھی اس کا پنیہ ہے وہ پنیہ اس
بان دوارا ارجن کی پرتگیا کو پھلی بھوت کرے۔
اس یدھ کو دیکھنے کے لئے دیوتا اپنے اپنے بمانوں میں چڑھ
کر آکاش میں آئے
اس کے بعد ارجن نے سدھرما کے مستک کا لکش کر کے
کان تک دھنش تان بان چلایا۔ اسے آتے ہوئے دیکھکر سدھرما

تیار تیل کڑاہی میں ڈال دیا۔ تیار تیل کے کڑاہی میں ... ...
دوسرا ... کے سر میں اچھل کر لگا دونوں ... ...

جلتی ہوئی کڑاہی میں چھوڑ دیا۔ سدھنوا ... ...
... ...
تھا بھارت تیل ... ...

سانے اپنے بان سے نشپھل بنا دیا۔ یہ دیکھکر ارجن نے دوسرا بان چلایا

پرنتو سدھرما نے اسے بھی نشٹ کر دیا۔ یہ دیکھکر ارجن کی سینا بھے

بھیت ہو گئی۔ اس کے اپرانت ارجن نے اپنے گانڈیو پر تیسرا بان دھارن

کیا۔ اس بان کے اگر بھاگ پر زدر اور پشچم بھاگ پر برہما بر تمان تھے

کرشن کا وہ پنیہ بھی اس بان پر رکھا تھا جو انہوں نے رام اوتار

لے کر پراپت کیا تھا۔ جس سمے یہ بان سدھرما کی اور کو گیا تو سدھرما

بولا ہے بھگوان ہیں آپکا سدا سے بھگت ہوں اس لئے ہے مجھے الگ

نہ کیجیے۔ یہ کہکر سدھرما نے اپنے بان سے ارجن کے تیسرے

بان کو بھی نشپھل بنا دیا۔

یہ دیکھکر کرشن بھی بیاکل ہونے لگے۔ پرنتو اس بان نے

سدھرما کا مستک الگ کر دیا تھا وہ مستک اڑکر ارجن پر پرہار کرتا

ہوا شری کرشن کے چرنوں میں جا کر گرا۔

تب کرشن نے وہ مستک اٹھا کر گروڑ کو دیدیا گروڑ اسکو

پریاگ میں ڈالنے جا رہے تھے تب مارگ میں شو ملے۔ اور انہوں

نے گروڑ سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو۔ یہ بچن شو کے سن کر

گروڑ نے کہا کہ میں سدھرما کا مستک پریاگ میں ڈالنے جا رہا ہوں۔

یہ سن کر شو نے اپنے گنوں کو آگیا دی کہ گروڑ سے اس مستک کو

چھین لو۔

یہ آگیا شو کی پانے ہی گن گرو یدھ کرنے لگے۔ پرنتو گروڑ نے

سب کو مار بھگایا۔ یہ دیکھکر شو کو کرودھ آیا اور وہ سوئم گروڑ کے سامنے

یدھ کرنے کو آئے۔ ان کو کرودھت دیکھ کر گروڑ آکاش میں اُڑ کر پریاگ کو گئے۔ تتھا سرمدھرہا کا مستک پریاگ میں ڈال کر گروڑ اپنے استھان کو گئے۔ اُس کے بعد گن پریاگ گئے اور وہاں سے مستک کو لاکر شیوجی کو دیا۔ انہوں نے اُس مستک کو اپنی مالا میں لگا کر۔ گلے میں دھارن کیا

اس کے اپرانت اپنے پتروں کا مرن سُن کر مہاراج ہنس دھوج ارجن سے یدھ کرنے کے لئے آئے۔ اُس سمے بھگوان ان کے سمیپ جا کر بولے۔ کہ ہے راجن! ہونہار کبھی نہیں ٹلتی ہے۔ اور آپ کے پتر مر گئے۔ اس لئے آپ اشو دیکر ارجن سے متر تا کیجئے گا۔

یہ بچن بھگوان کے سُن کر مہاراج ہنس دھوج نے ارجن کو اشو دیکر ان سے مترتا جوڑی اور پانچ دن سنکار کیا۔ آپ اشو کی رکشا کے لئے ارجن کے ساتھ گئے۔ اُس کو انیکوں دیشوں میں گھمانے لگے۔ اُسی سمے اشو کو مہاراج ببرباہن کے سینک پکڑ کر لے گئے اور اپنے راجہ کے سامنے جا کر کھڑا کیا۔ تتھا راجہ شورن کے پتر کو اشو کے گلے سے کھلوا کر پڑھ کر منتری سے کہنے لگے کہ ہے سچو ایک سمے کی بات ہے۔ کہ میری ماتا اپنے پتا کے مندر میں نرت کر رہی تھی اور تال میں چوک پڑنے کے کارن میرے نانا نے ماتا کو شراپ دیا۔ کہ ہے پتری تو جل میں مچھلی بن کر اپنا جیون وتیت کر۔ جس سمے تیرے اوپر ارجن کا چرن پڑے گا۔ اُس سمے تو شاپ سے مکت ہوگی اور ارجن ہی تیرا سوامی بنے گا۔ اُن کی کہی ہوئی ساری باتیں ست ہوئیں۔ میں ارجن کے دوارا ہی پیدا ہوا ہوں۔ جب میرے پتا ارجن میری

سچو = منتری = وزیر

ماتا باپ مجھے چھوڑ کر اپنے بھائی یدھشٹر کے پاس چلے گئے تب یہ راجیہ مجھے پراپت ہوا۔ اور یہ سینک اگیاناوش میرے پتا کے اشو کو پکڑ کر لے آئے۔ اب ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

یہ بچن سن کر سمت بولے۔ کہ مہاراج آپ اس بات کی فکر نہ کیجیے۔ کیونکہ یہ کام اگیانتا سے ہوا ہے۔ اور اس اشو کو رتن آدی لے کر ارجن کے سمرپن کرو۔ جس پرکار آپ کے پتا اس اشو کی رکشا کرتے ہیں اسی پرکار آپ بھی رکشا کیجیے۔ یہ دیکھ کر آپ کے پتا پرسن ہوں گے۔

منتری کے یہ بچن سن کر مہاراج ببرواہن نے بہت سا دھن اشو کو آگے کر کے ارجن کے سمیپ جا کر پرنام کیا۔ اور بولے۔ کہ ہے پتا! میں آپ کا ہی پتر ہوں۔ اور چترانگدا میری ماتا کا نام ہے اور میرا نام ببرواہن ہے۔ تتھا آپ کے اشو کو اگیانتا وش میرے سینک پکڑ کر لے گئے تھے۔ سو آپ کرپا کیجیے۔ اور یہ راجیہ بھی آپ کے سمرپن ہے۔ سکھ پوروک راجیہ کیجیے۔ یہ سن کر پردیش بھار کر کے بولے کہ راجہ ببرواہن آپ کو پرنام کر رہے ہیں۔ آپ اپنے پتر کو گلے سے لگائیے۔ کیونکہ یہ پراکرمی اور تیجسوی ہے۔

ان بچنوں پر دھیان نہ دیتے ہوئے پارتھ۔ ببرواہن کے مستک پر لات مار کر بولے کہ اے کایر! میرا پتر کبھی اس پرکار کا نہیں ہو سکتا۔ اتہ! تو میرا پتر نہیں ہے۔ اور چترانگدا کے گربھ سے ویش دوارا پیدا ہوا ہے۔ پھر تو میرا پتر بن کر مجھے لجت کرتا

اور

منتری

چترانگدا
اور الوپی نے پالن پوشن کیا ہے

کولیس ویشیا

بارہ سال اپنی ماتا کے پاس رہے الوپی پاتال دیش کے راجہ باسک ناگ کی کنیا تھی جو کہ ارجن کی دوسری استری تھی اکثر فریفتہ ہو گئی تھی اور پاتال میں لے گیا

چاہتا ہے اور پہلے میرے اشو کو کس بل پر پکڑا تھا۔ اور اب مجھ سے
بنا یدھ کئے کیا ٹرنا آگیا ہے۔ تمہارا پتر تو ابھیمنیو تھا جس نے اپنے
پراکرم سے سپت مہارتھیوں کو تین بار پراست کر کے درونا چاریہ
کے بنائے چکر بیوہ کا بھیدن کر کے پانڈوں کی رکشا کی تھی۔ تو مجھ
سے بچے بہت ہو گیا۔ تیری ماتا گندھروں میں ناچتی پھرتی ہے تو بھی
انہیں کے سنگ ناچا کر۔ یہ سن ببرواہن کو کرودھ آگیا۔ اور بھینٹ
کی ساحگری کو لوٹا کر رتھ میں بیٹھ کر ارجن سے بولا اب آپ یدھ کے لئے
تیار ہو جاؤ۔ اب میں اپنے بانوں سے آپکا بدھ کروں گا۔ اس
سمے دیکھوں گا کہ آپکی سہائتا کون کرتا ہے۔ تب اس نے اپنے
بانوں سے ارجن کے سہائک راجاؤں کو مورچھت کر کے بھومی پر
پٹک دیا۔ تتھا ہاتھی، گھوڑا۔ رتھ وغیرہ نشٹ کرتے ہوئے سینا کو
مار ڈالا۔ اور بہت سے ڈر کر بھاگ گئے۔ اور داس داسی۔ رتھ
ہاتھی۔ گھوڑا۔ دھن ارجن کا لے کر اپنے نگر کو چلے آئے۔ یہ یدھ
ببرواہن اور ارجن کا اسی پرکار ہوا تھا جس پرکار رامچندر جی کا لوکش
کے ساتھ ہوا تھا۔

مہاراج۔ ببرواہن نے یدھ کر کے سمت بھوپوں کو مورچھت
کر دیا تھا۔ اور اس سینا میں کیول پارتھ تتھا کرن پتر برکھ کیت ہی
باقی رہ گئے تھے۔ پھر مرے ہوؤں میں سے الوپی نے اوشادھی
دوارا بہت سے ویروں کو جیوت کیا۔ اس سمے پارتھ برکھ کیت سے
کہنے لگا کہ یدی تم میرے پاس رہتے تو تمہارے پران اوش ہی چلے

ارجن کے سہائک راج — پردیومن — انوسالو — میگھ ورن — برش کیتو — نیل دھونج پتروں سمیت اندر
پتروں سمیت ہنس دھونج کو جیت لیا

جا ہیں گے۔ تم بھیم کے پاس جا کر سب حال کہو۔ اس سمے مجھے بھی
دُکھ ہو رہا ہے کہ دھرم راج کا یگیہ سمپورن نہ ہو سکا۔

یہ بچن ارجن کے سن کر برکھ کیت کہنے لگا۔ کہ تم کو میں ایسی
دشا میں کبھی چھوڑ کر نہ جاؤں گا۔ تب برکھ کیت نے تین بان ببرا
باہن کے مارے۔ جن کے لگنے سے وہ بیاکل ہو اُٹھے۔ تب اُسے
کرودھ آ گیا۔ تیکھا بانوں سے برکھ کیت کا مستک کاٹ کر ارجن کے چرنوں
میں ڈال دیا۔ اُس سمے ارجن کرشن کا سمرن کرتے ہوئے مستک کو
اُٹھا کر بلاپ کرنے لگے۔ کہ ہے پتر! میں دھرم راج کو کیا اُتر دوں گا
اور پتا پتر کو میں نے مارا صرف راج کے لوبھ سے۔ ارجن بلاپ کرتا
ہوا آنسو بہنے لگا کہ میں اس گھور سنکٹ سے کس پرکار اُددھار پاؤں
تمھارا بولے ہے کرشن۔ اس سمے تم کہاں ہو؟ اسی سمے ببرا باہن
ارجن کو طعنے دیتے ہوئے بولے کہ ہم ویش ہیں۔ اسی لیے میں نے
تمھیں تمھارا برکھ کیت کو تولا ہے۔ اس میں جو کمی بیشی ہو اُسے دیکھو۔

یہ سن کر پارتھ اپنے دھنوش بان اُٹھا کر بولا کہ تم نے میری
سینا کا ناش کیا ہے۔ اب میں تجھے جیوت نہیں چھوڑ سکتا۔

یہ کہہ کر وے ببرا باہن پر بان برکھا کرنے لگے۔ اس نے اپنے
بانوں سے دشمن کے سارے بانوں کو کاٹتے ہوئے اُن کو مورچھت
کر کے بھومی پر گرا دیا اور بولا ہے پارتھ۔ آج تم ایک ستی کی نندا کر کے
ست ودیا کو بھول گئے۔ جو تم نے اپنے گرو درونا چاریہ سے سیکھی تھی
اور اس سمے تمھاری رکشا کو بھگوان شری کرشن بھی نہیں آ گئے۔ یہ سنتے

ہی ارجن سر وکھ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور ایک بان ببرا باہن کے ہردے

ہیں مارا۔ تب اُس نے پارتھ کا بان کاٹ کر اپنے بان سے ارجن

کا مستک کاٹ دیا۔ یہ دیکھکر سمست ویر ہا ہا کار کرنے لگے۔ اور

چترانگدا آکر اپنے پتر دوارا اپنے پتی کو مرا دیکھکر بلاپ کرنے لگی۔

بولی ہے ناتھ! پتر کے دوارا مرے ہوئے بھومی پر پڑے ہو۔

کہکر دھرتی پر پچھاڑ کھاکر گر پڑی۔ اُس کے بعد ببرا باہن اپنی ماتا

کی دشا دیکھکر آتم گھات کرنے کو تیار ہو گئے۔ اس سے الوپی نے

سنجیونی نامک منی کا سمرن کیا۔ وہ پاتال سے الوپی کے پاس آگئی

تھی اُس سنجیونی منی سے ارجن کو جیوت کیا۔ اور بہت سے ویروں

کو بھی کال کے گال سے نکالا۔ اُس سے ارجن لجیت ہوئے۔ تب

الوپی ہاتھ جوڑ کر بولی ہے سوامی! آتم سوبھاگیہ شالی ہو۔ کیونکہ مہاتما

پرش پتر سے ہی پراست ہوتے ہیں۔ تمکو دشا تمہاری ہوئی ہے وہ شاپ

دوارا ہوئی ہے ~~وہ شاپ دوارا ہوئی ہے~~۔ کیونکہ بھیشم کی مرتیو کے

سمے وسوؤں نے یہ شراپ دیا تھا۔ کہ بھیشم کے مارنے والا اپنے

پتر دوارا مارا جائیگا۔ اسی لئے آپکو یہ سمے دیکھنا پڑا۔ ویسے تم کو

کون پراست کرسکتا تھا۔ اس کے بعد پارتھ اپنی بھارت یہ تھا پتر سے

مل کر خوش ہوئے اور اپنے ساتھ ببرا باہن کو لے کر چلے۔ اس سے

ارجن نے شری کرشن کا دھیان کیا۔ اور بھگوان تھا بھیم ارجن کے

نکٹ پہنچ گئے۔ انہوں نے رن بھومی میں آکر ارجن کو انیک طرح

سے سمجھایا۔ اُس سے مہاراج ببرا باہن نے بھگوان شری کرشن اور بھیم کو

پرنام کیا اور رتن مئی آدی ارجن کو بھینٹ میں دی اور چتر انگدا تھا

اوپی کو ساتھ لے کر بھیم سین ہستنا پور کو گئے۔ اور سمست ترانت راجہ

یدھشٹر کو سنایا۔ اور چترانگدا اوپی نے کنتی کو پرنام کیا۔ اور کنتی نے

اُن کو پیار سے گھر میں رکھا۔

اس کے بعد ارجن سمست دیشوں میں گھوڑے کو گھماتا ہوا پراکرم

سے سمست بھوپوں کو ہراتا ہوا پھر ہستنا پور میں آیا۔ تتھا دھرم راج کو

پرنام کیا۔ تب دھرم راج نے یگیہ کیا۔ اس سمے بھگوان ویدبیاس

دھرم راج یدھشٹر سے کہنے لگے کہ آپکا یہ یگیہ ساری یگوں سے

شُدھ ہوا ہے۔ کیونکہ دیوتا۔ گندھرو۔ انسر۔ منوش آدی اسکی استوتی

کرتے ہیں اور جو بات نکل نے کہی ہے وہ اس کی ہنچتا ہے۔ اور اسے

شاپ لگا ہوا ہے۔ کہ جس سمے تو یدھشٹر کی نندا کرے گا۔ اُس سمے

تو اس شاپ سے مکت ہوگا۔ اس لیے اُس نے یگیہ کی نندا کی ہے

یہ بچن ویدبیاس کا سن کر سمست سبھا خوش ہوئی۔ اس کے اُپرانت

دھرم راج نے براہمنوں کو دھن وستر آدی سے ترپت کر کے

اُنہیں وداع کیا۔ تتھا براہمن مارگ میں چلتے ہوئے یگیہ کی تعریف

کرتے جاتے تھے اُسی سمے شری کرشن یدھشٹر سہت سنگھاسن پر بیٹھے

اور اس کال دو براہمن لڑتے ہوئے دھرم راج کے پاس پہنچکر بولے

کہ ہے راجن! یہ دھن ہمیں ہل چلاتے سمے زمین میں ملا ہے وہ

کھیت اس براہمن کا ہے میں اسے دھن دے رہا ہوں۔ لیکن یہ

نہیں لیتا۔ یہ سن کر بھگوان شری کرشن نے وہ دھن لے کر یدھشٹر کے

یہاں رکھ دیا۔ یہ دیکھکر وہ دونوں چلے گئے۔ تب دھرم راج شری کرشن سے کہنے لگے کہ ہے مادھو! ان براہمنوں کا فیصلہ اس سمے کیوں نہیں کیا؟

یہ بچن یدھشٹر کے سن کر شری کرشن کہنے لگے۔ کہ ہے یدھشٹر جب کلیگ آئے گا اس سمے وہ دونوں براہمن آپ کے پاس آئیں گے اس سمے آپ دونوں براہمنوں کو آدھا آدھا دھن بانٹ کر دیدینا۔ یہ سن کر دھرم راج بھگوان شری کرشن سے کہنے لگے کہ ہے بھگوان! کلیگ کے آنے پر کیا نوین بات ہو گی۔ یہ بچن یدھشٹر کا سن کر بھگوان شری کرشن جی کہنے لگے کہ۔ ہے دھرم راج کلیگ کے آنے پر سب دھرم کا لوپ ہو جائے گا۔ اور اس وقت راجہ بھی تھا براہمن لوبھی پاۓ جائیں گے۔ اور دھرتی پھل کم دیگی۔ پرش استریوں کے وشی بھوت ہوں گے اور استری و بھچارنی ہوں گی پتا پتر میں برودھ ہو گا۔ اس سمے سادھو دکھی۔ تتھا درجن سکھی ہوں گے۔ اور جات پات کا کوئی بھید بھاؤ نہ رہیگا۔ اس کے اپرانت شری کرشن ہستنا پور میں کچھ سمے نواس کر کے دوارکا چلے گئے اور دھرم راج، دھرت راشٹر۔ گاندھاری۔ و دُرآدی کا پوجن پاٹھ کر کے پرجا کا ہت چت سے پالن کرنے لگے۔

(۱۴)

(اتی یگیہ پرب سماپت)

ے یگیہ کرکے گنگا جل ہے اور بعد میں اسنان کیا ہے ہوا ل آکر آدھا نیولے کا جسم اس سنان کے جل میں دھونے سے سونے کا ہو جاوے گا۔ اور آلیا و چار کر یہاں آیا اور وس گنگا جل میں سنان کیا تب بھی سونے کا نہ ہوا میرا دیہ نہیں ہوا اس سے راجن تیرا برہم ہتیا سے لیکن اس برھمن کے برابر تو کبھی نہیں ہے اتنا کہہ کر نیولا انتر دھیان ہو گیا۔

درجن = دشٹ جن

اوم

مہابھارت

آشرم باسی پرب

دھرم راج راجہ دھرت راشٹر کی آگیا نوسار دھرم پورو ک پرجا
کا پالن کرتے رہے۔ دھرت راشٹر گاندھاری کو رہتے پندرہ سال
ہو گئے۔ ایک دن بھیم نے کوروں کی نندا کی۔ تب دھرت راشٹر کو کرودھ
آیا۔ اور یدھشٹر سے بولے کہ ہم تم سے کچھ مانگنا چاہتے ہیں۔ تب وہ
بولے جس چیز کی ضرورت ہو کہئیے۔ تب وہ بولے کہ ہم بن کو جانا چاہتے
ہیں۔ یہ سن کر یدھشٹر رُدن کرنے لگے۔ تب بھگوان وید بیاس آ کر یدھشٹر
سے بولے کہ آپ شبھ کاریہ میں بادھا کیوں ڈالتے ہیں۔ یہ شریر ناشوان ہے
پھر تم دھرت راشٹر کیوں روکتے ہو۔ تم گیانی ہو کر اگیانیوں کی سی باتیں
کر رہے ہو۔ تب یدھشٹر نے منی کا وچن مان لیا۔ تب دھرت راشٹر اپنے
پتروں کو جلانجلی دیکر براہمنوں کو بہت سا دان دیا۔ وہ اپنے شوچیتوں سے
ودا ہو کر گاندھاری سمیت بن کو گئے اور بیاس آشرم میں پہنچ کر
اپنے پریوار سہت تپسیا کرنے لگے۔ کچھ دن بعد یدھشٹر انہیں دیکھنے گئے
اور انہوں نے جا کر سب کو پرنام کیا۔ تتھا دھرت راشٹر گاندھاری
دیوی نے انہیں آشیرباد دیا۔ اور دھرم راج یدھشٹر انیک پرکار

سے بلاپ کرنے لگے۔ یہ دیکھکر دھرم راج کو دھرت راشٹر نے
سمجھایا۔ بعد کو دھرت راشٹر سے پوچھنے لگے۔ کہ وِدُر جی کہاں ہیں۔
یہ سن کر دھرت راشٹر کہنے لگے۔ کہ وایُو کا سیون کرتے ہوئے
کہیں بچر رہے ہوں گے۔ اور وہ کبھی کبھی آ جاتے ہیں۔ یہ بات
ہو رہی تھیں کہ وِدُر جی آ گئے۔ پرنتو اس بن میں آدمیوں کی بھیڑ دیکھ
کر بھاگنے لگے۔ اُنہیں بھاگتے دیکھکر یدھشٹر بھی رُدن کرتے ہوئے
اُن کے پیچھے بھاگنے لگے۔ یہ دیکھکر وِدُر ایک برکش کے نیچے
بیٹھ گئے۔ دھرم راج نے اپنا نام بتاتے ہوئے اُنہیں پرنام کیا۔
پرنتو اُنہوں نے اُن کو کچھ اُتر نہ دیتے ہوئے اپنا شریر تیاگ دیا۔
اور اپنے سروپ میں لین ہو گئے۔ تب آکاش سے آکاش بانی ہوئی کہ
ہے دھرم راج تم ان کے شریر کو دگدھ نہ کرو۔ کیونکہ ان کے شریر کو تو
یوگ اگنی دگدھ کرے گی۔ اسی سمے وِدُر جی کے شریر سے سوکشم تیج
روپی جوالا نکل کر اُن کے شریر کو جلانے لگی۔ یہ بِرتانت آ کر دھرم
راج نے دھرت راشٹر سے کہا۔

یہ سن کر دھرت راشٹر وِدُر کا مرن جان کر بہت دُکھی ہوئے
اُسی سمے وید بیاس جی آ گئے اور وِدُر جی کی مرتیو کی پرشنسا کرنے
لگے۔ اور کہنے لگے۔ کہ آپ کو کسی پرکار کا کشٹ تو نہیں ہے۔ یہ بچن
بیاس کا سن کر دھرت راشٹر بولے۔ کہ ہے منی! ایں سمت راجیہ کا بھوگ
بھوگ کر اب اس کو پراپت ہوا ہوں اس لئے مجھے کسی پرکار کی ویدنا نہیں ہے
پرنتو جب پرانک کال ہی میرے پتر بدھو رُدن کرتی ہے اُس سمے مجھے گھور کشٹ

ہوتا ہے۔ تب ویدبیاس نے اُنہیں دویہ درشٹی دی۔ جس سے دھرت راشٹر نے دھرم راج کے مُوبھ کو دیکھا اور بہت پرسن ہوئے۔ تب بھگوان ویدبیاس نے دھرت راشٹر کی پتر بدھو ؤں سے کہا کہ تم گنگا تٹ پر جا کر اپنے پتیوں کو جلانجلی دو۔ یہ سُن کر وہ گنگا تٹ پر گئیں اور گنگا میں اشنان کرتے ہی اپنے پتیوں کے ساتھ پرلوک کو چلی گئیں۔ یہ دیکھ کر دھرت راشٹر راگ دویش سے رہت ہوگئے اور ویدبیاس سے کہنے لگے کہ مہاراج اِس دویہ درشٹی کو بھی ہرن کرلیجیے۔ کیونکہ مجھے یہ بھی بادھک جنچتی ہے۔ یہ سُن کر بھگوان ویدبیاس نے اُس کا ہرن کرلیا۔ اِس کے بعد دھرم راج نے ایک ماس تک راجہ کے پاس نواس کیا۔ اور اُن کی آگیا نُوسار ہستنا پور کو چلے آئے۔ اور شاسن کرنے لگے تب دھرم راج کو لیش پراپت ہُوا۔ تھوڑے سمے بعد اُن کے پاس نارد مُنی آئے۔ تتھا دھرم راج نے اُنکی پُوجا کی۔ تب نارد مُنی بولے کہ دھرم راج! راجہ ایک برش تک وائیو کا سیون کرتے رہے۔ اس کے بعد وہ سوئم پتنیوں میں بھسم ہوگئے۔ اور اُن کو جلتا دیکھ کر کنتی بھی اُن کے ساتھ جل گئی۔ تتھا سنجے ہمالیہ پروت کو چلے گئے۔ یہ کہکر نارد جی چلے گئے اور دھرم راج بلاپ کرتے ہوئے جلانجلی دینے کے لیے گنگا تٹ پر گئے۔ تسمنت ہر ایک مہاتماؤں کو جلانجلی دیکر اُن کی آتماؤں کو شانتی پردان کرنے کے لیے براہمنوں کو بہت دھن دان دیا اور شوک آدی تیاگ کرتے ہوئے جیون ویتیت کرنے لگے۔

(اتی آشرم باسی پرب سماپت)

مہابھارت

(موصل پرب)

ایک سمے دوارکا کے نکٹ پنڈارک تیرتھ میں منیادر ہوا سا۔ بھرگو۔
انگرا۔ آدی جپ کر رہے تھے۔ اسی سمے جام ونی کے پتر شامپ کو یادو
گن ایک گربھ ونی کے روپ میں بنا کر منی سے پوچھنے لگے۔ کہ اس استری
کے گربھ سے کیا اتپن ہوگا۔ یہ بچن سن منیوں کو کرودھ آگیا۔ اور بولے
کہ اس کے گربھ سے موصل اتپن ہوگا جو سمست یادوں کا ناش کرے گا
تب اس کے ایک لوہے کا موصل اتپن ہوا۔ اسے لے کر یادو لوگ
راجہ اگرسین کی سبھا میں گئے اور سارا حال کہا۔ یہ سن کر اگرسین نے
اس موصل کا چورن کرا کر سمندر میں ڈلوا دیا۔ وہ چورن سمندر کی لہروں سے
کنارے پر آگیا اور اس کا ایک بن ہو گیا۔ اور جو شیش سمندر میں باقی تھا
اسے ایک گھڑیال نگل گیا۔ جب اس کا پیٹ ایک دھیور نے چیرا تو
اس میں سے لوہا نکلا اس لوہے کو لبدھک نامک جار نے اپنے بانوں
میں لگا لیا۔ یہ حال جان کر شری کرشن دکھی ہوئے۔ اور یادوں سے
بولے کہ تم لوگوں کو منیوں نے شراپ دیا ہے۔ اتپات ہو رہے ہیں
اس لیے سب دوارکا چھوڑ کر تیرتھ یاترا کو چلنا چاہیے۔ یہ سن یادو تیرتھ

آج سے ساتویں دن دوارکا سمندر میں ڈوب جائے گی
دھیور = کیوٹ

دھن، سینا لے کر تیرتھ یاترا کو چلے گئے۔ تب ادھو جی کرشن سے
بولے میرے لئے کیا آگیا ہے۔ بھگوان نے انہیں اپدیش دے
بدری کا شرم بھیج دیا۔ اور آپ بلدیو جی سہت تیرتھ یاترا کو گئے۔ اس سمے
شری کرشن کی آگیا تو سار یادو اشنان کر کے براہمنوں کو بھوجن تتھا دان
آدی دیکر پرسن ہو گئے۔ اور مدرا پان کر کے آپس میں ایک دوسرے
کی نندا کرتے ہوئے تتھا ایک دوسرے کے پکش میں ہوتے ہوئے
آپس میں یدھ کرنے لگے۔ اور جب استر نہ رہے تو اسی ایراون سے
پتیرے لے کر ایک دوسرے کا وناش کرنے لگے۔ اور ایسا بھیانک
یدھ ہوا کہ ساری زمین رکت مے ہو گئی۔ تب کرشن نے انہیں سمجھایا
پر ان کی بات پر کسی نے دھیان نہ دیا۔ اس پرکار سمست یادوں کا ناش
کرا کر کرشن نے بھومی کا بھار اتارا اور بلدیو جی سمندر کے تٹ پر شریر
تیاگ ناگ کا روپ دھر سمندر میں چلے گئے۔ یہ دیکھکر کرشن ایک پیڑ کے
نیچے بیٹھ گئے۔ اس سمے جرا نام شکاری نے کرشن کے چرنوں کو مرگ
کا مکھ جان بان مارا اور جب اس نے چتربھج روپ بھگوان کا دیکھا تو
پرنام کر بولا کہ مہاراج یہ کاریہ مجھ سے اگیانتا میں ہوا ہے۔ آپ چھما
کیجئے۔ اور مجھے مار ڈالئے۔ تب کرشن بولے کہ تم کچھ بھیت نہ ہو
جو کاریہ تم نے کیا ہے میری اچھا سے کیا ہے۔ اب تم بمان میں بیٹھکر
سورگ جاؤ۔ تب وہ سورگ چلا گیا اور کرشن کا سارتھی ڈھونڈھتا ہوا
آیا اور کرشن کی دشا دیکھکر دکھی ہوا۔ اور اس کا رتھ بھی گھوڑوں سہت
بیوم آکاش کو چلا گیا۔ اس کے اپرانت شری کرشن اپنے سارتھی سے

پربھاس تیرتھ
پیپل کے
اچھا

سے کہنے لگے۔ کہ تم دوارکا جاکر وسو دیو جی کی سُورگ یاترا اتھا یادوں
کا سنہار اور میری دشا کے وشے میں کہنا اور یہ بھی کہنا کہ اب دوارکا سمندر میں
ڈوبنے والی ہے۔ اتہ آپ سمست پرانیوں کو لے کر ہستنا پور چلے
جاویئے۔ یہ کہکر کرشن نیتر بند کرکے دیوتاؤں سہت سُورگ چلے گئے۔
سارتھی نے سب حال وسو دیو جی سے جاکر کہا یہ سن کر وہ ارجن کے سامنے
بھومی پر گر بلاپ کرنے لگے۔ ارجن بھی آرت ناد کرتا ہوا کہنے لگا۔ کہ ہائے مجھے اکیلا
چھوڑ کر آپ کہاں چلے گئے۔ اور پراتہ کال ہوتے ہی وسو دیو جی نے
استریوں سہت پرستھان کیا۔ سنبہ بھاما آدی پرتھو کا سمرن کرکے سُورگ کو چلی
گئیں۔ بعد ارجن نے مرتکوں کو جلانجلی دیکر کرشن سہت ہستنا پور آئے
اسی سمے سمندر نے دوارکا کو ڈبو دیا اور ارجن سنگ گوپیوں کو بھیل لوٹنے
لگے۔ یہ دیکھکر ارجن اپنے گانڈیو دھنوش پر بان چڑھا کر چلانے لگے
پرنتو وہ سب بے کار ہو گئے۔ یہ دیکھکر ارجن کہنے لگا۔ کہ آج مجھے کیا
ہو گیا ہے جو میں استریوں کی بھی رکشا نہ کرسکا۔ اور پرتھوی سے کہنے
لگا۔ کہ اب تو مجھے سما جانے کے لئے جگہ دے۔

اس کے اپرانت ارجن استریوں سہت ہستنا پور میں آئے ارجن کو بیاکل
دیکھکر بھگوان بیاس کہنے لگے۔ کہ ہے ارجن اسمست پرانی کال کے وشی
بھوت ہیں۔ اور دیوتا بھی اس کے آدھین ہیں۔ یدی سنسار میں ناشوان
وستوئیں نہ ہوتیں تو پھر کشٹ کون اٹھاتا۔ یہ کہکر بھگوان وید بیاس
چلے گئے اور ارجن نے دھیریہ دھارن کیا۔

(اِتی موصل پرب سماپت)

(2) کرشن کی پتنیوں سمیت دوارکا سے ہستنا پور کو چل پڑے تو اسی سمے سمندر نے دوارکا کو
ڈبو دیا اور پنجاب میں ارجن سنگ استریوں کو بھیل لوٹنے لگے

مہابھارت

مہا پرستھان پرب

دھرم راج یدھشٹر ابھیمنیو پتر پریکشت کو راج سنگھاسن پر بٹھال کر اور مرتک سوجنوں کا شرادھ آدی کر کے. تتھا براہمنوں کو دان دیکر اپنی بھاریا دروپدی اور بھراتاؤں سہت پرجا سے بدا ہو کر بھومی کی پردکشنا کرتے ہوئے اندرستھان پہنچے. ان کے ساتھ ایک شوان بھی ہو لیا. یہ سمست پانڈو ہمالیہ کو پار کر کے بالو کے سمندر کے پاس پہنچے. اور وہاں سے چل کر سمست پانڈو میرو پروت کو پار کر برادھار مارگ میں بھرمن کرنے لگے. اس سمے اس مارگ میں دروپدی مورچھت ہو کر گر پڑی. تب بھیم سین اپنے بھائی دھرم راج یدھشٹر سے پوچھنے لگے کہ ہے تات اس پرکار دروپدی کا گرنا کس کارن ہوا ہے. یہ تو بڑی پتی برتا استری تھی. یہ بچن بھیم کے سن کر دھرم راج کہنے لگے. کہ دروپدی کا پتن اس لئے ہوا ہے کہ ہم سے ادھک پریم اندر پتر سے رکھتی تھی. یہ دھرم راج کہہ ہی رہے تھے. کہ سہدیو بھی مورچھت ہو کر بھومی پر گر گئے. یہ دیکھ کر بھیم کہنے لگے کہ ہے دھرم راج سہدیو کس کارن سے بھومی پر گر پڑے. یہ سنکر دھرم راج بولے. کہ یہ سہدیو اپنے کو کام دیو سے بھی روپ وان مانتا تھا. اس لئے

اِسس کا ناش ہوا۔ اُسی سمے سہدیو بھی بھومی پر گر گئے اور بھیم کے پوچھنے پر
دھرم راج کہنے لگے۔ کہ یہ اپنی بدھی کے کارن سمست سنسار کو جڑ
جانتا تھا۔ اُسی کا پھل اسے بھوگنا پڑا ہے۔ اور آگے چل کر ارجن بھی
بھومی پر گر پڑے۔ تب بھیم بولے مہاراج یہ کیا کارن ہے۔ دھرم راج بولے
اسے اپنی ویرتا کا گھمنڈ تھا وہ آگے آیا ہے۔ اس کے بعد بھیم بھی گر پڑے
اُس سمے دھرم راج بولے کہ تمہیں اپنے بھج بل کا گھمنڈ تھا اس کارن پتن
ہوا ہے۔ تب دھرم آگے چلے اور شوان بھی ساتھ ساتھ چلا۔ تب اندر
رتھ لے کر آ گئے۔ اور بولے ہے دھرم راج! اب رتھ پر بیٹھ کر سورگ چلئے
اور اپنے بھائیوں کو دیکھئے۔ یہ سن کر دھرم راج کہنے لگے کہ میں اس شوان
کو چھوڑ کر سورگ جانا نہیں چاہتا ہوں۔ اس شوان نے میرا ساتھ دیا ہے
پھر میں اسے تیاگ نہیں سکتا۔ اس کے تیاگ کرنے سے میں کوئی دھرم نہیں دیکھتا۔
جب دھرم نہیں تو مجھے سورگ کس پرکار مل سکتا ہے۔ تب اندر بولے یہ شوان
پنیہ کے بنا کس پرکار سورگ جا سکتا ہے۔ یہ سن کر دھرم راج بولے کہ جو پنیہ
ہمیں ہے تو میرے پنیہ دوارا یہ بیکنٹھ باسی ہے۔ یہ سن کر شوان نے ترنت
تیاگ دھرم پرش کے روپ میں کہا کہ ہے پتر میں تم پر بہت پرسن ہوں۔ اب تم
سورگ چلو۔ یہ آگیا دھرم کی پا کر ان کو رتھ میں بٹھال سورگ لے گئے۔ اور اندر
سے بولے کہ جس جگہ پر میرے بھائی ہیں اسی جگہ پر ہمیں بھی پہنچا دو۔ یہ بچن
یدھشٹر کے سن کر اندر کہنے لگے کہ اب آپ منوش یونی کے سمان موہ کا تیاگ
کیجئے اور جو جگہ آپ کو دی جائے اس میں باس کیجئے۔ یہ سن کر یدھشٹر
کہنے لگے کہ میں ان کے بنا کداپی نہیں رہوں گا۔ اس سمے یدھشٹر کی نظر

ذرلودھن پر پڑی۔ یہ دیکھکر دھرم راج اندر سے بولے کہ
جس سورگ میں پاپی ذرلودھن سے موجود ہیں۔ اس کو میں نمسکار
کرتا ہوں۔

یہ سنکر اندر نے اپنے دوتوں کو آگیا دی۔ کہ یدھشٹر کو ان کے
بھائیوں سے ملا کر فوراً لے آؤ۔

وہ دوت ان کو نرک میں لے گئے۔ جہاں ان کے بھائی چلاّ رہے
تھے اس سمے دھرم راج کو دیکھکر کہنے لگے۔ مہاراج! ہمیں اس گھور سنکٹ
سے نکالئے۔ یا ہمارے پاس ہی آپ نواس کریئے۔

اپنے بھراتاؤں کا آرتناد سنکر دوت اندر کے پاس لے گئے
اور سب دیوتا دھرم راج کے پاس آ گئے۔ تب وہاں سے سب بگھن
ہٹ گئے اور سگندھت پون چلنے لگی۔ تتھا اندر راج بولے کہ ہے
دھرم راج! آپ نے گرو درونا چاریہ کی مرتیو کے سمے اسنت بولا تھا۔ اس
لئے یہ استھان دیکھنا پڑا ہے۔

اس کے اپرانت یدھشٹر نے سو جنوں بھائی پتر، گرو، پتامہ کو
دیکھا اور راجہ ہریشچندر کے سمان ہی دھرم راج بیکنٹھ میں نواس
کرنے لگے۔ جو اس کتھا کا نت پاٹھ کریں گے انہیں اس سنسار میں
سکھ ملے گا۔ اور انت میں شری کرشن جی کے دھام میں جا کر نواس
کریں گے۔

(اتی اٹھارہوں پرب مہابھارت سماپت)

آپ نے

اسنت = جھوٹ